



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عالم ارواح میں

نُبُوتِ خَيْرِ الْوَرَى

—فدا علی دہلوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم—

علماء اہل سنت کی نظر میں

ترتیب

محمد کریم سلطانی

ناشر

مکتبہ صحیح نور

جامعہ ریاض العلوم مسہد حضرت اہل بیت کا لونی فیصل آباد — پاکستان

فون: 041-8730834

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

عالم ارواح میں نبوت خیر الوری علیہ السلام	نام کتاب
مسیحی مذہب پر دہلے علم علما حاصل سنت کی نظر میں	
محمد کریم ساطعی	ترتیب
دوم اپریل ۱۴۰۱ھ	ایڈیشن
صبح نور کمپیوٹر	کمپوزنگ
صبح نور پرنٹنگ	پرنٹنگ
مکتبہ صبح نور	ناشر
	اعداد
	قیمت

فقیر عصر یادگار اسلاف سیدی و ابی حضور مفتی محمد امین صاحب وامت برکاتہم العالیہ کی تائید و تصویب

چند دن پہلے میں سحری کے وقت تقریباً ساڑھے تین بجے حضور سیدی و ابی زید مجدد
کی خدمت میں حاضر خدمت ہوا آپ کی بارگاہ میں اس کتاب ”عالم ارواح میں نبوت خیر
الوری“ خدو ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ غلام اعلیٰ سنت کی نظر میں ”کامسودہ پیش کیا۔
آپ نے چند مقامات سے اسے پڑھا اس وقت آپ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار قابل
دید تھے۔ آپ نے دو مرتبہ مجھے چٹکی دی اور تین مرتبہ دعا کیلئے ہاتھ دعا فرمائے اور فرمایا:

اس کتاب کو جلدی شائع کرو میں بھی اس کتاب کی طباعت میں حصہ ڈالوں گا۔

اللّٰهُمَّ لَكَ النِّعَمُ نَعْمًا كَثِيرًا وَلَكَ رِزْقٌ غَنِيٌّ

پھر نماز ظہر کے وقت برادر مگر امی قد رحلت ابو الخیر محمد حبیب امجد زید مجدد
تشریف لائے اور فرمائے گئے:

قبلہ حضرت زید و حمزہ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا تو انہوں نے فرمایا:
سلطانی نے حضور - فدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی شان میں ایک بہت
اچھی کتاب لکھی ہے جاؤ جا کر اسے پڑھو۔
وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۔

نذرانہ عقیدت حضور سرور کونین
- فدراہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -

سب سے اولیٰ و علیٰ ہمارا نبی
سب سے بالا و والا ہمارا نبی
بزمِ آخر کا شمع فروزاں ہوا
نورِ اول کا جلوہ ہمارا نبی
جس کے تلوؤں کا دھون ہے آپ حیات
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی
خلق سے اولیاء، اولیاء سے رُسل
اور رسولوں سے علیٰ ہمارا نبی

جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی
اِن کا اُن کا تمہارا ہمارا نبی
ملک کوٹھن میں انبیاء تاجدار
تاجداروں کا آقا ہمارا نبی
سارے اونچوں میں اونچا سمجھئے جسے
ہے اس اونچے سے اونچا ہمارا نبی

-فدا ہاپی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَشْرَفِ
الْاَنْبِیَاءِ وَالْعُرْسَلِیْنَ، فَبِیْنِیْ وَبِیْنَ الْعَالَمِیْنَ، قَانِبِ الْعَرِّ الْمُدْبِلِیْنَ،
الْمَبْعُوْثِ وَرَعْمَ الْعَالَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَسْحَابِہٖ اٰجَمِیْنَ وَمَوْصِعِہُمْ
اِلٰی یَوْمِ الصِّیْبِ

اما بعد:-

میں عالم و فاضل ہوں اور نہ ہی کوئی محقق و نکتہ دان ہوں جس ایک طالب علم بلکہ
طالب علم ہی نہیں کیونکہ علم کے محتلاشی حصول علم میں اپنی جوانیاں اور زندگی کے قیمتی سال
قربان کر دیتے ہیں مگر تو ایک جی دامن عام سا آدمی ہوں جس کے پاس کچھ بھی نہیں۔
میں نے جس ذات اقدس و اطہر رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھوں میں ہاتھ دئیے وہ
معرفت الہیہ کے سمندر کے سمندر پی کر کھل جی مژند کا نعرہ لگانے والے تھے لیکن افسوس

کہ میں ان کی حیات پاک میں قدر نہ کر۔ کاب حسرت و شرمساری سر نہیں اٹھانے دیجی اور میں نے جس ہستی سے علم کی بھیک لی وہ فقیر در مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - تھے ان کا وجود سر کی چوٹی سے لے کر پاؤں کے تلووں تک عشق رسول - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - میں ڈوبا ہوا تھا۔ فسوس کہ میں ان کی حیات مستعار میں جی دامن ہی رہا اور جس گھر میں میں نے آنکھ کھولی اس گھر میں محبت مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کا ایک بہتا ہوا دریا دیکھا اور لوگ ابھی تک سیدی و ابی زیدہ مجدد کے اس بہتے دریا سے لپٹے لپٹے دلوں کی کھیتیاں سیراب کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا سایہ عافیت ہمارے سروں پر صحت و عافیت کے ساتھ سلامت رکھے بلکہ میری تنہا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری ناکارہ زندگی بھی انہیں کو دے دے تاکہ ہر تک مصطفیٰ کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے عشق و محبت کی سوغات تقسیم کرتے رہیں اور پیاسے لوگوں کو درد و شریف کی مے سے شاد کام کرتے رہیں لیکن فسوس کہ میں اس بہتے دریا نے عشق و محبت مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - سے کچھ بھی حاصل نہ کر سکا ہاں بیوں سے جام لگانے کی کوشش کی لیکن شاید ایک گھنٹ بھی حلق سے اتر نہ سکا بس کچھ طراوت ہی گلے میں محسوس ہوئی۔ شاید یہی میری نجات و بخشش کا ذریعہ بن جائے۔

زیر نظر کتاب ”عالم ارواح میں نبوت خیر الوریٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - علماء اہل سنت کی نظر میں“ ایک علم و عمل سے تہی دامن، اخلاص سے خالی اللہ کی مخلوق کے حقیر سے فرد کی بے ربط کاوش ہے جسے علماء اہل سنت کی کتابوں سے خوش چینی کرتے ہوئے ترتیب دیا ہے۔ ان علماء اہل سنت میں، علماء ربانوں میں، جو بقید حیات ہیں اللہ

تعالیٰ ان کے علم و عمل میں برکتیں عطا فرمائے اور انہیں مزید خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے اور جو اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی قبروں کو منور فرمائے اور انہیں جنت کے باغ بنائے۔

ان بے درہم فتنوں میں کسی کی دل آزاری نہیں اور نہ ہی یہ میری زندگی کا مشن ہے اگر اس میں کوئی خوبی ہے تو وہ فقط میرے اللہ ذوالجلال کا فضل و کرم اور میرے اور آپ سب کے آقا حضورِ رحمۃ اللعالمین - فداہِ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی نظرِ رحمت اور میرے بزرگوں کی خصوصی شفقت و توجہ ہے اور اس میں جو نقص ہے وہ اس سراپا نقص ہے ہنر اور بے علم و عمل ائمہ العباد کی طرف سے ہے۔ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْ بِالْيَمِيْنِ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِيْ بِالْيَمِيْنِ مَنْ يَّيْشَاءُ

اے اللہ! اے ارحم الراحمین! اے ہماری کائنات کے پالنے والے! اگر یہ بے درہم کتاب تیری توفیق سے کسی کی ہدایت کا ذریعہ بنے یا کسی بھولے ہوئے کو تیرے محبوبِ کریم - فداہِ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی عالمِ ارواح والی نبوت پر یقین کی دولت نصیب ہو جائے تو تجھے تیری ذات و صفات کا واسطہ اور تجھے تیرے محبوب - فداہِ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی ہر ہر شان و لہجہ کا واسطہ میری ماں - علیہا الرحمۃ وارضوان - کی قبر کو منور کر دینا اور میرے بزرگوں یعنی میرے والد گرامی قدر و امت برکاتِ اہم العالیہ کے عمل و عمر میں برکت عطا کر دینا اور جب ان کا وقت آئے تو ایمان کی دولت کے ساتھ لے جانا اور انہیں قیامت تک بلکہ روزِ محشر میں بھی بلکہ جنت میں محبوبِ کریم - فداہِ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی چادرِ رحمت میں جگہ دے دینا اور ابدالِ ہر ایک انہیں سیدہ مصطفیٰ - فداہِ ابی و امی صلی

اللہ علیہ والہ وسلم سے سیراب و شاداب رکھنا۔ آمین

بِجَاءِ عِيَّتِي الْكَرِيمِ فِضَاءِ أَبِي وَأُمِّي وَنَفْسِي عَلَيْهِ أَفْضَلُ
الضَّلَاةِ وَالْغُلَامِ .

تاکارہ خلائق

محمد کریم سلطانی

15 ربیع الاول 1435ھ

17 جنوری 2014ء

پروہمختہ المبارک

www.bookslibrary.net

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
وَالْمَوْحِلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ .

حضور سیدنا نبی کریم - قدامہ ابی ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اللہ تعالیٰ کے حبیب
ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان اُن کمالات سے بھی نوازا ہے جو انسانی سوچ و فکر سے وراء
ہیں۔ سید العشاق امام یوسفی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بڑی عمدہ بات فرمائی ہے:

صَدَقَ مَا اَتَتْ عَنْهُ النِّسَاؤُ وَفِي نَبِيِّهِمْ
وَالْحُكْمُ بِمَا شَفَعَتْ مَعَهُ فِيهِ وَالْاَمْرُ بِكُمْ

فَاِنْ فَضَلَ سَمُوْلُ اللّٰهِ لِيَعْرِ لَهٗ

حَقٌّ فَيُغْرَبَ عَنْهُ نَاطِلُوْ بِفَمِ

عیسائیوں نے کہنے میں سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں جو کہا کہ وہ اللہ کے

ہیے ہیں اے مومن! تم اپنے نبی - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے بارے میں یہ کبھی بھی نہ کہنا اس کے علاوہ آپ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی جو حدیث و ثنا کر سکتا کر لے کیونکہ حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے فضائل و کمالات کی کوئی حد ہے ہی نہیں کہ جسے کوئی انسان اپنی زبان سے بیان کر سکے۔

حضور رحمۃ اللعالمین - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی شان اقدس کی جب آپ کے پیدا کرنے والے اللہ جل جلالہ نے حد نہیں بتائی کوئی خاک کا پتلا آپ کی شان اقدس کی حد بندی کیسے کر سکتا ہے۔

امام اعلیٰ حضرت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے ایک مرتبہ ایک آدمی ملا اس نے کہا: آپ کی سب باتیں ٹھیک ہیں آپ صرف ایک غلطی کرتے ہیں کہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی شان حد سے بڑھا دیتے ہیں۔ حضور امام اعلیٰ حضرت نے کاغذ قلم اس کے سامنے رکھ کر فرمایا:

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی شان کی حد تم لکھ دو میں اس سے آگے نہیں بڑھاؤں گا۔ وہ آدمی آپ کے اس جواب پر ہکا بکا رو گیا۔

اس ذات اقدس و اطہر - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی شان اقدس کی حد بندی کوئی کیسے کر سکتا ہے جس کے پیدا فرمانے والے اللہ نے کوئی حد ہی نہیں بتائی۔

امامِ اعلیٰ سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا حضور سیدنا نبی کریم
فراہِ انبی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بارگاہ میں خراجِ عقیدت و محبت

عرش پہ تازہ چھپر چھاؤ فرشی پہ طرہ دھوم دھام

کانِ جدھر لگائے تیری ہی داستان ہے!

وہ جو نہ تھے کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں کچھ نہ ہو

جان ہیں وہ جہاں کی جان ہے تو جہاں ہے

عبدالکبیر

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رحمۃ اللہ علیہ کا حضور سیدنا نبی کریم - فداہ
ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی بارگاہ میں خراج عقیدت

ان کی نبوت ان کی اہمیت ہے سب کو عام
ام ابیہ عروس انہیں کے پیہر کی ہے

ظاہر میں میرے پھول حقیقت میں میرے نخل
اس نخل کی یاد میں یہ صدا ابوالبشر کی ہے

عدا بن بخشش

عارفِ ربانی سیدنا شرف الدین بو صیری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 اے مومن! حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو
 ابنی اللہ نہ کہنا جیسے عیسائیوں نے اپنے نبی سیدنا عیسیٰ - علیہ السلام - کے
 بارے میں کہا اس کے علاوہ جو بھی شرف و فضیلت بیان کر سکتا ہے بیان
 کر لے کیونکہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -
 کے مقام و مرتبہ کی اللہ کے علاوہ کوئی حد جانتا ہی نہیں حضراتِ انبیاء کرام
 - علیہم السلام - کو جو بھی معجزات ملے وہ حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ
 والہ وسلم - کے نورِ پاک سے ہی ملے ہیں آپ فضل و کرم کے سورج ہیں
 اور باقی تمام انبیاء کرام سیارے ہیں

مُدْعَتْ صَبِيَّةُ الْكَوْنَيْنِ وَالْثَقَلَيْنِ

وَالْفَرْقَيْنِ بَيْنَ عَوْنٍ وَبَيْنِ عَجْزٍ

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ دونوں جہان کے رحمن
وہنس کے نور اہل عرب و عجم کے سردار ہیں۔

فَا وَالنَّبِيِّينَ فِي خَلْقٍ وَفِي خُلُقٍ

وَلَمْ يَكُنْ اَنْوَهُ فِي عِلْمٍ وَلَا كَيْدٍ

حضورِ فدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام انبیاء علیہم السلام سے جسمانی
ساخت اور اخلاقی کردار میں فوقیت لے گئے اور ان میں سے کوئی بھی علم و کرم میں آپ کے
قریب تک نہ ہوا۔

وَكُلُّهُمْ بَيْنَ رُسُولِ اللَّهِ مُلْتَصِقُونَ

غُرَفًا مِنَ الْبَحْرِ أَوْ شَفَا مِنَ الْعَبِيمِ

وہ سب۔ انبیاء کرام علیہم السلام۔ حضورِ سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے ان کے دریائے معرفت کا ایک گھونٹ اور ان کے بحرِ کرم کا ایک قطرہ چاہتے ہیں۔

مَنْزُةً عَنْ شَرِيبَةٍ فِي مَخَابِيهِ

فَجَعَلَهُ الْخَسْرَ فَبَيْنَ غَيْرِ مَنْقَسِمِ

حضورِ فدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اپنی خوبیوں میں نظیر و شریک سے
بالا تریں اور آپ کا جوہر حسن آپ کو تقسیم ہو کر نہیں ملا یعنی اس حسن کا کوئی حصہ کسی اور کو نہیں
دیا گیا بلکہ کل حسن آپ کو عطا کیا گیا ہے۔

كَذَٰلِكَ مَا أَتَعْتَهُ النَّصَارَىٰ فِي نَبِيِّهِمْ

وَأَقْبَلُوا بِمَا شِئْتُمْ مَتَّحِينَ فِيهِ وَأَتَّبِعُوا

وہ بات چھوڑ دو جو نصاریٰ اپنے نبی حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں
کہی یعنی تم حضور - خداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا نہ کہنا اور اس کے سوا
حضور - خداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف و توصیف میں جو چاہو تجسم لگاؤ اور اس
پر پختہ ہو جاؤ۔

فَأَتَّبِعُوا إِلَٰهِي هَذَانِ مَا شِئْتُمْ مِنْ شَرِّهِ

وَأَتَّبِعُوا إِلَٰهِي فَتَدْرُو مَا شِئْتُمْ مِنْ عِظَمِ

آپ کی ذات اقدس کی طرف جو شرف چاہو اور قدر اعلیٰ کی جانب جو عظمت چاہو
منسوب کرو۔

فَإِنَّ فَضْلَهُ وَسُؤْلَهُ إِلَٰهِي لَيَبْرَأَنَّ

كَذَٰلِكَ فَيُغَرِّبُ عَنْهُ نَاطِقًا بِقَمِ

کیونکہ حضور سیدنا رسول اللہ - خداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت کی
کوئی حد نہیں جس کو کوئی انسان اپنی زبان سے ادا کر سکے۔

أَعْيُ الْوَيْدُ فَهَمْ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرِيدُ

لِلْقُرْبِ وَالْيَغْبِ فِيهِ غَيْبٌ مُنْفَجِمٌ

آپ کی حقیقت سمجھنے نے مخلوق کو عاجز کر دیا اور آپ کے نزدیک یا دور سوائے
لا جواب رہنے والوں کے کوئی دکھائی نہیں دیتا۔

وَكُلُّهَا آتَى الرُّسُلُ الْكِتَابُ بِهَا

فَإِنَّمَا أَتَصَلَّتْ مِنْ نَفْسِهِ بِهِمْ

وہ تمام معجزات کو حضرات انبیاء کرام علیہم السلام پر ارسال فرمایا تشریف لائے وہ انہیں
حضور۔ خدا ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے نور مبارک سے ملے ہیں۔

فَإِنَّهُ شَفَعُوا فَضْلَهُمْ كَمَا أَكْبَهَا

بُظْلَهُمْ أَنَّهُ أَرَادَ لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

حضور۔ خدا ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ شرف و بزرگی کے آفتاب عالم تاب
ہیں اور تمام انبیاء کرام علیہم السلام اس آفتاب سے نور لینے والے سیارے ہیں۔ سیارے
لوگوں کو آپ کی دنیا میں تشریف آوری سے قبل آپ ہی کے انوار ظاہر کیا کرتے تھے۔

اے اہل ایمان! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی اور تم میں سے جو اولی الامر ہیں انکی اطاعت کرو اگر تم کسی چیز میں جھگڑنے لگو تو اپنے جھگڑے کا فیصلہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے ارشاد کے مطابق کرلو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ
مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ
تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فُكِّلَ خَيْرٌ وَأَخْصَرُ تَأْوِيلًا ۝

اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو - اپنے ذیشان - رسول کی اور امر والوں - علماء رہائین - کی جو تم میں سے ہوں پھر اگر جھگڑنے لگو تم کسی چیز میں تو لوٹو دو اسے اللہ اور - اپنے - رسول کے فرمان کی طرف اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور روز قیامت پر بھی بہتر ہے اور بہت اچھا ہے اس کا انجام -

اللہ تعالیٰ کا حکم مبارک

اے اہل ایمان! حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ
علیہ والہ وسلم - جو تمہیں دیں اسے لے لو اور جس سے منع کر دیں
اس کے ہر گز سے رک جاؤ

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اور رسول اللہ فداہ ابی وامی - صلی اللہ علیہ والہ وسلم - جو تمہیں دیں اسے لے لو اور
جس سے تمہیں منع کریں اس سے رک جاؤ۔

اس امت کے ہر دور میں ایسے منصف و عادل علماء ربانین ہوں گے جو
صد سے بڑھنے والوں کی تحریف، اہل باطل کے جھوٹ اور چالوں کی
مناویل کو رد کریں گے

عَنْ أَبِي زَاهِيمٍ يَوْمَ غَيْبِ الرَّقْمِ الْعَمَرِيِّ - وَضَعِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -:
يَقُولُ هَذَا الْعِلْمُ مِنْ كُلِّ خَلْفٍ عَمَلُهُ، يَنْفَعُ عَنْهُ تَقْرِيفُ
الْغَالِيَةِ وَانْتِقَالَ الْمُبْتَغِيَةِ وَأَوْبِلَ الْجَاهِلِيَةِ.

حدیث کا معنی: علم و ادب (۲۳۹) جلد ۱ صفحہ ۲۹۳
قال الامام ابو عبد الرحمن العمري - رحمه الله - وهو من صلح الامام ابي اسحاق
عبد الرحمن العمري - رحمه الله - قال في حقه: هذا العلم من كل خلف عمل، ينفع عنه تقريف
الغالية وانتقال المبتغية وأوبل الجاهلية.
وحدث بعض طرقه النافذ الطائي في فضيلة المحدثين ۲/۳

ترجمة الحديث :

سیدنا امیر المومنین بن عبد الرحمن غفر لی۔ رضی اللہ عنہ۔ نے روایت فرمایا کہ:
 حضور سیدنا رسول اللہ - خدا و الہی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:
 اِس عِلْم - علم نبوت - کو اٹھانے والے بعد میں آنے والے لوگوں میں ایسے لوگ
 ہوں گے جو عادل و منصف ہوں گے، حد سے بڑھ جانے والوں کی قدر آں و حد سے
 تحریف کو روک دیں گے، باطل پرستوں کے جھوٹ و فریب کا ازالہ کریں گے اور جاہلوں کی
 تاویل کو روک دیں گے۔

- ❦ -

عالم کیلئے آسمان وزمین میں بسنے والی ہر مخلوق استغفار کرتی ہے بلکہ پانی میں مچھلیاں بھی استغفار کرتی ہیں، عالم کی فضیلت عابد پر ایسے ہے جیسے چاند کی فضیلت باقی تاروں پر علماء انبیاء کے وارث ہیں

عَنْ أَبِي الثَّوَالِبِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَقَالِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -
- صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - يَقُولُ:

مَنْ مَلَكَ كَرِيحًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ كَرِيحًا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنْ الْعَلَامُكَ لَنَضَعُ أَعْيُنَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَصْنَعُ،
وَإِنَّ الْعَالِمَ لَيَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ، عَنِّي
الْجِبَارُ فِي الْمَاءِ، وَفُضِّلَ الْعَالِمُ عَلَى الْغَائِبِ كَفُضِّلَ الْقَمَرُ عَلَى
سَائِرِ الْكَوَاكِبِ، وَإِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ، وَإِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُورَثُوا
مِثْلَنَا وَلَا هِرْعَمًا، إِنَّمَا وَرَثُوا الْعِلْمَ، فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحَبْطٍ وَافِرٍ

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ذرؓ - رضی اللہ عنہ - نے فرمایا:

میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابیہ امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ارشاد فرما رہے تھے:

جس نے علم حاصل کرنے کیلئے سفر کیا اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے جنت تک راستہ آسان کر دیا۔ بے شک طالب علم کیلئے فرشتے اپنے پر بچھا دیتے ہیں جو وہ گریبا ہے اس سے خوش ہو کر بے شک عالم کیلئے استغفار کرتی ہے آسمانوں اور زمین کی تمام مخلوق یہاں تک کہ مچھلیاں پانی میں اس کیلئے استغفار کرتی ہیں۔

مصحف ۳۰	جلد ۳	رقم الحدید (۳۹۴۱)	صحیح سنن ابوداؤد
		صحیح	قال الالبانی
مصحف ۱۰۷	جلد ۳	رقم الحدید (۶۲۹۸)	صحیح الجامع الصغیر
		صحیح	قال الالبانی
مصحف ۱۸۸	جلد ۱	رقم الحدید (۸۳)	صحیح ابن حبان
		۱۷ صحیح علی شریعہ	قال شعیب الارؤوط
مصحف ۱۵۹	جلد ۹	رقم الحدید (۹۲۲۵)	مسند الامام احمد
		۱۷ صحیح	قال عزیز بن مرزوق
مصحف ۱۳۵	جلد ۱	رقم الحدید (۲۲۲)	سنن ابن ماجہ
		الحدید صحیح	قال محمد بن محمود
مصحف ۳۷	جلد ۳	رقم الحدید (۹۲۸)	صحیح ابن حبان
		صحیح	قال الالبانی

عالم کی عباد پر فضیلت ایسے ہے جیسے چاند کی فضیلت باقی تاروں پر۔ بے شک علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ انبیاء۔ دینار و درہم کے وارث نہیں بناتے وہ تو علم کا وارث بناتے ہیں۔ جس نے اس علم کو لے لیا۔ حاصل کر لیا۔ اس نے ان کی وراثت سے کافی حصہ لے لیا۔

- ☆ -

صفحہ ۲۵۲	جلد ۲	رقم نمبر ۶۶۹	صحیح ابن حبان
		صحیح	قال الالبانی
صفحہ ۲۱۳	جلد ۳	رقم نمبر ۹۳۲	صحیح ابن حبان
			قال شیبہ الارکون
صفحہ ۱۱۳	جلد ۳	رقم نمبر ۹۳۳	صحیح ابن حبان
			قال شیبہ الارکون
صفحہ ۱۲۰	جلد ۳	رقم نمبر ۵۱۰۲	الترغیب والترہیب
صفحہ ۱۲۸	جلد ۳	رقم نمبر ۵۰	صحیح الترغیب والترہیب
			قال الالبانی
صفحہ ۱۲۸	جلد ۳	رقم نمبر ۸۳	صحیح الترغیب والترہیب
			قال الالبانی

محبوب سبحانی قطب ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی
قرآن وحدیث کا وہی معنی معتبر ہے جو علماء اہل سنت نے بیان فرمایا

اے سعادت کے نشان والے!

جو کچھ ہم اور تم پر لازم و ضروری ہے وہ علماء حق شکر اللہ تعالیٰ تعظیم کے
طریقہ کے مطابق کتاب وسنت کے تقاضے کے موافق عقائد کی تصحیح ہے اور اپنے آپ کو ان
عقائد پر قائم رکھنا ہے جو علمائے اہل سنت سے اخذ کئے ہیں کیونکہ ہمارا اور تمہارا قرآن
وسنت کے کسی معنی کو سمجھنا کچھ اعتبار نہیں رکھتا اگر ان بزرگوں کی آراء کے مطابق نہیں۔

-☆-

غالباً تیس سال پہلے کی بات ہے میں نے اپنے ماموں شیخ الحدیث والفقیر حضرت

مکتوبات نام ربانی جلد اول

مکتوب ۵۷/ جلد ۱/ صفحہ ۲۷۵

مولانا حافظ محمد احسان الحق - رحمۃ اللہ علیہ - سے اس ارشاد مبارک کا تذکرہ کر دیا تو وہ اسے سن کر کہتے ہیں آگئے پھر دو منٹ کے بعد فرماتے گئے:

حضرت مجددِ پاک نے بہت اونچی بات کی ہے، حضرت مجددِ پاک نے بہت اونچی بات کی ہے - رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رحمۃ واسعہ -

- ☆ -

محبوب سبحانی مجدد و منور الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی
قرآن وحدیث کے وہی علوم معتبر ہیں جو علماء اہل سنت نے
قرآن وسنت سے اخذ کئے ہیں

ارباب تکلیف پر پہلے نہایت ضروری ہے کہ علمائے اہل سنت و جماعت شکر اللہ
تعالیٰ تعالیٰ کی راہوں کے موافق عقائد کو درست کریں کیونکہ عاقبت کی نجات انہیں
بزرگواروں کی بے خطا راہوں کی تابعداری پر موقوف ہے اور فرقہ ناجیہ بھی یہی لوگ اور ان
کے تابعدار حضرات ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو آنحضرت علیہ السلام اور ان کے
اصحاب کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے طریق پر ہیں اور ان علوم سے جو کتاب
وسنت سے حاصل ہوئے ہیں وہی معتبر ہیں جو ان بزرگواروں نے کتاب وسنت ہی سے
اخذ کئے ہیں اور کچھ ہیں۔

مکتوبات نام ربانی ذخیرہ اول

مکتوب ۱۶۲/جلد ۱/صفحہ ۲۳۳

علامہ ابن حجر عسقلانیؒ کی رحمتہ اللہ علیہ کا عقیدہ
تمام مخلوق اگرچہ مبالغہ سے کام لیں یا کثرت سے تعریف کریں
پھر بھی وہ حضور سیدنا نبی کریمؐ فداہ ابی وامیؑ۔ صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔
کی تعریف و توصیف کا حق ادا نہیں کر سکتے

أَزَلُّ كُلِّ مَنِّ فِي النَّبِيِّ مُقَدِّمًا
فَإِنَّ بَالِغَ الْعُنَى عَلَيْهِ أَكْثَرًا
إِنَّا اللَّهُ أَنَّنَا بِالْمَدَى هُوَ أَهْلُهُ
ظَلَمُوا فَمَا يَقْتَضِي مَا تَعْلَمُ اللَّهُ وَحْدًا؟
میری رائے میں مخلوق میں سے جس نے بھی حضور فداہ ابی وامیؑ۔ صلی اللہ علیہ

والہ وسلم کی مدحت و تعریف کی ہے۔ وہ حضور نبی کریم فدا و الہی و امی۔ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے حق میں تعریف کا حق ادا کرنے والا نہیں ہے اگرچہ تعریف کرنے والا مبالغہ سے کام لے اور کثرت سے تعریف کرے۔

جب اللہ تعالیٰ نے آپ کی تعریف و توصیف فرمائی جس کے آپ اصل ہیں تو پھر مخلوق کی تعریف و توصیف کی کیا حیثیت رہتی ہے۔

سید احمد شین سیدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ
اے مومن! حضور سیدنا نبی کریم فداہ الہی و امی - صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی
تعریف و توصیف میں کوتاہی نہ کرنا آپ کی ذات اقدس میں وہ کمالات
جمع ہیں کہ باقیوں کے کمالات آپ کے مقابلہ میں گرد و غبار کی طرح ہیں

وَبَارِئُ نَفْسٍ وَشَوْلٍ اَللّٰهُ يَوْمًا
فَقَابِئُوْهُ اَنْ تَقْبُوْهُ فِي السَّاءِ

اور اگر تجھے کسی دن اللہ کے محبوب حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ الہی و امی - صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم - کی مدح کی تو بیش نصیب ہو تو خبردار! اللہ کے حبیب - فداہ الہی و امی - صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم - کی شائستگی میں کوتاہی نہ کرنا۔

تفسیر المصنف از حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ستر ۱۹۸

وَقَدْ شَآءَ أَنْ يَقُولَ لَهُ الْمُغَالِبِ بِهِ كُلُّ الْمُغَالِبِ وَالْمَغْلَبِ

خبردار! یہ نہ کہنا کہ حضور - نداء الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے صرف یہ یہ کمالات ہیں کیونکہ سب کمالات اور بلندیاں حضور - نداء الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی برکت سے ہیں۔

كَوَيْفَ بَادَ تَبْعُغِيْبِ الْمُغَالِبِ نَزَلِي فِي جَنِبِ يَتْلُ الْهَيَّاءِ

حضور - سیدنا نبی کریم - نداء الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی ذات اقدس وہ ہے جس کے مقابلہ میں تمام کمالات و محاسن گروہ معلوم ہوتے ہیں۔

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ الہی و امی - صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی
تعریف و توصیف کا حق ادا ہی نہیں ہو سکتا اس لئے یہ کہنے پر مجبور
ہیں کہ بس اللہ تعالیٰ کے بعد آپ کا ہی مقام و مرتبہ ہے

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ يَا سَيِّدَ الْبَشَرِ
مِنْ وَجْهِكَ الشُّبُورُ لَقَدْ نَوَّرَ الْقَمَرِ
لَا يُنْفِكُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهُ
بَغْضًا لَمْ خُصَّ بِكَ نَدْوٍ قَبْلَهُ مُخْتَصَرِ

اے صاحب حسن و جمال! اے تمام اولادِ آدم کے سردار!
آپ کے نور پر ساتے چہرے انور سے ہی چاند کو منور و فروزاں کیا گیا ہے۔
آپ کی تعریف و توصیف کا جو حق ہے اس کا ادا کرنا ذاتِ باری تعالیٰ کے علاوہ کسی

کیلئے ممکن ہی نہیں۔

فیصلہ کن بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس جل جلالہ کے بعد آپ ہی کا مقام
ہم مرتبہ ہے۔

ہمارے بعض بزرگوں کی یہ عادت کریمہ ہے کہ جب بھی وہ اپنا خطاب شروع
کرتے ہیں تو ان اشعار مبارکہ سے شروع کرتے ہیں۔

شراح صحیح البخاری سیدنا شہاب الدین قسطلانی - رحمۃ اللہ علیہ - کا بارگاہ
خیر الوری - قدس ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - میں خراج عقیدت و محبت

فَأَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ الْعَظِيمِ كَبِيرِ
وَأَنْتَ لِكُلِّ النَّفْسِ بِالْكَوْنِ مُزِيلُ
عَلَيْكَ مَحَارُ النَّفْسِ إِنْ أَنْتَ قُطِبُ
وَأَنْتَ مَنَارُ الْخَيْرِ تَقْلُو وَتَغِيلُ
فَوَاحِشُ بَيْتِ اللَّهِ صَارَ غُلُوبِهِ
وَبَابُ عَلَيْهِ مِنْهُ بِالْكَوْنِ يَحْدُلُ
يَنَابِيعُ عِلْمِ اللَّهِ مِنْهُ تَفْقُودُ
فَقِي كُلِّ عِيٍّ مِنْهُ لَيْلٌ مَنَهْلُ

مُنِيتُ بِفَيْضِ اللَّهِ كُلِّ مُفْضِلٍ
فَمُكَلَّلٌ لِّفَضْلٍ بِهِ مِنْهُ يَفْضُلُ

نَظُمْتُ بِخَارِ الْأَنْبِيَاءِ فَتَأَبَّهْتُمْ
لَحْيَتِي بِأَنْوَاءِ الْكَعَالِ مُكَلَّلُ

۱- یا رسول اللہ! خداک ابی و امی! آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور مخلوق میں ہر بڑے سے بھی بڑے ہیں اور آپ تمام مخلوق کیلئے حق و سچ کے ساتھ رسول ہیں۔

۲- تمام مخلوق کا مدار آپ ہیں اور آپ ہی اس کے قطب ہیں اور آپ ہی منار حق - حق کا نور بکھیرنے والے - ہیں۔ آپ ہر بلند سے بلند ہوتے ہیں اور عدل و انصاف فرماتے ہیں۔

۳- آپ کا دل نور اللہ تعالیٰ کا گھر ہے اور اس کے عطا کردہ علوم کا مخزن و مرکز ہے اور اس پر ایک دروازہ ہے جس سے صرف حق و سچ ہی داخل ہوتا ہے۔

۴- اسی دل سے علم الہی کے چشمے پھوٹتے ہیں اور اسی سے ہر زندہ و وحی روح میں لطف و کرم کا چشمہ جاری ہے۔

۵- یا رسول اللہ! خداک ابی و امی! اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ کو ہر شرف و فضل سے نوازا گیا ہے اور جس کو جو فضل و کرم ملتا ہے وہ آپ ہی کے دریائے جود سے

عطا سے ملتا ہے۔

۶۔ یا رسول اللہ! خدا کی بی وائی! آپ نے حضراتِ انبیاء کرام علیہم السلام میں ختمِ تمام فضائل و کمالات کو پرولیا ہے۔ پس آپ ان کے سروں کے تاج ہوئے اور آپ کے پاس ہر قسم کا کمال و مرتبہ پورے جوہان کے ساتھ موجود ہے۔

-☆-

جب سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام روح اور جسم کے درمیان تھے
اس وقت سے ہی حضور سیدنا نبی کریم - فداء ابی و امی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم کیلئے نبوت واجب و ثابت ہو چکی تھی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ! مَتَى
يَجِيئُكَ لَكَ النُّبُوءَةُ؟ قَالَ:
وَأَمُّ بَنِي الرَّوْحِ وَالْجَسَدِ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کیلئے نبوت کب واجب
ہوئی؟ آپ نے ارشاد فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۶۰۶) جلد ۳ صفحہ ۴۸
علاء الدینی صحیح

سیدنا آدم علیہ السلام کے جسدِ اطہر میں روح پھونکتے وقت
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کیلئے
نبوت کو واجب و ثابت کر دیا گیا تھا

أَخْرَجَ الْحَاكِمُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَعِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَى وَجَبَتْ لَكَ النُّبُوءَةُ؟ قَالَ:
مَتَى ظَلَمْتُ آتَمَ وَنَفَخَ الرُّوحَ فِيهِ .

حاکم و بیہقی اور ابوالفصح رحمہم اللہ نے سیدنا ابوہریرہ - رضی اللہ عنہ - سے روایت کی کہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - سے پوچھا گیا: آپ کیلئے نبوت
کب واجب و لازم کی گئی؟ آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ عز و جل کے سیدنا آدم علیہ السلام کے
جسم پاک کی تخلیق اور اس میں روح پھونکنے کے درمیان۔

اَللّٰهُمَّ اكْبِرْهُ لِسَعْدِي مَرْيَمَ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی
نبوت مبارکہ اس وقت منعقد ہو چکی تھی جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام
جسم اور روح کے درمیان تھے

أَخْرَجَ الْبَرَاءَةُ الْكَلْبَانِي فِي الْأَهْقَابِ وَأَبُو نَعِيمٍ مِنْ طَرِيقِ
الشَّعْبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - قِيلَ : يَا رَسُولَ
اللَّهِ مَتَى كُنْتُ نَبِيًّا ؟ قَالَ : أَكْبَرُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ
یز ار اور طہرائی رحمہما اللہ نے اوسط میں اور ابوعبیم رحمۃ اللہ علیہ نے بہ طریق شعب
رحمۃ اللہ علیہ کے روایت کی کہ سیدنا ابن عباس - رضی اللہ عنہما - نے فرمایا:
عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ کی نبوت کا اعتقاد کب ہوا؟ آپ نے ارشاد فرمایا:
جب آدم علیہ السلام روح و جسم کے درمیان تھے۔
الحسن، اکبری، السبعی، منیہ

سیدنا آدم علیہ السلام کا ابھی وجود مبارک نہ بنا تھا اس وقت ہی
حضور سیدنا نبی کریم - فدراہ الہی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو
نبی بنا دیا گیا تھا

أَخَذَ أَبُو نُعَيْمٍ عَمَ السُّنَابِي قَالَ : قَالَ عُمرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :
مَتَى يَخْلُقُ نَبِيًّا ؟ قَالَ :
وَأَمَّا مُنْجِبٌ فِي الطَّيْرِ مُنْجِلٌ .

ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ نے سنابکی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی کہ سیدنا عمر - رضی اللہ
عنه - نے فرمایا:

- یا رسول اللہ! - آپ کو کب نبی بنایا گیا؟ تو آپ نے فرمایا:
ابھی آدم علیہ السلام اپنے خمیر میں ہی تھے - یہ حدیث مرسل ہے -
اَللّٰهُمَّ اكْبِرْ لِلنَّبِيِّ الْكَبَرَى

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی
نبوت اس وقت منعقد ہو چکی تھی جبکہ آدم علیہ السلام ابھی روح اور
جسم کے درمیان تھے

أَخْرَجَ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الْبَيْتِ عَنْ أَبِي قَالٍ قُلْتُ : يَا رَسُولَ
اللَّهِ مَتَى مَكَنْتُ نَبِيًّا ؟ قَالَ
إِنَّمَا أَكُنْتُ بَيْنَ الرُّوحِ وَ الْجَسَدِ

ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ نے ابن ابی الجعد عارضی اللہ عنہ سے روایت کی انہوں نے
فرمایا کہ میں نے عرض کی:

یا رسول اللہ! آپ کب نبی تھے؟ ارشاد فرمایا:

اس وقت جب حضرت آدم علیہ السلام روح و جسم کے درمیان تھے۔

اَللّٰهُمَّ اكْبِرْهُ لِسَعْدِ بْنِ

حضور سیدنا نبی کریم فداء الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو اس وقت نبوت عطا کر دی گئی تھی جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے

أَخْرَجَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَالٍ : قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - : مَتَى اسْتُنْبِطْتُ؟ قَالَ :

وَأَمَّا مَبْنَى الرُّوحِ وَالْجَسَدِ بَيْنَ الْقَمْعِ وَبَيْنَ الْعَيْدِ .

ابن سعد نے بیان کیا کہ سیدنا عامر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ایک آدمی نے حضور سیدنا نبی کریم - فداء الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - سے پوچھا کہ آپ کو کس وقت نبوت دی گئی؟ ارشاد فرمایا:

جب آپ آدم علیہ السلام روح و جسد کے درمیان تھے جس وقت میرے متعلق یتفاق لیا گیا۔

حضور پیرنا بی کریم۔ فداہ الی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کے
منصب نبوت کی حضرات انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ کی تخلیق سے
پہلے ہی ابتدا کر دی گئی

أَخْرَجَ أَبُو أَبِي خَاتَمٍ فِي تَفْسِيرِهِ وَأَبُو نَعِيمٍ فِي الْمَدَائِلِ مِنْ
طَرِيقِ عَمْرِو قَتَامَةَ عَنْ عَمْرِو الْقَسْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ
- صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى :
وَإِنَّمَا أَخْلَقْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ قَالَ : مَثَرَةُ أَهْلِ النَّبِيِّينَ فِي
الْخَلْقِ وَأَخْلَقَهُمْ فِي الْبُعْثِ فَيَتَأَيَّاهُ قَبْلَهُمْ

ترجمة الحديث:

ابن ابی خاتم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں اور ابو نعیم نے المدائیل میں بطریق
الکذا عن اکبری لاسیع فی

مؤید

متحدہ حضرت قتادہ سے انہوں نے حضرت حسن سے انہوں نے سیدنا ابوہریرہ - رضی اللہ عنہ - سے اور انہوں نے حضور سیدنا نبی کریم - فداء الی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - سے اس آیت کریمہ **وَإِنَّا أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ** کے تحت روایت کی کہ آپ نے ارشاد فرمایا:

میں تخلیق میں اول انبیائیں ہوں اور بعثت میں ان کے بعد ہوں جبکہ میرے منصب نبوت کی ان سے پہلے ابتدا کر دی گئی۔

جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ الہی و الہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی
نبوت اس وقت منعقد ہو چکی تھی

أَخْرَجَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ سَطْرِ قَبْرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ أَنَّ رَجُلًا
سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - عَنِّي مَكُنْتُ نَبِيًّا؟ قَالَ:
بَيْنَ الرَّؤُوحِ وَالْطِّينِ يَوْمَ آفَافٍ.

ابن سعد نے مطرف بن عبد اللہ بن الشخیر رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ ایک آدمی
نے حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ الہی و الہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - سے عرض کی کہ
آپ فداہ الہی و الہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی نبوت کا اعتقاد کب ہوا؟ آپ نے فرمایا:
اس وقت جب ابوالبشر روح اور مٹی کے درمیان تھے۔

اگلا حصہ: انگریزی لکچر

شارح بخاری سیدنا قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ البی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم -
کی نبوت واجب و ثابت ہو چکی تھی اور اس کا خارج میں ظہور بھی ہوا تھا

مَنْ كَتَبَ نَبِيًّا؟ قَالَ هَآكُمُ بَيِّنَةُ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ
فَتَحْمَلُ هَذِهِ الرُّوَايَةَ مَعَ رِوَايَةِ الْعَدْرِاضِ بِرِوَايَةِ عَلِيٍّ
وَهُذِهِ نَبُوَّتُهُ وَنَبُوَّتُهَا: ظَهَرَتْهَا فِي الْخَارِجِ، فَإِنَّ الْكِتَابَةَ تَسْتَعْمَلُ
فِيهَا هُوَ وَاجِبٌ. قَالَ تَعَالَى: كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ..... وَكُتِبَ اللَّهُ لِلَّهِ

المواہب اللدنیہ جلد ۱ صفحہ ۴۱

سورہ بقرہ ۱۸۳

سورہ آل عمران ۳۱

یا رسول اللہ! خدا کا اپنی وادی صلی اللہ علیک وسلم! آپ کی نبوت کب واجب و لازم کی گئی ہو؟

جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

اس روایت کو حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کی روایت کے ساتھ ملا کر ہم آپ کی نبوت کا خارج میں وجوب یا ثبوت اور ظہور مراد لیتے ہیں کیونکہ کتابت کا لفظ اس بات کیلئے استعمال ہوتا ہے جو واجب ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ ۖ

تم پر روزے فرض کئے گئے۔

كُتِبَ بِاللَّهِ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ

میں نے لازم کر دیا کہ میں اور

میرے رسول ضرور غالب رہیں گے۔

اس حدیث پاک کو پڑھ کر ایک مرتبہ صفحہ 30 پر درج محبوب سبحانی قطب ربانی

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی پڑھئے:

قرآن وحدیث کا وہی معنی معتبر ہے جو علماء اہل سنت نے بیان فرمایا۔

اس حدیث کا صرف اور صرف عالم ارواح میں حضور۔ خداہ اپنی وادی صلی اللہ علیہ

والہ وسلم۔ کی نبوت کا ثبوت وجوب اور خارج میں ظہور مراد ہوگا اور نہیں۔

سیدنا آدمؑ - علیہ الصلوٰۃ والسلام - جب روح و جسم کے درمیان تھے اس وقت ہمارے نبی - ذراہ ابی وای صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کیلئے نبوت ثابت و واجب ہو چکی تھی اور اس کا خارج میں ظہور بھی ہو چکا تھا

فِي رَهَائِيَةِ لَا تُصَفُّ وَغَيْرِهِ عَرَفَ مَيْسَرَةَ الْفَقِيرِ قَلِيلًا
يَا رَسُولَ اللَّهِ! مَتَى كُتِبَتْ نَبِيًّا؟ قَالَ:
وَفِي رَهَائِيَةِ: مَتَى كُتِبَتْ نَبِيًّا؟
وَفِي رَهَائِيَةِ: مَتَى وَجِبَتْ لَكَ النُّبُوءَةُ؟ قَالَ:
وَأَمَّا بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ
وَمَعْنَى: "جَبَتْ النُّبُوءَةُ وَكُنَّابَتُهَا" تَبَيَّنَتْ النُّبُوءَةُ وَظَهَرَتْهَا فِي
الْخَارِجِ لَا تَقْصِيرًا، نَحْوُ:
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْكِتَابُ... كُتِبَ اللَّهُ لَأَعْلِيَّ أَنَا وَرُسُلِي

ترجمة الحديث:

حضرت مسمرہ فرماریں: اللہ عز و جل نے فرمایا:

میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کب سے نبی ہیں؟

اور ایک روایت میں: آپ کیلئے کب نبوت کو واجب و لازم کیا گیا؟

اور ایک روایت میں ہے: آپ کیلئے نبوت کب واجب ہوئی؟ آپ نے ارشاد

فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

آپ کی نبوت کا خارج میں وجوب یا نبوت اور ظہور مراد لیتے ہیں کیونکہ کتاب کا

لفظ اس بات کیلئے استعمال ہوتا ہے جو واجب ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ ۖ

كُتِبَ اللَّهُ لَنَا غَلِيظٌ بَيْنَا وَبَيْنَهُمْ

میرے رسول ضرور غالب رہیں گے۔

نفاذ القرآن میں اخبار سید البشر صفحہ ۷۱

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۶۰۶)

عالم الابائی صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۰۵۹۶)

عالم شیعہ الاثر والحدیث اس کے صحیح، رجالہ ثلاث رجال الصحیح غیر مسلم، مسمرہ انجیل

المواہب اللدنیہ جلد ۱ صفحہ ۴

سورہ بقرہ ۱۸۴

سورہ بقرہ ۲۱۰

اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں وہ عوالمِ انوار و ارواح ہوں یا عوالمِ ظلمات و اشباح ہوں، سے پہلے حضور سیدنا محمد مصطفیٰ - فداء الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو ان کی نبوت و رسالت، انکی سیادت، انکی جاالتِ شان اور ان کے قربِ الہی کی شانِ سمیت پیدا فرمایا یہ اس وقت تھا جبکہ اللہ تعالیٰ نے نہ سیدنا آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا نہ ان سے دو ان کو اور نہ ان سے فوق کو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی بھی ہمارے نبی - فداء الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - سے بڑھ کر عارف محبوب اور قربِ الہی کی نعمت سے سرفراز نہ تھا

اَعْلَمْنَا اَنْ سَيَمُوتَا مُعْتَمِدَا عَلٰى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَرَادَ الرَّبُّ
جَلُّ جَلَالُهُ ، وَعَزَّ جَمَالُهُ اَنْ يَمُوتَا لَهُ الْمَرْبُوبُ فَتَحَ مِنْهُ عُيُونَ جَمِيعِ
الْمَلَائِكَةِ فَظَهَرَ مِنْهُ اَخْلَصُ مُعْتَمِدٍ لِلْقَهَالِ كُلِّهَا ، فَتَنَظَّرَ الرَّبُّ جَلُّ

جَلَالُهُ ، وَغُرِّ جَمَالُهُ إِلَى نَفْسِهِ بِهِ فِي جَمِيعِ عَوَالِمِ الْأَنْوَارِ وَالْأَرْوَاحِ ،
وَفِي جَمِيعِ عَوَالِمِ الظُّلُمَاتِ وَالْأَشْيَاحِ ، فَطَلَعَتْ نَفْسُ سَيِّدِنَا مُتَّصِلَةً
بِصَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُيُوتِهِ وَرِسَالَتِهِ وَسَيِّدَاتِهِ وَعَظِيمِ قُدْرِهِ وَجَلَالَةِ
قُدْرَتِهِ مِنْ رَبِّهِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ اللَّهُ آدَمَ وَمَنْ تَوَفَّاهُ وَمَنْ قُوَّاهُ مِنْ جَمِيعِ
الْأَكْوَافِ ، لِأَنَّهُ لَا أَعْرِفُ وَلَا أَحِبُّ وَلَا أَقْرَبُ مِنْهُ إِلَّا حَضْرَةَ الْكَبِيرِ
الْعَظِيمِ الرَّحْمَنِ .

جان پہنچے کہ ہمارے آقا و ولی سیدنا محمد مصطفیٰ - خدایہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ
وسلم - جب رب جل جلالہ و غر جمالہ نے ارادہ فرمایا کہ اس کامریوب ہو تو اس نے آپ
سے تمام موجودات کے چشمے گھول دیئے تو اس سے ایک اصل ظاہر ہوئی جو تمام جہانوں
کیلئے مددگار بنے تو رب تعالیٰ جل جلالہ و غر جمالہ نے اس کے ذریعے اپنی ذات کی طرف
دیکھا تمام عالم انوار و ارواح میں اور تمام عالم ظلمات و اشباح میں دیکھا تو سیدنا محمد مصطفیٰ
- خدایہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی ذات القدس اپنی نبوت و رسالت ، اپنی سیادت ،
اپنے عظیم مرتبہ اور اپنے رب تعالیٰ سے قرب کی جلالت شان سے ظاہر ہوئی اس سے پہلے
کہ اللہ تعالیٰ آدم علیہ السلام ، ان کے کم اور ان کے فوق کو پیدا فرماتا تھا تمام عالمین میں کیونکہ
حضور - خدایہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی ذات اقدس سے بڑھ کر کوئی اللہ تعالیٰ کا
عرفان حاصل کرنے والا ، اس سے محبت کرنے والا اور کبیر و عظیم روحان جل جلالہ کے قرب
کی دولت سے سرفراز نہ تھا۔

فقیہ عصر یا دگا راسلاف سیدی و ابی
 حضور قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا عقیدہ
 حضور فقیہ عصر زید مجدہ کے وہی عقائد ہیں جو کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام
 اہلسنت پر یلوی قدس سرہ اور سیدی وسندی محدث اعظم پاکستان حضرت
 مولانا سر دار احمد قدس سرہ کا عقیدہ و نظریہ ہے کہ حبیب خدا سید الانبیاء
 - فداء ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - اس وقت بھی بالفعل نبی تھے جبکہ
 سیدنا آدم علیہ السلام کی ابھی تخلیق نہ ہوئی تھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ طَنَحْنَاهُ وَنُكَلِّهِ وَنُعَلِّمُهُ عَلَى
 حَبِيبِهِ الْكَرِیْمِ وَعَلَى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ

اما بعد :-

سید العالمین نبی الاولین و آخرین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی نبوت کے متعلق فقیر کا وہی عقیدہ و نظریہ ہے جو کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام اعلیٰ سنت پریلوی قدس سرہ اور سیدی ہندی محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا سرور احمد قدس سرہ کا عقیدہ و نظریہ ہے کہ حبیب خدا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اس وقت بھی بافضل نبی تھے جبکہ سید آدم علیہ السلام کی ابھی تخلیق نہ ہوئی تھی جیسے کہ خود سید العالمین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا اپنا ارشاد گرامی ہے :-

كُنْتُ نَبِيًّا وَأَصْرُ بَيْنِي وَالْبَاطِلِ مَا قَالَ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -

لہذا میرے احباب و میری بوائیاں ہیں سے جس کا عقیدہ اس کے خلاف ہوگا میرا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوگا، نہ وہ مجھ سے ملے، نہ میرے پاس آئے۔
فقہ و اللہ تعالیٰ الموفق للصواب۔

والسلام

فقیر ابو سعید محمد امین غفرلہ

۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۳ھ

اس تحریر کا عکس اگلے صفحہ پر ملا حظہ ہو

صفحہ ۱۰۱
الحمد لله

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله وحده
والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

اما بعد
سيد العالمين نبي الاولين والاخرين
صلی اللہ علیہ وسلم

ی نبوت کے متعلق فقہ کا وہی عقیدہ نظم یہ ہے جو کہ

سیدی اعظم حضرت امام اہلسنت ہر بلوی قدس سرہ ۱۱۱۰

سیدی دہلوی حضرت امام پاکستان حضرت مولانا سید داؤد قادری

کا عقیدہ نظم یہ ہے کہ جب خدا نے اپنےاں علی اللہ علیہ وسلم

اس وقت بھی بے نقص نبی بھیجے جس کا سیدنا آدم علیہ السلام

کا بھی تخلیق نہ ہوئی تھی جیسے کہ خود سید العالمین صلی اللہ علیہ وسلم

کا اپنا ارشاد گودھی ہے کہ نبوت بیٹا آدم بین آدم و

والجسد ارمی قال صلی اللہ علیہ وسلم

لینرا میرے اجاب دیم ہی آدم و بین سے جس کا عقیدہ

کچھ مختلف ہو گا میرا کچھ ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوگا

نہ وہ علم سے نہ میرے پاس آئے فقط واللہ تعالیٰ اعلم

فقہ الوسیعہ محمد بن غفر

۹ جمادی اولیٰ ۱۳۳۴ھ

سیدنا محمد شہ عظیم پاکستان ہمارے بزرگوں کے آقائے
 کھمت۔ رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعہ۔ کا عقیدہ مبارکہ
 حضور سیدنا نبی کریم۔ نداء الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔
 اعلانِ نبوت سے پہلے بھی نبی تھے بلکہ آپ پیدائشی نبی تھے بلکہ
 آپ عالم ارواح میں بھی نبوت سے سرفراز فرمائے گئے تھے

أَلَا ظَهَرَ أَنَّهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - كَانَ نَبِيًّا بَغَتْ الْوَلَاةُ
 وَقَبْلَ الْوَلَاةِ مِنْ عَالَمِ الْأَرْوَاحِ ، وَالْعَيْنُ ظَهَرَ نَبِيُّهُ وَرَسُولُهُ عِنْدَ
 النَّاسِ يَفْعَلُ الْأَوْجِيئَ .

اظہر بات یہ ہے کہ حضور۔ نداء الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ ولادتِ طیبہ کے

بعد سے ہی نبی تھے بلکہ حضور - قداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - ولادت باسعادت سے پہلے عالم ارواح میں بھی تھے لیکن آپ کی نبوت ہر سال اس جہاں کے لوگوں کیلئے آپ کی ظاہری عمر پاک کے چالیس سال بعد باؤن اللہ تعالیٰ ظاہر ہوتی۔

- ☆ -

حضور محمد ﷺ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی تحریر کا کس اسکے صفحہ پر ملاحظہ ہو۔

www.bookslibrary.net

[illegible]

...the ...

1. The first step is to identify the problem. In this case, the problem is that the company is not meeting its sales targets.

حکیم ازمۃ مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی
 نبوت نہ زمانہ سے عقیدہ ہے، نہ جگہ کے ساتھ اور نہ ہی کسی قوم
 کے ساتھ بلکہ آپ ہماری مخلوق کے رسول ہیں

یعنی پھر اے پیغمبر و اتہارے زمانہ میں وہ رسول مطلق حبیب مقرر جناب احمد مجتبیٰ
 محمد مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم تشریف لے آئیں جن کی نبوت نہ زمانہ
 سے عقیدہ ہے نہ جگہ سے نہ کسی قوم سے بلکہ ساری خلقت کے رسول ہیں۔

حکیم ازمہ مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم -
 تمام انبیاء کرام علیہم السلام - کے نبی ہیں اور تمام رسولان
 عظام - علیہم السلام - آپ کے امتی ہیں

یہی آیت کریمہ جس سے معلوم ہوا کہ حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم -
 نبیوں کے بھی نبی ہیں اور سارے پیغمبر آپ کے امتی -

تھیں ہم ازمۃ مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
سیدنا آدم علیہ السلام جب روح اور جسم کے درمیان تھے اس وقت ہمارے
نبی - نذراہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حقیقتاً نبی تھے نہ کہ صرف علم الہی میں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ لَهُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ !
مَتَى وَجِئْتَ لَكِ النَّبِيُّ ؟ قَالَ :

وَأَنَا بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ - رواه الترمذی -

یعنی جب کہ حضرت آدم کے جسم میں روح پھونکی نہ گئی تھی اس وقت ہم نبی تھے۔
اس حدیث کا مطلب یہ نہیں کہ ہم علم الہی میں نبی تھے کہ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ ہم نبی ہوں
گئے کیونکہ اللہ تعالیٰ تو تمام انبیاء کرام کی نبوت کو جانتا تھا پھر اس میں حضور - نذراہ ابی و امی صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خصوصیت کیا۔

مرآۃ شریعہ ص ۶۶ جلد ۸ صفحہ ۶۶

حکیم الامت سیدنا مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم -
ولاوت سے قبل عالم ارواح میں ہی تھے

مضمون - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو اس علم غیبی تو لاوت سے پہلے ہی
عطا ہو چکا تھا کیونکہ آپ و لاوت سے قبل عالم ارواح میں ہی تھے مگر نبیاً و آدم بین
الماوی و الحیثی اور نبی کہتے ہی اس کو ہیں جو غیب کی خبر رکھتے۔

حکیم الامت مولانا مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
سیدنا آدم علیہ السلام جب آب و گل میں تھے حضور سیدنا نبی کریم
- فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - اس وقت بھی نہ تھے

اور حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - اس وقت ہی میں جبکہ آدم علیہ
السلام آب و گل میں ہیں خود فرماتے ہیں:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ نَبِيٌّ الْمَاءُ وَالطِّينُ

اس وقت حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - ہی میں ہیں بشر میں۔

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - عالم ارواح میں وصف نبوت سے متصف تھے یا در ہے جسمانی نبوت کیلئے شرط ہے کہ نبی انسان ہو و روحانی نبوت کیلئے یہ شرط نہیں ہے یا انسانیت کیلئے اولاد آدم ہونا ضروری نہیں سیدہ حواء انسان ہیں اولاد آدم نہیں اسی طرح وہ مخلوق جو جنت بھرنے کیلئے پیدا کی جائے گی وہ انسان تو ہوگی لیکن اولاد آدم نہیں

یہاں مرقات نے فرمایا کہ یہ حدیث مختلف الفاظ سے مروی ہے چنانچہ ابن سعد نے اور ابو نعیم نے علیہ میں طبرانی نے کبیر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یوں روایت کی:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآلَتُهُ بَنُو الرَّوْحِ وَالْجَسَدِ

امام احمد نے اور بخاری نے اپنی تاریخ میں اور حاکم نے اور ابو نعیم نے دلائل میں

سیدنا ابو حریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی روایت کی:

كُنْتُ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِي الْخَلْقِ وَأَخْرَجَهُمُ فِي الْبَغْيِ

ہم پیدا کُنش میں تمام نبیوں سے پہلے ہیں، بعثت میں سب کے بعد۔ دانہ سب سے پہلے زمین میں جاتا ہے اور آخر میں وہی دانہ نمودار ہوتا ہے۔

ہم نے عرض کیا ہے:

باغ رسالت کی ہیں جزا اور ہیں بہار آخری

مبدا جو اس گلشن کے تھے وہ پتھی یہی تو ہیں

خیال رہے کہ جسمانی نبوت کیلئے شرط ہے کہ نبی انسان ہوں اور انسانی سلسلہ حضرت آدم سے شروع ہوتا ہے۔ روحانی نبوت کیلئے یہ شرط نہیں لہذا اس فرمان عالی پر یہ اعتراض نہیں کہ نبی انسان ہونے چاہئیں اس وقت حضور۔ خدامہ الہی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ صفت انسانیت سے موصوف نہ تھے یا یوں کہو کہ انسانیت کیلئے اولاد آدم کا ہونا ضروری نہیں ہے۔

حضرت بنا فی حوا انسان ہیں مگر اولاد آدم نہیں یوں ہی جو مخلوق جنت بھرنے کیلئے پیدا کی جاوے گی وہ انسان ہوگی مگر اولاد آدم نہ ہوگی لہذا اس وقت بھی حضور۔ خدامہ الہی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ انسانیت کی صفت سے موصوف تھے۔

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی اشرفی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے مدرسہ
سے تمام انبیاء کرام علیہم السلام تعلیم پا کر دنیا میں تشریف لاتے رہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الْعَفَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَتْ : يَا رَسُولَ
اللَّهِ مَكَيْتَ عَلَمُكَ أَنَّكَ نَبِيٌّ خَدُوْا اسْتَيْقَنْتُكَ ؟ فَقَالَ
يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي مَلَكٌ ، وَأَنَا بِيْفِرْ بِطَلَاءِ مَكَّةَ ، فَوَقَعَ
أَحَدُهُمَا إِلَى الْأَرْضِ ، بِمَكَارِ الْأَقْدَرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ، فَقَالَ
أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ أَهْلُهُ هَـ ؟ قَالَ : نَعَمْ . قَالَ زُنْهُ يُوْجِلُ ، فَوَزَنْتُ بِهِ
فَوَزَنْتُهُ ، ثُمَّ قَالَ : فَزُنْهُ بِغَشْوَةٍ ، فَوَزَنْتُ بِهِمْ فَوَزَنْتُهُمْ ، ثُمَّ قَالَ : زُنْهُ
بِمِوَةِ فَوَزَنْتُ بِهِمْ فَوَزَنْتُهُمْ ، ثُمَّ قَبِلْتُهُ بِالْأَفْرِ فَوَزَنْتُ بِهِمْ
فَوَزَنْتُهُمْ مَكَانِي أَنْظُرْ إِلَيْهِمْ يَنْتَبِرُونَ عَلَيَّ مِنْ خِزْفَةِ الْمِيزَانِ ، قَالَ

فَقَالَ أَذُكَّ هَذَا لِبَاخِرِهِ: لَوْ وَزَعْتَهُ بِأُذُنِي لَرَجَعْتُهَا .

روایت ہے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے کیسے جانا کہ آپ اللہ کے نبی ہیں حتیٰ کہ آپ نے یقین کر لیا تو فرمایا:

اے ابو ذر! میرے پاس وہ فرشتے آئے جبکہ میں مکہ کے بعض پتھر تلے علاقہ میں تھا تو ان میں سے ایک تو زمین کی طرف آگیا اور دوسرا آسمان و زمین کے درمیان رہا تو میں میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا:

کیا یہ ہی ہیں؟ اس نے کہا: ہاں، اس نے کہا کہ انہیں ایک آدمی سے تو لو میں اس سے تو لا گیا تو میں زنی ہوا پھر اس نے کہا: انہیں دس سے تو لو تو میں ان سے تو لا گیا تو میں بن پر و زنی ہوا پھر اس نے کہا کہ انہیں سو سے تو لو تو میں ان سے تو لا گیا تو میں ان پر بھاری ہوا پھر وہ بولا انہیں ہزار سے تو لو تو میں ان سے تو لا گیا تو میں ان پر بھاری ہو گیا گویا کہ میں انہیں دیکھ رہا ہوں کہ وہ پلہ پلہ ہونے کی وجہ سے مجھ پر گرے پڑتے ہیں تو ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا کہ اگر تم انہیں ان کی پوری امت سے تو لو تو بھی یہ سب پر بھاری ہوں گے۔

- ختم -

مستند اداری رقم لکھتے (۱۳) جلد ۱۶
اساتذہ محمد بن عبد الباقی، علی بن حجر مکی، امام السیوطی

شرح حدیث:

یعنی حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ نے دنیا میں آ کر اپنی نبوت یہاں کے کس سبب سے پہچانی لہذا یہ سوال ان احادیث کے خلاف نہیں جن میں ہے کہ ہم اس وقت نبی تھے جب آدم علیہ السلام آپ وگل میں تھے یا یحییٰ شریف میں ہم کو شجر و حجر سلام کرتے تھے۔ آپ کی نبوت کا اعلان آپ کی ولادت پاک سے پہلے ہو چکا تھا۔ دنیا بھر نے آپ کو نبی جان لیا تھا پڑھو وہ معجزات جو حمل شریف اور ولادت پاک کے وقت تمام دنیا میں ظاہر ہوئے۔ رب فرماتا ہے:

يُنْفِضُونَكَ كَمَا يُنْفِضُونَ آدَمَ بْنَ نَحْشَرٍ

انسان اپنے لیے کوئی کی ولادت سے پہلے ہی جانتا ہے۔

یعنی کیا یہ وہی نبی ہیں جن کا اعلان فرشتوں میں کیا جا چکا ہے جن پر ایمان لانے کا عہد و بیان نبیوں سے ہمارے سامنے کیا جا چکا ہے جن کی دعائیں جناب خلیل نے مانگی جن کی بشارتیں جناب مسیح نے دی ہیں جن کے عہد رس میں سارے نبی تعلیم پا کر دنیا میں آتے رہے جو آگے چل کر سارے جہان کا سہارا مومنوں کی آنکھوں کا تارا ہوں گے وغیرہ وغیرہ۔

علامہ نور بخش توکلی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی
روح پاک کو عالم ارواح میں وصف نبوت سے سرفراز فرما دیا گیا تھا

اور عالم ارواح ہی میں اس روح سر کیا نور کو وصف نبوت سے سرفراز فرمایا چنانچہ
ایک روز صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حضور - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - سے پوچھا
کہ آپ کی نبوت کب ثابت ہوئی؟ آپ نے فرمایا:

وَأَمَّا بَيْنَنَا وَمَنْ لَدُنَا

یعنی میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم - علیہ السلام - کی روح نے جسم سے تعلق نہ
کھڑا تھا۔

- ۶۶ -

برہنہ رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے خیال

صدر الشریعت سیدنا محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
سب سے پہلے مرتبہ نبوت حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔
کو ملا تمام انبیاء کرام علیہم السلام حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم۔ کے امتی ہیں اس لئے آپ نبی الانبیاء ہیں

سب سے پہلے مرتبہ نبوت حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کو ملا، حضور
۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ نبی الانبیاء ہیں اور تمام انبیاء حضور۔ فداہ ابی و امی صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کے امتی ہیں۔ سب نے اپنے اپنے عہدِ کریم میں حضور۔ فداہ ابی و امی
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کی نیابت میں کام کیا۔

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
ازل سے ابد تک، ارض و سماں، اولیٰ و آخرت میں، دنیا و دین میں
روح و جسم میں، چھوٹی یا بڑی، بہت یا تھوڑی جو نعمت کسی کو ملی یا ملتی ہے
یا ملے گی وہ سب حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم - کی بارگاہ جہاں پناہ سے بنی ہوئی ہے اور ہمیشہ جُنتی رہے گی

قَالَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝

اے محبوب! ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلئے۔
عالم ماسوی اللہ کو کہتے ہیں جس میں انبیاء و ملائکہ سب داخل تو لا یرجم حضور پر نور سید
المرسلین - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - ان سب پر رحمت و نعمت رب الارباب

حق الیقین از سیدنا اعلیٰ حضرت امام اجل مذت - صفحہ ۱۸

ہوئے اور وہ سب حضور - خدا و انبی و اہل صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی سرکارِ عالمِ مدار سے بہرہ مند و فیضاب، اس لئے اولیائے کاملین و علمائے کاملین تصریح فرماتے ہیں کہ ازل سے ابد تک ارض و سما میں، کوئی و آخرت میں، دنیا و دین میں، روح و جسم میں، چھوٹی یا بڑی، بہت یا کمزوری جو نعمت و دولت کسی کو ملی یا اب ملتی ہے یا آئندہ ملے گی، سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ جہاں پناہ سے ہی اور منتفی ہے اور ہمیشہ بے گی۔

كَمَا بَيَّنَّاهُ بِتَوْفِيقِ اللَّهِ تَعَالَى فِي رِسَالَتِنَا سُلْطَنَةُ الْمُصْطَفَى فِي
مَلَكَوْتِ كُلِّ الْوُجُوْدِ

نبوت بھی اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں اعظم نعمت ہے۔

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم -
 اول انبیاء بھی ہیں اور آخر انبیاء بھی ہیں

فتح باب نبوت پہ ہے حد درود
 ختم دور رسالت پہ لاکھوں سلام

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام - حضور سیدنا نبی کریم - فداہ
ابن و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو یوں یاد کرتے اے ظاہر میں
میرے بیٹے اور حقیقت میں میرے باپ

اسی لئے جب ابوالہرآدم تمہیں یاد کرتے یوں کہتے:

يَا ابْنِي كُفُوَةٌ وَأَبِي مُغْنِي.

اے ظاہر میں میرے بیٹے اور حقیقت میں میرے باپ۔

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - خدا و ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی نبوت و رسالت کا زمانہ سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق کو شامل ہے اور

كُنْتُ نَبِيًّا وَاَمًّا وَهُوَ الرُّوحُ وَالْجَسَدُ حَقٌّ معنی میں ہے

امام علامہ تقی الملک و الدین ابو الحسن علی بن عبد الکافی سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے اس آیت کی تفسیر میں ایک - نفس رسالہ **النُّفُوسُ وَالْعَنَةُ فِي لِقَائِهِ** و **وَلَتَنْصُرُنَّهَا** اور اس میں آیت مذکورہ سے ثابت فرمایا کہ ہمارے حضور - خدا و ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - سب انبیاء کے نبی ہیں اور تمام انبیاء و مرسلین اور ان کی امتیں سب حضور - خدا و ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے امتی - حضور - خدا و ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی نبوت و رسالت کا زمانہ سیدنا ابوالبشر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روز قیامت تک جمیع خلق اللہ کو عام شامل ہے اور حضور - خدا و ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کا ارشاد:

كُنْتُ نَبِيًّا وَاَمًّا بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ حَقٌّ معنی حقیقی ہے۔

جلی الملیس از سیدنا علی حضرت امام اہل سنت - صفحہ ۱

امام اہلسنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم -
کی رسالت تمام اولین و آخرین کو حاوی ہے

حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی رسالت زمانہ بعثت سے مخصوص
نہیں بلکہ اولین و آخرین سب کو حاوی۔

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اس وقت
حضور سیدنا نبی کریم - فداءہ الی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کیلئے نبوت
ثابت ہو چکی تھی بلکہ جس کا خالق اللہ تعالیٰ ہے حضرت محمد مصطفیٰ - فداءہ
ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - اسکے رسول ہیں

ترمذی جامع میں فائدہ فقہین والفظظ لہ اور حاکم و تہذیبی والیو نعیم ابو نعیم رحمہ رضی اللہ عنہ
سے اور احمد مسند اور بخاری تاریخ میں اور ابن سعد و حاکم و تہذیبی والیو نعیم ابو نعیم رحمہ رضی اللہ عنہ
سے اور بزار و طبرانی والیو نعیم عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور ابو نعیم اطریق عساکھی امیر
المؤمنین عمر القاروقی والیو نعیم رضی اللہ عنہ اور ابن سعد ابن ابی الحداد و عارف بن عبد اللہ بن
الغیر و عامر رضی اللہ عنہم سے ہا سانیہ متباہیہ والفاظ متقاربہ راوی حضور پر نور سید المرسلین

- نداء الہی و الہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - سے عرض کی گئی:

مَعَهُ وَجِبَتْ لَكَ النَّبُوءَةُ؟ حشور۔ نداء الہی و الہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کیلئے نبوت کس وقت ثابت ہوئی؟ فرمایا:

وَأَنَّهُمْ بَنُو الرَّؤُوحِ وَالْبَشَرِ، جبکہ آدم و حوا روح اور جسد کے تھے۔
جیل المخطوطات امام عسقلانی نے کتاب الاصابہ میں حدیث میسرہ کی نسبت فرمایا سندہ
قوی..... الخ

آدم و حوا تنہا آب و گل داشت کو حکم بہ ملک جان و دل برداشت
اس لئے اکابر علماء تصریح فرماتے ہیں کہ جس کا خدا خالق ہے محمد - فدو الہی و الہی
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - اس کے رسول ہیں۔ لہ

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی داری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا اور تمام لوگوں کیلئے بشیر و نذیر بنا کر
بھیجا اللہ تعالیٰ نے آپ کا سینہ مبارک کشادہ کر دیا اور آپ کے ذکر کو
بلند کر دیا اور آپ کو باب رسالت کا فاتح اور درو ربوت کا خاتم بنایا

ابن جریر، ابن مردویہ، ابن ابی حاتم، بزار، ابویعلیٰ، یحییٰ بن یزید، ابوالعالیہ حضرت
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے معراج کی حدیث غویل میں راوی، انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام
نے اپنے رب کی حمد و ثناء کی اور اپنے فضائل جلیلہ کے خطبے پڑھے سب کے بعد حضور پر نور
خاتم الصالحین - فداہ ابی داری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے فرمایا:

كُلُّهُمْ أَهْلِي عَلَى رَأْسِي يَا بَنِي مُثَرِّفٍ عَلَى رَأْسِي، أَلَا تَخْشَى اللَّهَ يَابْنَ

أَوْصَلَنِي رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ وَكَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَأُنْزِلْ عَلَيَّ
الْعُرْقَانُ فِينَا نَبِينًاؤ لِكُلِّ شَيْءٍ وَجْعَلْ لِّمَنِي خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ
وَاجْعَلْ لِّمَنِي أُمَّةً وَسَطًا وَجْعَلْ لِّمَنِي عَمَلًا لَّيْسَ لَهُمُ اللَّذَنُورُ وَالْآخِرُونَ وَشَرِّحْ
لِي صَدْرِي وَوَضَعْ عَنِّي وِزْرِي وَرَفَعْ لِي مِصْرَتِي وَجْعَلْ لِّي فَاتِحَةً
وَعَاطِيَةً .

تم سب نے اپنے رب کی ثنا کی اور اب میں اپنے رب کی شاکرتا ہوں، حمد اس
خدا کو جس نے مجھے تمام جہان کیلئے رحمت بنا کر بھیجا اور کافہ اس کا رسول بنایا خوشخبری دینا
اور ڈر سنانا اور مجھ پر قرآن اتارا اس میں ہر چیز کا روشن بیان ہے اور میری امت سب
اعتوں سے بہتر اور امتِ عادلہ اور زمانہ میں مؤخر اور مرتبہ میں مقدم کی اور میرے لئے میرا
سیدہ کھول دیا اور مجھ سے میرا لہو جھڑا لیا اور میرے لئے میرا ذکر بلند فرمایا اور مجھے فاتح باب
رسالت و خاتمِ دور نبوت کیا۔

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ اور
 سیدنا علامہ شمس الدین ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فدا و ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - خاتم النبیین ہیں
تَايَمُ الْغُرَّةَ الْمُحَلَّلِيَّةَ ہیں، تمام انبیاء و مرسلین کے سردار ہیں آپ
 اس وقت بھی تھے جب سیدنا آدم علیہ السلام پانی اور مٹی کے درمیان
 تھے، آپ مومنوں پر رؤوف ہیں اور گناہگاروں کیلئے شفیق - شفاعت کرنے
 والے - ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام مخلوق کی طرف رسول بنایا ہے

علامہ شمس الدین ابن الجوزی اپنے رسالہ مبدا میں ناقل حضور سید المرسلین - فدا و
 ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - نے حضرت جناب مولیٰ المسلمین علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ
 و جہہ الکریم سے فرمایا:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ! إِنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَقَاتِلِ النَّاسِ
وَقَاتِلِ الْغُرِّ الْمُخْذِلِينَ وَسَيُفْعُ جَمِيعَ الْإِنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ الْهَادِينَ تَبَا
وَأَكْمُرُ بَيْنَ الْعَالَمِ وَالْطَّبِيعِ زُؤُوفُ بِالْمُؤْمِنِينَ شَفِيعُ الْمُكَذِّبِينَ أَرْسَلَهُ اللَّهُ
إِلَى كَافَّةِ الْفَلَقِ أَجْمَعِينَ .

اے اے لوگو! بے شک محمد - خدا و انبی و اہل صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - رب العالمین کے
رسول ہیں اور غیبروں کے خاتم اور روشن رو اور روشن دست و پا والوں کے پیشوا تمام انبیاء
مرسلین کے سرور و نبی ہوئے جبکہ آدم آب و گل میں تھے مسلمانوں پر نہایت مہربان
گناہگاروں کے شفع اللہ تعالیٰ نے انہیں تمام عالم کی طرف بھیجا۔

سیدنا علیؑ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ اور

سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریمؐ - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلمؐ کو
تمام انبیاء و مرسلین پر فضیلت بخشی اور جبریل امینؑ نے آپؐ کو **السَّلَامُ**
عَلَيْكَ يَا أَوَّلُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا آخِرُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
ظَاهِرُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاطِلُ کے مبارک الفاظ سے سلام کیا

علامہ فاضل علی قاری شرح شفاء میں علامہ تلمسانی سے نقل، ابن عباس رضی اللہ

عنہما نے روایت کی: حضور سید المرسلینؐ فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلمؐ نے فرمایا:

جبریلؑ نے آ کر مجھے یوں سلام کیا **السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَوَّلُ ، السَّلَامُ**
عَلَيْكَ يَا آخِرُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ظَاهِرُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاطِلُ

میں نے کہا کہ اے جبریل یہ تو خالق کی صفاتیں ہیں مخلوق کو یکسر مل سکتی ہیں، عرض کی: میں نے خدا کے حکم سے حضور کو یوں سلام کیا ہے اس نے حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو ان صفتوں سے فضیلت اور تمام انبیاء و مرسلین پر خصوصیت بخشی ہے۔ اپنے نام و صفت سے حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کیلئے نام و صفت مشتق فرمائے ہیں، حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کا اول نام رکھا کہ حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ سب انبیاء سے آفرینش میں مقدم ہیں اور آخر اس لئے کہ ظہور میں سب سے موخر اور آخر حرام کی طرف خاتم الانبیاء ہیں اور باطن اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کے باپ آدم کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ساقی عرش پر سرخ نور سے اپنے نام کے ساتھ حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کا نام رکھا اور مجھے حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ پر درود بھیجے گا حکم دیا میں نے ہزار سال حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ پر درود بھیجی یہاں تک کہ حق جل و علانے حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کو مبعوث کیا، خوشخبری دیتے اور ڈرستاتے اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے جلاتے اور چہرہ اغ تاباں اور کھایں اس لئے حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کا نام رکھا کہ اس نے اس زمانہ میں حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کو تمام ادیان پر غلبہ دیا اور حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کا شرف و فضل سب آسمان و زمین پر آشکارا کیا تو ان میں کوئی ایسا نہیں جس نے حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ پر درود نہ بھیجی۔ اللہ تعالیٰ حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ پر درود بھیجے، حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کا رب محمود ہے اور حضور

۔ خدا ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ۔ محمد اور حضور ۔ خدا ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ۔ کا
 رب اہل و آخرہ ظاہر و باطن ہے اور حضور ۔ خدا ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ۔ بول و آخر
 و ظاہر و باطن ہیں ۔ یہ عظیم بشارت سن کر حضور ۔ خدا ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ۔ نے
 ارشاد فرمایا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنِي عَلَى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ كَتَبَ فِي اسْمِي

وَصَفَّتِي .

حمد اس خدا کو جس نے مجھے تمام انبیاء پر فضیلت دی یہاں تک کہ میرے نام
 وصفت میں ۔

طَرَفًا نَقَلَ وَقَالَ رَوَى التَّلْمِذَانِ عَنْ أَبِي عُبَّاسٍ وَظَاهِرُهُ أَنَّهُ
 خَرَّجَهُ يَسْنَبُ إِلَى أَبِي عُبَّاسٍ فَإِنَّ هَذَا كَيْ يَحْكُمَ عَلَيْهِ رَوَى كَمَا فِي
 الرَّقَابَةِ وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ .

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سید العالمین ہیں
رسول رب العالمین ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو رحمۃ للعالمین بنایا ہے

ابن ابی شیبہ و ترمذی بہ اقادہ تھیں اور حاکم بہ تصریح تصحیح اور ابونعیم و ابن ابی موسیٰ
اشعری رضی اللہ عنہ سے راوی ابو غالب چند سرداران قریش کے ساتھ ملک شام کو گئے۔
حضور پر نور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ ہمراہ تشریف فرما تھے جب صومعہ راہب
یعنی بھیرا کے پاس اترے، راہب صومعہ سے نکل کر ان کے پاس آیا اور اس سے پہلے جو یہ
قافلہ جاتا تھا، راہب نہ آتا نہ اصلاً ملتفت ہوتا، اب کی بار خود آیا اور لوگوں کے سچ گزرتا ہوا
پر نور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ تک پہنچا۔ حضور اقدس۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم۔ کا دست مبارک تمام کر لیا:

هَذَا سَيِّدُ الْعَالَمِينَ هَذَا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَبْعَثُ اللَّهُ رَحْمَةً

لَبَّاعَالَمِينَ

یہ تمام جہان کے سردار ہیں یہ رب العالمین کے رسول ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں تمام عالم کیلئے رحمت بھیجے گا۔

سردارانِ قریش نے کہا: تجھے کیا معلوم ہے کہا جب تم اس گھاٹی سے بڑھے کوئی درخت و سنگ نہ تھا جو جدے میں نہ گرے اور وہ نبی کے سوا دوسرے کو چہرہ نہیں کرتے اور میں انہیں ہر نبوت سے بچا ہوا ہوں، ان کے استخوانِ شانہ کے نیچے عیب کے مانند ہے پھر رامب واپس گیا نور قافلہ کیلئے کھانا لایا، حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - تشریف نہ رکھتے تھے۔ آدمی طالب کو گیا تشریف لائے اہل سر پر سایہ گستر تھا، رامب بولا:

أَنْظُرُوا عَلَيَّ عَمَامَةً تَنْظُلُهُ وَوَيْكُوهَا ابْنُ پُرَسَايَةَ كُنْتُ هُنا۔

قوم نے پہلے سے درخت کا سایہ گھیر لیا تھا حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے جگہ نہ پائی دھوپ میں تشریف رکھی انور بیڑ کا سایہ حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - پر جمک آیا، رامب نے کہا:

أَنْظُرُوا إِلَيَّ فِي الشَّجَرَةِ نَالًا إِلَيْهِ

وہ دیکھو بیڑ کا سایہ ان کی طرف جمکنا ہے۔

شیخ محقق نے معات میں فرمایا:

امام ابن حجر عسقلانی اصحاب میں فرماتے ہیں:

رجالہ ثقات باس حدیث کے راوی سب ثقہ ہیں۔

جلی القیس از سیار علی حضرت امام اہل سنت ص ۹۵

امام اہلسنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 كُنْتُ نَبِيًّا وَاَمُّ بَيْتِ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ اس وقت بھی نبی تھا
 جب آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اپنے حقیقی معنی پر ہے
 اور كُنْتُ نَبِيًّا وَاَمُّ بَيْتِ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ شریعت کے نزدیک
 بھی اپنے حقیقی معنی پر ہے۔

امامِ اعظمِ سنت سیدنا علیؑ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
جس کا خالق اللہ تعالیٰ ہے محمد۔ فداہِ ابی و امی صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم۔ اس کے رسول ہیں

ترمذی جامع میں قائمہ تحسین والفقہاء اور حاکم و بیہقی و ابو نعیم ابو نعیم رحمہ رضی اللہ عنہ
سے اور احمد مسند اور بخاری تاریخ میں اور ابن سعد و حاکم و بیہقی و ابو نعیم مسند انجر رضی اللہ عنہ
سے اور بزار طبرانی و ابو نعیم عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور ابو نعیم بطریق حنا بھی امیر
المؤمنین عمر القاروق الاعظم رضی اللہ عنہ اور ابن سعد و ابن ابی الحداد و طرف بن عبد اللہ
بن الشحیر و عامر رضی اللہ عنہم سے باسانید قباہینہ و الفاظ متقاربہ راوی حضور پرورد سید المرسلین
- فداہِ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - سے عرض کی گئی:

مَنْ دَعَا بِنَبِيِّهِ لَمْ يَكُنْ مِنَ النَّبِيِّينَ ؟

حضور فداہِ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کیلئے نبوت کس وقت ثابت ہوئی؟ فرمایا:

وَأَن تَمَّ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ

جبکہ آدم درمیان روح اور جسد کے تھے۔ جیل الحفظ امام عسقلانی نے کتاب
الاصابت میں حدیث پیسرہ کی نسبت فرمایا:
سندہ قوی، اسی لئے اکابر علماء تصریح فرماتے ہیں کہ جس کا خدا خالق ہے محمد
- ندادانی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اس کے رسول ہیں۔

www.bookslibrary.net

تصریحات حضرت علیؓ تذکرہ احمدیہ لوی نرج و مہربان محمد

نقادنی راسو یا زاطی حضرت امام احمدیؑ ص ۳۰ جلد ۱۳۹ء ۱۵

امام المہتکمین سیدنا تقی علی خاں رحمۃ اللہ علیہ والد گرامی
سیدنا علی حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - قدس سرہ - و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی روح پاک
بھی وصف نبوت سے متصف تھی جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور
جسم کے درمیان تھے آپ اس وقت بھی خارج میں نبی تھے

شیخ تقی الدین سبکی فرماتے ہیں:

اس روایت سے معنی دوسرے کے مل ہوئے ایک بُعِثَ إِلَى النَّاسِ مَافَہُ
کہ میں کائنات اہل زمان و مکن بعد ہم میں مختصر جانتا تھا اب معلوم ہوا کہ تمام اولین و آخرین
مراد ہیں دوسرے بُعِثَ نَبِیًّا وَاَمَّا بَنُو الْوُجْہِ وَالْبُکَکِیِّیْنَ اس نبوت کو صرف

مراد القلوب پر کتب علیہ السلام صفحہ ۱۲۲/۱۲۳

علم الہی میں سمجھتا تھا اب ثابت ہوا کہ خارج میں بھی ہے۔

منقول:

یہاں سے معلوم ہوا کہ روح از وجود باوجود بھی متصف بر سالت تھی اور بعد انتقال کے بھی متصف ہے۔

سیدنا نقی علی خاں رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - اس وقت بھی
تغیر تھے جب سیدنا آدم علیہ السلام کے جسم میں روح نہ پھونکی گئی تھی

ایک بار رسولی علی سے فرمایا:

اے ابو الحسن! بیشک محمد رسول رب العالمین ابو خاتم النبیین اور قائد الغر المجملین اور
سر دار تمام انبیاء و مرسلین کا ہے۔ میں بغیر تھا اور آدم در میان مٹی اور پانی کے۔

سیدنا نقی علی خاں رحمۃ اللہ علیہ والد گرامی امام اعلیٰ سنت
اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک الاول اور لا آخر کا پرتو حضور سیدنا نبی کریم - فداہ
ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - پر پڑا تو آپ کی نبوت و رسالت بھی محیط
ہے آپ ہی اول النبیین ہیں اور آپ ہی آخر النبیین اور خاتم النبیین ہیں
علاوہ بریں جس طرح پہلا اسم یعنی اول ایک اسم الہی کی مظہریت پر دلالت کرتا
ہے اس اسم یعنی آخر سے دوسرے اسم کی مظہریت ثابت ہوئی ہے اور ان دونوں کے اجتماع
سے ایک معنی عجیب پیدا ہوتے ہیں کہ جس طرح پروردگار سب شئی کو محیط ہے کہ اول بھی
وہی ہے اور آخر بھی وہی ہے۔ اسی طرح پہلے اسم کے کہ ایک پرتو اس احاطہ کا اس جناب
پر بھی وہ جناب بھی نبوت و رسالت کو محیط ہے کہ اول النبیین بھی وہی ہیں اور آخر النبیین اور
خاتم النبیین بھی وہی ہیں۔

سرور القلوب و کریم عالم صلی اللہ علیہ وسلم سنہ ۱۲۵۱

شیخ المحققین حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - عالم ارواح
میں بالفضل نبی تھے نہ کہ صرف علم الہی میں

پس وہی صلی اللہ علیہ وسلم نبی مرسل ہو ورنہ اس عالم بالفضل و رخارج نہ در علم الہی فقط -
مزید فرمایا:

انبیاء و مرسلین علم الہی ہو و نہ در رخارج -

پس حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - اس عالم - عالم ارواح - میں بھی
بالفضل نبی مرسل تھے یہ نہیں کہ صرف علم الہی میں تھے۔

پھر دیگر انبیاء و کرام - اس عالم، عالم ارواح میں - علم الہی میں نبی تھے نہ کہ رخارج میں۔

عارض محبوبت جلد ۱۰ نمبر ۳

عارض محبوبت جلد ۱۰ نمبر ۸

شیخ الحدیث سیدنا عبدالحق محدث دہلی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور - قدس سرہ - (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) - پیدائشی نبی ہیں آپ کی
ولادت کے وقت اور ایام رضاعت میں عجائب کا ظہور ہوا

و ما ع ہوا آتف صار بحیث و صفات اوسے صلی اللہ علیہ وسلم و آنچہ نقل کردہ شدہ
است در اخبار مشہورہ از ظہور عجائب در وقت ولادت شریف و ایام حضانت و بعد از وے
تا زمان بعثت و ظہور۔

آپ کی ولادت شریف کے وقت ہوائف غیبیہ نے پکار پکار کر آپ کی نبوت اور
آپ کے اوصاف جمیلہ کو شہر کیا، اخبار مشہورہ - (حادثہ مشہورہ - میں وہ عجائبات مذکور
ہیں جو آپ کی ولادت کے وقت اور رضاعت کے ایام اور بعثت تک ظہور پذیر ہوئے۔

دارالحدیث، لاہور، پاکستان، کتاب خانہ لاہور، جلد ۱، صفحہ ۱۰۷

سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

آئندہ تہذیبی فحش و فحاشی کو اکبر و شہب و آفتاب شدہ بد اس استدلال علیل متواس
کرو زیرا کہ زمان نبوت و ولادت زمان ظہور خوارق عادات است پس تو اند کہ سقوط نجوم
در نہار باشد۔ واللہ اعلم

نجوم کا بیچے آنا اور کواکب کا گرنا اور شہاب کا بار بار آنا اس بات کی دلیل نہیں کہ
آپ۔ خدا و الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کی ولادت غیبیہ رائے کو جوئی ہے اس لئے کہ یہ
نبوت و ولادت کا زمانہ ہے جس میں خوارق عادات کا ظہور ہوا ہے یہاں ممکن ہے ستاروں
کے گرنے کا واقعہ وان میں ہو۔

واللہ اعلم۔

عارف مجاہد جیلانی

سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا سے خواب میں کہا گیا کہ آپ کے پیٹ میں
افضل النبی اکبر اور پیغمبر خدا۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ ہے

و خواب دیدن آمنہ پیش از ولادت بود کہ در خواب آمد و گفت کہ مے دانی تو کہ
حامل شدہ بہ بہترین امت و پیغمبر خدا۔

آپ کی ولادت طیبہ۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ سے پہلے حضرت آمنہ
رضی اللہ عنہا۔ نے خواب دیکھا کہ آنے والا آیا اور اس نے کہا کہ آپ کو علم ہے کہ آپ
حامل ہو گئی ہیں اور یہ حمل افضل النبی اکبر اور پیغمبر خدا کا ہے۔

شیخ محمد تقی سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریمؐ فدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم اس وقت بھی نہ تھے جب
 سیدنا آدمؑ علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اور حضرات انبیاء کرام علیہم
 السلام کی ارواح مبارکہ آپؐ کی روح مقدسہ کے انوار سے مستفیض ہو رہی تھیں
 حضور اکرمؐ فدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سب سے اعلیٰ و اکمل فضیلت
 یہ ہے کہ حق تبارک و تعالیٰ نے آپؐ کی روح پر نور کو ساری مخلوق کی ارواح سے پہلے پیدا فرما
 کر تمام مکونات کی روحوں کو آپؐ کی روح سے تخلیق فرمایا اور آپؐ ہی وقت بھی نہ تھے
 جب حضرت آدمؑ علیہ السلام بنور روح و جسد کے درمیان تھے جیسا کہ ترمذی نے حضرت
 ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا اور عالم ارواح میں بھی انبیاء علیہم السلام کی ارواح
 مقدسہ کو آپؐ کی روح پر انوار نے مستفیض فرمایا۔
 عارضہ صوفیہ ۱۰ ص ۱۰۱ سطور ۳۴۳ تا ۳۴۷ ج ۱۰ کتب کراچی

حضرت شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
اگر یہ کہا جائے کہ حضور فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم عالم ارواح میں
صرف علم الہی میں ہی تھے تو اس کا کیا فائدہ تمام انبیاء کرام علم الہی میں تھے

وَقَدْ قَالَ بَأْسًا لَمْ يَكُنْ لَهُ قَوْلٌ أَنَّهُ كَانَ نَبِيًّا فِي عِلْمِ اللَّهِ تَعَالَى وَأَصْلُهُ
بَيْنَ الْمَاءِ وَالْخَلْقِ لَمْ يَكُنْ فِي التَّنْصِيفِ عَلَى قَوْلِهِ مَكْنُوتٌ نَبِيًّا الْفَصْلُ
فَأَيُّهَا إِنْ هُمْ سَمِعُوا مِنْهُ فِي ذَلِكَ فَتَعَيُّوا مَعْرِتُهُ عَلَى مَا فَكَّرْنَا
اس حدیث کو آپ کے نبی باطل ہونے پر محمول کرنے کا سبب یہ ہے کہ اگر یہ کہا جائے
کہ آنحضرت خدا و الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ اللہ تعالیٰ کے علم میں ہی تھے چنانچہ ہم علیہ السلام
پانی اور گچھڑ کے درمیان تھے تو آپ کے اس وقت میں ہی ہونے کی تخصیص اور تصریح کا کوئی عظیم
فائدہ نہیں ہو سکتا کیونکہ سبھی انبیاء علیہم السلام علم الہی میں ہی ہونے کے اعتبار سے آپ کے ساتھ
مساوی ہو رہے تھے لہذا اس حدیث کی یہی تشریح اور تفسیر متعین ہوگی جو ہم نے ذکر کی ہے۔

سیدنا الیاس نبی اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ایام حج میں اپنی پشت سے
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے لَبَّیْکَ
 اَللّٰهُمَّ لَبَّیْکَ کی آواز سنا کرتے تھے

شیخ محقق رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے بارے میں نقل فرمایا:
 آورده اند کہ رے از سلب خود آواز تلبیہ بخیمہ صلی اللہ علیہ وسلم می شنید - صلی اللہ علیہ
 وسلم - حج

سیدنا الیاس علیہ السلام موسم حج میں اپنی پشت سے رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے تلبیہ کی آواز سنا کرتے تھے جو تلبیہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم - حج کے موقع پر کہا کرتے تھے۔

شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم دنیا میں اعلان نبوت
 سے پہلے کسی گزشتہ نبی علیہ السلام کی شریعت کی پیروی نہ کرتے تھے بلکہ اللہ
 تعالیٰ کی طرف سے رشد و ہدایت کا نور آپ کے دل انور پر نازل ہوتا تھا
 و ظاہر آست کہ از جانب حق نور رشد و ہدایت و رول می تافتہ بود کہ بد اں مقرب
 و مرضی درگاہ بعمل سے آید بے اتباع شریعتے۔
 ظاہر یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشد و ہدایت کا ایک نور آپ کے قلب الطہر
 میں تاباں تھا جس کی بدولت آپ خدا و ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ایسی عبادت کرتے
 تھے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ احدیت میں قریب کرنے والی اور پسندیدہ تھی آپ کسی بھی شریعت
 کے پیروکار نہ تھے۔

برکت مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فی الحسنہ سیدنا
 شاہ عبدالحق محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ
 اللہ تعالیٰ نے تمام عظیم نعمیں بشمول نبوت کے حضور - فداہ ابی و امی
 صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو جو بخیر الہی سے پہلے ہی عطا فرمادی تھیں

و ذکر باننا انک فی ہذا الموضع مختل کہ گوید نہ فطرت و ارادہ
 بر آنکہ این عطا حاصل شدہ است پیش از وجود نوری وی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم چنانکہ گفت
 مَن نَبِيًّا هَا هُمْ يَبْذُرُونَ الْوَهْجَ وَكَالِ الْفَيْضِ بِمَا سَخَبَ
 سعادت تر ایرائے تو پیش از دخول تو در دائرہ وجود پس چگونہ عمل میگذاردیم ترا بعد از وجود تو
 اشتغال تو بعبادت و نماز و ہم ترا این فضل عظیم از جهت حاجت و عبادت تو بملکہ بخر و فضل و احسان
 از غیر موجب و بی سبب کہ حاصل معنی اختیار است۔

عازم عبودت قاری جلد اول صفحہ ۷

اور یہ کہ انا اعطیناک۔ بے شک ہم نے آپ کو عطا فرمایا۔ کو لفظ ماضی سے ذکر فرمایا اور لفظ مستقبل یعنی تنوکیل۔ عنقریب آپ کو عطا فرمائیں گے۔ نہ فرمایا تا کہ اس پر دلالت کرے کہ یہ تمام عطائیں قبل از وجود عسری آپ کو حاصل ہو چکی ہیں جیسا کہ فرمایا:

كُنْتُ نَبِيًّا وَاَمْرٌ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ

میں اس وقت بھی نبی تھا جب کہ آدم روح و جسم کے درمیان تھے۔

گویا کہ حق تعالیٰ کو پتا ہے اے محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم آپ کیلئے تمام اسباب سعادت، آپ کے دائرہ وجود میں داخل ہونے سے پہلے ہم نے عطا فرمادیئے ہیں تو اب آپ کو بعد از وجود کیلئے بے عطا چھوڑیں گے رہا آپ کا عبادت میں مشغول رہنا تو یہ فضل عظیم آپ کی حاجت و عبادت کے سلسلے میں نہیں دیا گیا ہے بلکہ بغیر وجوب اور بے سبب، محض فضل و احسان ہے یہی اجتہاد۔ کرنا چاہیے۔ کے معنی کا حاصل ہے۔

محدث کبیر سیدنا شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے
کلمات ظاہر و باہر تھے، حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح مقدس آپ
سے فیض لیتی تھیں اس وقت حضور فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم خارج
میں نبی تھے جبکہ دیگر انبیاء کرام کی نبوت علم الہی میں تھی خارج میں نہ تھی

اگر گوچر کہ ہمہ انبیاء را بلکہ ہمہ مردم را ہر چہ داوند پیش از وجود جنسری ایشان داود
اندو نصیب کردہ اند پس فضل باں شود کہ ایشانرا بیشتر داوند از دیگران کی چہ شجر؟ جوابش آنکہ
میگویند کہ نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و کلمات وی صلی اللہ علیہ وسلم در عالم ارواح
ظاہر کردہ بود و ارواح انبیاء از ان استفادہ نمودہ چنانکہ فرمودہ کہت نبیا المرسلین و نبوت
انبیاء دیگر در علم الہی بود و در خارج ۔۔۔

۱۔ خارج عروج قاری جلد ۱ صفحہ ۷

سوال:

اگر کہیں کہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام بلکہ تمام انسانوں کو جو کچھ عطا فرمایا ہے ان کے وجودِ انسانی سے پہلے ہی عطا کر دیا ہے۔ عطا کرنے کا فیصلہ فرما دیا ہے۔ اور مقدر کر دیا ہے پس حضور سیدنا نبی کریم - خدا و الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی قضیات اس میں تو ہو گئی کہ انہیں دوسروں سے زیادہ عطا کریں، اس میں قضیات نہیں ہو سکتی کہ پہلے عطا کریں۔ کیونکہ قضا اور تقدیر کے وجودِ انسانی سے پہلے ہونے میں سب برابر ہیں اس میں کسی کو ایک دوسرے پر قضیات نہیں ہو سکتی۔

جواب:

اس کا جواب یہ ہے کہ علمائے اعلام اور اکابرین ملت فرماتے ہیں کہ حضور سیدنا نبی کریم - خدا و الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی نبوت اور آپ کے دوسرے کمالات عالم ارواح میں ظاہر کر دیئے گئے تھے اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح مقدسہ آپ سے فیض حاصل کرتی تھیں جیسا کہ حضور سیدنا نبی کریم - خدا و الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

كُنْتُ نَبِيًّا هَآءِهِ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ

میں اس وقت نبی تھا جبکہ آدم علیہ السلام ابھی روح اور جسم کے درمیان تھے۔

اور دوسرے انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوت علم الہی میں تھی خارج میں نہ تھی۔ ۲

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ:
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو
 سیدنا آدم علیہ السلام کی پیدائش سے پہلے نبوت حاصل تھی اور وہ
 نبوت باعتبار حقیقت احمدی کے تھی جس کا تعلق عالم امر سے ہے

اور وہ نبوت جو حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے پہلے
 آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حاصل تھی اور اس مرتبہ کی نبوت خیراوی ہے اور فرمایا ہے کہ
كُنْتُ نَبِيًّا وَأَنَا مِمَّنْ بَنُو الْقَائِمِ وَالْحَلِيمِ
 میں نبی تھا جبکہ آدم ابھی پانی اور کیچڑ میں تھے۔
 وہ باعتبار حقیقت احمدی کے تھی جس کا تعلق عالم امر سے ہے۔

کتب عالم ربانی جلد اول حصہ سوم نمبر ۱۳۳

محبوب سبحانی و خطیب ربانی سیدنا محمد و الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے کس محبت بھرے انداز سے عالم ارواح میں حضور - قدسہ انبی و اہل علیہ و آلہ و سلم - کی شہادت مبارکہ کو ثابت فرمایا اور فرمایا:

یہ نبوت باقتدار حقیت احمدی کے تھی جس کا تعلق عالم امر ہے۔

وَاللَّهُ أَكْثَرُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ

شہزادہ محبوب سبحانی حضرت مجدد الف ثانی سید الاولیاء حضرت خواجہ
محمد معصوم سرہندی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ اور فقیہ عصر یا دگاہ اسلاف
سیدی و سندی حضور مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فدائہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - عرش سے
لے کر فرش تک ہر ہر فرد اور ہر ہر چیز کے لیے مرکز اور فیض رساں ہیں،
عطا فرمانے والا اللہ تعالیٰ ہے لیکن ہر کسی کو ہر نعمت حبیب خدا - فدائہ
الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے وسیلہ جلیلہ سے ملتی ہے

سیدی حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندی قدس سرہ نے فرمایا:

جب میں حج کرنے گیا اور مدینہ منورہ حاضر ہوا اور وہاں روضہ مقدسہ پر حاضری
دی تو یوں محسوس ہوا کہ جو شریف حضرت رسالت مآب - صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - عرش

سے لے کر فرش تک سارے جہانوں - جن و انس و حیوان و نباتات، معدنیات و جمادات - سب کیلئے مرکز ہے۔ بیچک عطا کرنے والا اللہ رب العالمین ہی ہے لیکن جس کسی کو بھی فیض پہنچتا ہے وہ رحمۃ اللعالمین - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے وسیلہ سے پہنچتا ہے اور مہمات ملک و ملکوت حضور - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے اہتمام سے انجام پذیر ہوتے ہیں۔

علاء اللہ علیہ السلام ربانی منبع ۱۱

اس ایمان افزہ و زارشاد مبارک سے ہمیں چند فوائد حاصل ہوئے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

- ۱- ہمارے نبی - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - زندہ جاوید نبی ہیں۔
- ۲- وہ ہمارے جہانوں کیلئے از عرش تا فرش ہر فرد اور ہر چیز کیلئے مرکز اور فیض رساں ہیں۔
- ۳- عطا کرنے والا بیچک اللہ تعالیٰ ہی ہے لیکن ہر کسی کو ہر نعمت محبوب خدا - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے وسیلہ سے ملتی ہے۔
- ۴- وہ سب جہانوں کیلئے مہتمم ہیں ان ہی کے اہتمام سے کارہ بار عالم چل رہا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَآصَاتِهِ وَسَلَّمَ .

اور یہ نظریہ صرف سیدی خواجہ محمد معصوم سرحدی کا ہی نہیں بلکہ دیگر اولیائے کرام کا

بھی یہی نظریہ ہے۔

حاجہ مصطفیٰ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - از فیضِ سر حضرت علیؑ ایمان صاحبِ ذیجہۃ - تیسرا ایضاً - نمبر ۲۹

حضرت علامہ ابوالحسن زید فاروقی مجددی قدس سرہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اس وقت بھی نبی
تھے جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے مخلوق میں جو
بھی کمال ہے وہ درحقیقت حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - کے کمالات میں سے ہے

اور وہی تعین اول حقیقت ہے جناب محبوب کبریا - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ
وسلم - کی، علامہ قسطلانی و ملا علی قاری اور دوسرے اکابر نے کہا ہے کہ احدیث صحیحہ سے یہ
مضمون ثابت ہے کہ حق تعالیٰ نے اپنے حبیب سے خطاب فرماتے ہوئے کہا ہے کہ:
اگر تو نہ ہوتا تو میں آسمانوں کو پیدا نہ کرتا اور اپنی خدائی کو ظہور میں نہ لاتا۔
پس مظلوم ہوا کہ مبداء خلقت آں سرور عالمیاں کا وجود ہے جس کے فیض سے سب

کا وجود ہوا۔ اول آپ کا نور پاک ظہور میں آیا اور اسی نور پر ظہور سے عرش و کرسی و لوح و قلم اور آسمان و زمین اور ملائکہ و جن و انس اور تمام کائنات سب وجود میں آئے چنانچہ ارشاد نبوی - نداء ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - میں ہے:

كُنْتُ نَبِيًّا وَ اُمِّي بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ

میں اس وقت بھی نبی تھا جبکہ آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

ابھی ان کا وجود مکمل نہیں ہوا تھا آں جناب بدرجہ اتم مظہر صفات حضرت احدیت ہوئے اور مخلوق میں جو بھی ظہورِ جمال ہے حقیقت میں وہ جمال محبوب کبریا - نداء ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے حالات میں سے ہے۔ اسی نور کے ظہور سے حضرت آدم علیہ السلام مسکونہ ملائکہ ہو گئے اور اسی نور کی تجلیات سے کعبہ معظمہ مسکونہ خلائق ہوا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ
اَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ عَلٰی مَنْ اَتٰكَ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

مجمع البحرین شیخ الاسلام والمسلمین حضرت خواجہ

محمد قمر الدین سیالوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت

بھی نبی تھے جب اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب - فداہ ابی وامی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم - کے علاوہ کوئی تیسرا نہ تھا

میں وہاں کے قریب کی بات ہے کہ خواجہ خواجگان سہیل قافلہ عشاق حضرت

خواجہ محمد قمر الدین سیالوی - رحمۃ اللہ علیہ - فیصل آباد تشریف لائے ہیں زیارت سے

مشرّف ہوا اس محفل کی بہت سی باتوں میں تین باتیں میرے لوح دل پر نقش ہیں، مغموم

پیش خدمت ہے۔

۱- حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت بھی

نبی تھے جب سیدنا آدم علیہ السلام کے جسد اطہر میں روح نہیں پھونکی گئی تھی بلکہ میں کہتا ہوں کہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - اس وقت بھی نبی تھے جب اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے علاوہ کوئی تیسرا موجود نہ تھا۔

۲۔ لوگ اس بات میں اختلاف کرتے ہیں کہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو معراج کی رات ذات باری تعالیٰ کا دیدار ہوا یا نہیں میں قمر الدین سیالوی لکھتا ہوں کہ اس معراج کی ایک رات میں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو دس مرتبہ سر کی آنکھوں سے دیدار نصیب ہوا جب بھی نمازوں کی کی کیلئے جاتے دیدار خداوندی سے سرفراز ہوتے۔

۳۔ قیامت کے دن بے عمل صاحبزادگان اور بیزارادگان کو جہنم کی جس وادی میں پھینکا جائے گا اس کا نام ”غی“ ہے۔ العیا فی اللہ من ذالک۔

جامع المعقول علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اپنی
روحانی حالت اور روحانی کیفیت میں تمام ارواح کیلئے نبی تھے

وَنَبِئْنَا عَلَيْهِ السَّلَامُ كَأَن نَّبِيًّا فِي نَشَاتِهِ الْوُحَايَةِ لِلزَّوْجِ
وَمُنَوِّسًا فِي تَغْيِيهِ جُودِ كَمَا لَاتَهُمُ الْوُحَايَةِ الَّتِي بِحُسْبَاهَا
يُظْهِرُ كَمَا لَاتَهُمُ الْوُحَايَةِ كَمَا يُزَوِّي عَنْهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، أَوَّلُ مَا
خَلَقَ اللَّهُ نَفْسِي .

اور ہمارے نبی - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اپنی روحانی حالت میں
ارواح کیلئے نبی تھے اور روحانی کمالات کے حصص کے تعین میں آپ ہی واسطہ اور وسیلہ

تھے جو کمالات ان سے عالمِ اجسام میں ظاہر ہوئے جیسے کہ حضور - قدسہ الہی و الہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - سے **أَوَّلُ مَا ظَهَرَ اللَّهُ نُورُهُ** مروی ہے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے میرے نور مسعود کو پیدا فرمایا۔

- :-

جامع التحول سیدنا عبدالکیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت علماء کرام میں بہت نمایاں ہے۔ آج بھی بڑے بڑے علماء و فضلاء اور بڑے بڑے بحر العلوم آپ کا نام آتے ہی اپنی گردنیں جھکا دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے مزار پر انوار پر کروڑوں کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے کہ جنہوں نے کس وضاحت کے ساتھ عالمِ ارواح میں حضور - قدسہ الہی و الہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی نبوت کو تسلیم فرمایا اور ظلم مبارک سے اسے قیامت تک آنے والی علمی دنیا کے سامنے ظاہر و باہر بھی فرمایا۔

www.bookslib.org

برکتہ المصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فی المحدث سیدنا عبدالحق محدث
 و بلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ ، امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا
 عقیدہ اور صدر الافاضل سیدنا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - تخلیق میں
 سب سے پہلے نبی ہیں اور عالم دنیا میں سب سے آخری نبی ہیں

چنانچہ شیخ عبدالحق محدث و بلوی رحمۃ اللہ علیہ مدارج النبوت کے خطبہ میں فرماتے ہیں:
قَدْ أَفْلَحَ الْوَعْدُ وَالْآخِرُ وَالظَّالِمُ وَالْبَاطِلُ وَجَهَنَّمُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِ
 اس عبارت سے صاف ظاہر ہے کہ جناب رسالت مآب - فداہ ابی و امی صلی اللہ
 علیہ و آلہ وسلم - کی توصیف میں یہ الفاظ کہنا درست اور علمائے امت کا طریقہ ہے بلکہ خود حق
 تعالیٰ نے رسول اللہ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی توصیف میں یہ الفاظ فرمائے

میں پس اب مکرین جو ان کلمات کو جناب رسالت مآب - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی شان میں مارا جانتے ہیں خدا کے کریم پر کیا اعتراض نہ کریں گے کہ اس نے خود حضرت کی شان میں یہ کلمات فرمائے۔

بیک زمانہ جناب الحاج مولانا المولوی احمد رضا خاں صاحب فاضل بریلوی نے اپنے رسالہ مبارکہ جزو اللہ عصوہ بابانہ ختم نبوہ صفحہ ۳۰ میں نقل فرمایا علامہ محمد بن احمد بن محمد بن محمد بن ابی بکر بن مرزوق تلمسانی شرح شفا شریف میں سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے راوی حضور سیدنا رسول اللہ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں:

جبریل نے حاضر ہو کر مجھے یوں سلام کیا: **السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا أَوَّلَ، السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا آخِرَ، السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ظَہِرَ، السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَاطِنَ** نے فرمایا:

اے جبریل! یہ صفات تو اللہ کی ہیں کہ اسی کو لائق ہیں مجھ سے مخلوق کی کیونکر ہو سکتی ہیں؟ جبریل نے عرض کی کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم فرمایا ہے کہ حضور فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - پر یوں سلام عرض کروں۔ اللہ نے حضور فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو ان صفات سے فضیلت دی اور تمام انبیاء و مرسلین پر ان سے خصوصیت بخشی اپنے نام و وصف سے حضور فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے نام و وصف مشتق فرمائے۔

وَسَمَّیَ بِالْأَوَّلِ لَأَنَّهُ أَوَّلُ الْأَنْبِیَاءِ خَلْقًا وَسَمَّیَ بِالْآخِرِ لَأَنَّهُ آخِرُ الْأَنْبِیَاءِ فِي الْعَصْرِ فَانْتُمُ الْأَنْبِیَاءُ إِلَیَّ آخِرَ الْأَمْرِ

حضور فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کا نام بول رکھا کہ حضور فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - سب انبیاء سے آخرین میں مقدم ہیں اور حضور فداہ ابی و امی صلی

اللہ علیہ والہ وسلم۔ کا آخر نام رکھا کہ حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ سب پیغمبروں سے زمانہ میں ہو خرو خاتم الانبیاء و نبی امت آخرین ہیں۔ باطن نام رکھا کہ اس نے اپنے نام پاک کے ساتھ حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کا نام نامی سہرے نور سے ساق عرش پر آفرینش آدم علیہ السلام سے دو ہزار برس پہلے اب تک کھسکا پھر مجھے حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ پر درود بھیجنے کا حکم دیا میں نے حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ پر ہزار سال درود بھیجے اور ہزار سال بھیجے یہاں تک کہ اللہ نے حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کو معوث کیا، خوشخبری دینا اور ڈر سنانا اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانا اور حکم کا سورج۔

حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کو ظاہر نام عطا فرمایا کہ اس نے حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کو تمام دینوں پر ظہور و غلبہ دیا اور حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی شریعت و فضیلت کو تمام اہل سموات و ارض پر ظاہر و آشکار کیا تو کوئی ایسا نہ رہا جس نے حضور پر نور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ پر درود نہ بھیجے ہوں۔ اللہ حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ پر درود بھیجے۔

فَوَيْلٌكَ مَعْشُورُةً اَنْتَ مَخْنُوعٌ وَوَيْلٌكَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ
وَ الْبَاطِنُ اَنْتَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۔

سید عالم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ نے فرمایا:

اَلْقَمْتُ لِلّٰهِ اَلْمَبْنٰى فَنُطِنٰى عَلٰى يَمِيْنِ النَّظْمِ غَتُو فِى لِسْمِى مَبْتٰى ۔

حضرت سیدنا علیؑ کو اس رحمتہ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا محمدؐ کریم۔ فدا دہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ تمام مخلوق
۔ عالم ارواح میں ہو یا عالم اجسام میں۔ کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے
سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت قائم ہونے تک

سَيُصِيبُ عَلَى الْفَوَاحِ رَحْمَةُ اللَّهِ يَقُولُ :
كَانَ صَلَوَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُونَنَا إِلَى الظُّلْمِ أَجْمَعِينَ فِي
عَالَمِ الْأَزْوَاجِ وَالْأَجْسَامِ مِنْ لَدُنْ آتَمَ إِلَى قِيَامِ الشَّاعَةِ

سید علیؑ کو اس رحمتہ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ:
حضور سیدنا رسول اللہؐ۔ فدا دہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کو تمام مخلوق کی طرف

مبعوث فرمایا گیا ہے عالم ارواح میں ہو یا اجسام میں حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک۔

- ☆ -

سیدنا علیؓ خواص رتقہ اللہ علیہ کے اس صاف و صریح ارشاد مبارک کے بعد کسی قسم کے شک و تردید کی گنجائش ہی نہیں رہتی کہ حضور سداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم - عالم ارواح کی تمام مخلوق اور عالم اجسام کی تمام مخلوق کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے - سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت کے قائم ہونے تک اس میں تمام انبیاء کرام علیہم السلام اور گزشتہ امتوں کے تمام صلحاء کرام بھی شامل ہیں۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ

علامہ محمد قاسمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فدراہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - تمام انبیاء
و مرسلین ان کی امتیں اور تمام متقدمین و متاخرین کیلئے رسول ہیں

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ .

اور ہم نے آپ کو تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔

الشیخ الامام العلامة محمد القاسمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

وَالْأَنْبِيَاءُ وَالرُّسُلُ وَبَيْنَهُمُ الْمُنْتَقِبُونَ

وَالْمُنْتَاقِبُونَ كَافَّةً لِّلنَّاسِ .

تمام انبیاء اور تمام رسل اور ان کی امتیں اور تمام متقدمین و متاخرین کا کافہ للناس

میں داخل ہیں۔

جو احرار

فانی الرسول۔ فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ علامہ نبھانی رحمۃ اللہ علیہ اور علامہ محقق شیخ احمد بن محمد بن ناصر سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ کنت نبیا و آدم بین الروح والجسد میں اشارہ حضور۔ فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کی روح مبارکہ اور حقیقت مقدسہ کی طرف ہے اس وقت یہی روح یہی حقیقت مقدسہ نبوت کا محل تھی اور نبوت آپ کے ساتھ قائم تھی

وَبَارِ الْأَشَاطَةَ بِحَدِيثِ كُنْتُ نَبِيًّا إِلَى رُوحِ الشَّرِيفِ وَ إِلَى حَقِيقَةِ
مِنَ الْخَلْقِ يُعَلِّمُهَا اللَّهُ سُبْحَانَهُ فَيَكُونُ لِلنَّبِيِّ مَثَلٌ إِذَا كَانَ قَامَتْ بِهِ

حدیث پاک کُنْتُ نَبِيًّا وَ أَمَّهُ بَيِّنُ الرُّوحِ وَ النَّجْهِ آ پ۔ فداہ الہی

وہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کی روح شریف کی طرف اشارہ ہے یا آپ۔ قدادہ اپنی وہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کی حقیقت مبارکہ کی طرف جسے اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی جانتا ہے؟ پس وہ۔ آپ کی روح مقدسہ یا حقیقت مبارکہ۔ نبوت کامل ہوئی جس کے ساتھ اس نبوت کا قیام و ثبات ہوا۔

- ☆ -

سیدنا سید احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی روح پاک کو تمام انبیاء کرام کی ارواح سے پہلے پیدا فرمایا اور اس روح مبارکہ کو نبوت خلعت شریف سے مشرف فرمایا اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کیلئے عالم ارواح میں وصف نبوت ثابت ہے جو کسی اور کیلئے ثابت نہیں ہے

بَلْ بَانَ اللَّهُ خَلْقَ رُوحِهِ قَبْلَ مَآذِرِ الْأَرْوَاحِ وَخَلَعَ عَلَيْهَا خَلْعَ
النَّبُوتِ بِالنَّبُوتِ أَيْ ثَبَتَ لَهَا مَا لَكَ الْوُصْفُ ثَبُوتَ غَيْرِهَا فِي عَالَمِ
الْأَرْوَاحِ . الخ

بلکہ اللہ تعالیٰ نے تمام ارواح سے قبل آپ کی روح اظہر کو پیدا فرمایا اور اس کو نبوت کی خلعت شریفہ سے مشرف فرمایا۔ آپ -نداء ابی ہامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کیلئے نبوت کا ثبوت اس وقت سے ہے جبکہ عالم ارواح میں نبوت کا وصف کسی اور نبی اور رسول کو ارزاں نہ ہوا تھا۔

- ☆ -

www.bookslibrary.net

سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
تمام انبیاء کرام علیہم السلام یا علماء عظام آپ کی بعثت مبارکہ سے
پہلے ہوں یا بعد ان سب کو علم صرف اور صرف مصطفیٰ کریم - فداہ ابی
وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روحانیت سے ملا ہے اور ملتا رہے گا

فَإِنْ قُلْتُمْ : هَلْ شَرَّ أَحَدٌ مِنَ الْبَشَرِ نَبَالَ فِي الدُّنْيَا عِلْمًا مِنْ غَيْرِ
وَاسْطَلَّ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .
فَالْجَوَابُ : لَيْسَ أَحَدٌ نَبَالَ عِلْمًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا وَهُوَ مِنْ بَنِي إِدْرِيسَ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِوَاكَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْعُلَمَاءِ الْمُتَقَبِّحُونَ
عَلَى مَنَاقِبِهِ وَالْمُتَأَخَّرُونَ عَنْهُ .

سوال: کیا کوئی انسان دنیا میں حضور سید العالمین محمد - قداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے واسطہ کے بغیر علم حاصل کر سکتا ہے؟

جواب: دنیا میں کوئی بھی حضور سیدنا محمد مصطفیٰ - قداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی باطنیت و روحانیت کے بغیر علم حاصل نہیں کر سکتا اگرچہ آپ کی بعثت مبارکہ سے پہلے کے انبیاء کرام علیہم السلام یا علماء نظام علیہم الرحمۃ و الرضوان ہوں یا آپ کی بعثت کے بعد آنے والے علماء کرام رحمہم اللہ ہوں۔

علامہ مظہر الدین زیدانی کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم -
کیسے نبوت ثابت و واجب ہو گئی تھی جبکہ سیدنا آدم - علیہ
الصلوات و السلام - روح اور جسم کے درمیان تھے

قَوْلُهُ : مَنْ وَجِبَتْ لَهُ النُّبُوَّةُ قَالَ :
وَأَدَمَ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ
مَنْ سَأَلَ عَمَ الرُّسُلِ وَالنَّوَا فِي وَأَدَمَ لِلنَّحَالَةِ جِبَتْ أَيْ
تَبَيَّنَتْ نَبُوتِي فِي خَالِ أَوْ أَدَمَ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ
حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - سے سوال ہوا: مَنْ وَجِبَتْ لَهُ

النَّبِيُّ؟ آپ کیلئے نبوت کب واجب ہوئی؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا:

وَأَمَّا بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ

جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

مَتَى زَمَانَهُ مَتَعَلَّقُ سَوَالِ كَرْنِ كِلَيْهِ آتَا هُ وَفَاتُشْ وَآدَ حَالِیْہِ ہُ وَفَاتُشْ

کا معنی ہے تَبَنَ تَعْنِیْ مِیْرَیْ نَبُوْتِ ثَابِتِ ہُوْگِیْ تَحِیْ اِسْ حَالِ مِیْلِ کِہْ جِبْ سَیْدِنَا آدَمِ عَلَیْہِ

السلام روح و جسم کے درمیان تھے۔

www.bookslibrary.net

سیدنا عبد الوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے
انوار رسالت جاری و ساری ہیں متقدمین اور متاخرین سب کیلئے

فَاِنَّ اَنَا رَسَالَتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُنْقَلَبَةٍ عَنِ
الْعَالَمِ مِنَ الْمُتَقَدِّمِينَ وَ الْمُتَأَخِّرِينَ .

حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے انوار و تجلیات رسالت سارے
جہاں میں جاری و ساری ہیں اور متقدمین - حضرات انبیاء کرام علیہم السلام - اور متاخرین
- حضرات اولیاء کرام علیہم الرضوان - برابر مستفید ہو رہے ہیں -

الحقیقۃ لجزء من لدن شعرانی ۳۳۹/۲

سیدنا عبدالوصاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت علماء اور عرفاء کے درمیان ماننی ہوئی شخصیت ہے، علماء کرام آپ کے علوم سے آج تک پیاس بجھاتے آرہے ہیں اور عرفاء آپ کی معرفت کے سامنے سر تسلیم خم کرتے آرہے ہیں۔ یہ مجمع البحرین شخصیت ہے جب ایسی عظیم ہستی حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت مبارکہ کو اولین و آخرین سب کیلئے ماننی ہے تو ایک کلمہ گو مسلمان کو اب کیا تر دورہ سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارا حشر و نشر بھی ایسی پاکیزہ ہستیوں کے ساتھ کرے۔

آمین یا رب العالمین۔

حضرت سید احمد عابد بن رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ مبارکہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ الہی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - عالم ارواح
میں اور یثاقی انبیاء کے وقت وصف نبوت و رسالت سے سرفراز تھے

وَاعْلَمَ أَنَّهُ أَتَصَافَتْ حَقِيقَتُهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -
بِالْأَصَافَةِ الشَّرِيفَةِ الْمَفَاضَةِ عَلَيْهِ مِنَ الْخُصْرَةِ الْأَلَهِيَّةِ خَاصِلًا لَهُ
مِنْ قَالِكِ الْحَقِيقَةِ ، أَيْ حَيْثُ كَانَ نَبِيًّا أَوْ حَيْثُ أَمَّتْ الْمَوَدَّةُ - صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -

تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ آپ - فداہ الہی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی حقیقت
مقدس آج بھی ان ہی صفات سے متصف ہے جو اللہ تعالیٰ کے دربار الوہیت سے مقرر
نَبِيًّا وَأَصْحَابُ نَبِيِّ النَّعَاءِ وَالسَّلَامِ يَا أَمَّا أَحْمَدُ اللَّهُ بَيْنَا وَكَتُوبَاتِ عَمَّا

فرمائے گئے تھے۔

عالم ارواح اور میثاق انبیاء علیہم السلام کے وقت آپ وصف نبوت اور رسالت سے متصف تھے یہی اوصاف نبوت اور رسالت ظہور نبوت سے قبل اور ظہور نبوت کے بعد بلکہ برزخ قیامت اور ابد الابد تک آپ کو حاصل ہیں جو کسی دور کسی زمانے اور کسی وقت بھی آپ سے سلب ہوئے نہ منقطع۔

شارح صحیح البخاری سیدنا شہاب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام انبیاء کرام
علیہم السلام کی طرف رحول بنا کر بھیجے گئے اس وجہ سے آپ نبی الانبیاء ہیں

وَعَاجِلُ مَا فَكَّرَهُ فِي الْعَمَلِ الْهَبِ وَغَيْرِهِ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ مُؤَمَّلٌ إِلَى الْجَمِيعِ مَعَ تَقَابُهِمْ بِلَهْوَ ظَهَرِ فِي
الْأَفْئِدَةِ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ لَوَائِمِهِ وَفِي الْعَالَمِ كَالْكَافِلَةِ الْأَسْرَارِ
صَلَّى بِهِمْ بِأَمَانَةٍ.

سیدنا شہاب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے جو ائمۃ الجہلۃ اللہ تعالیٰ علیہم
وآلہم وعلیہم السلام کا خلاصہ یہ ہے:

حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نبیوں کے بھی نبی ہیں، ہر نبی اپنی

نبوت پر قائم دائم ہیں لیکن اس کے باوجود آپ -فداء الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم- کو ان کی طرف بھی نبی بنا کر بھیجا گیا ہے اور اس کا ظہور قیامت کے دن بھی ہو گا کہ تمام انبیاء کرام آپ کے جھنڈے تلے جمع ہوں گے اور دنیا میں اس کا ظہور ہو چکا ہے کیونکہ شب معراج آپ سب کے امام تھے اور امام ہو کر آپ نے تمام انبیاء اور رسل کو نماز پڑھائی تھی۔

- ☆ -

عارف باللہ شیخ اکبر محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سیدنا آدم
علیہ السلام سے لے کر قیامت تک سب کیلئے نبی و رسول ہیں اور آپ کی
روحانیت تمام انبیاء کرام کی روحانیت کے ساتھ موجود تھی اور ان انہوں قدسیہ
کی ارواح کو آپ کی روحانیت مبارکہ سے امداد پہنچتی تھی

وَلِلّٰهِ مَا يَنْفَعُ اِلٰى النَّاسِ غَاثَةً اَلَّا يَخْلُوْا صَلٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَاصَّةً فَهِيَ الْمَلَكُ وَالْعَشِيْقَةُ وَكُلُّ شَيْءٍ مَدْوَاۗءُ بُعِثَ اِلٰى قَوْمٍ
مَّخْصُوْصِيْنَ ، وَلَمْ تَعْمُ رَسَالَةُ اَحَدٍ مِنْ الرُّسُلِ سِوَايَ مَا لِيْهِ صَلٰى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنْ زَمَانِ اَوَّلِهِ السَّلَامُ اِلٰى زَمَانِ بَقِيَّتِهِ مُخْتَلِفٌ
صَلٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مُلْكُهُ ، وَنَفْعُهُ عَلَى جَمِيْعٍ

الرُّسُلُ وَمِيعَاتُهُ فِي الْأَجْرِ مَنْصُوصٌ عَلَيْهِمَا فِي الصَّحِيحِ عَنْهُ،
فَرَوْحَانِيَّتُهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - وَرَوْحَانِيَّةُ كُلِّ نَبِيٍّ وَرَسُولٍ
مَوْجُودَةٌ، فَكَانَ الْأَمْنَانِ يَأْتِي بَالِيَهُمْ مِنْ بَلَدِ الزُّوْجِ الطَّاهِرَةِ بِمَا
يُظْهِرُونَ مِنَ الشَّرَائِعِ وَالْعُلُومِ فِي زَمَانٍ وَجُوبِهِمْ وَفُلَا .

اس لئے انسانیت کی طرف آپ کے بغیر کسی کو بھی رسالت عامہ و کبر معیوٹ نہیں
کیا گیا اور یہ صرف اور صرف آپ کا ہی خاصہ ہے پس آپ ہی پوری انسانیت کے بادشاہ
اور سردار ہیں۔ حضور سیدنا رسول اللہ - فداء الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے بغیر کسی بھی
رسول کو رسالت عامہ کے ساتھ معیوٹ نہیں فرمایا گیا بلکہ اس کو مخصوص قوم کیلئے رسول بنایا گیا
پس سیدنا آدم علیہ السلام کے زمانہ پاک سے لے کر سیدنا محمد رسول اللہ - فداء الہی و امی صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے زمانہ بعثت اور قیامت تک آپ - فداء الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم -
کی بادشاہت ہے۔ حدیث صحیح سے یوم آخرت میں تمام رسولوں سے آپ کی
افضالیات اور سرداری پر نص موجود ہے پس آپ - فداء الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی
روحانیت ہر نبی اور ہر رسول کی روحانیت کے ساتھ موجود رہی اور آپ - فداء الہی و امی صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی روح ظاہرہ سے پھر پورا دلدادہ پہنچتی رہی۔ ہر رسول اور ہر نبی اپنے زمانہ
بعثت میں شرعی اور عملی اعتبار سے اس کا اظہار کرتا رہا۔

عارف باللہ سیدنا عبدالوہاب شہرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب پانی اور مٹی کے درمیان تھے
اس وقت سوائے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - کے کسی اور کو نبوت سے سرفراز نہیں کیا گیا

فَإِنْ قُلْتُمْ : هَلْ أَعْطَىٰ لَكُمْ النُّبُوَّةَ وَأَنتُمْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ غَيْرُ
مُتَشَبِّهِينَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟
اگر تم کہو:

کیا حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے علاوہ کسی اور کو
بھی نبوت دی گئی تھی جب کہ آدم علیہ السلام پانی اور کچھڑ کے درمیان تھے؟

فَالْجَوَابُ: لَمْ يَبْلُغْنَا أَكْثَرَ أَجَلِهِ فَالْجَوَابُ: إِنَّمَا كَانُوا أَنْبِيَاءَ آيَاتٍ
رِسَالَتِهِمْ الْمَفْسُومَةِ .

جواب یہ ہے:

اس کے متعلق ہمیں کوئی خبر یا اطلاع نہیں ہوئی کہ آپ کے علاوہ کوئی اور بھی نبی تھا
دیگر انبیائے کرام اپنے اپنے زمانے میں نبی ہوئے ہیں۔

- ❦ -

www.bookslibrary.net

عارف و عالم سیدنا عبدالحق ناہلیسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم - قدراہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے نور پاک کو پیدا فرمایا پھر اس نور مبارک سے تمام اشیاء کو پیدا فرمایا تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام - بھی حضور سیدنا نبی کریم - قدراہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے نور پاک کی تجلی سے متجلی فرمائے۔

عالمہ عبدالحق ناہلیسی رحمۃ اللہ علیہ نے مثل نور کے تحت فرمایا:
 اَیُّ نُوْرٍ مُّحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ کَمِشْکَالِہٖ اَوَّلُ مَا
 خَلَقَ اللّٰہُ مِنْ نُّوْرِہٖ ثُمَّ خَلَقَ مِنْہٗ کُلُّ شَیْءٍ . پھر فرمایا:
 اِنَّہٗ نُوْرٌ اَلْحَقُّ مِنْ حَیْثُ الْحَقِیْقَۃِ . پھر فرمایا:
 اَبَدِ الْعَالَمُ بِجَمِیْعِ اَلْاَزَانِہِ مُؤَلَّوْفٌ مِنَ الْعِظَمِ لِتَجَلِّی اللّٰہِ تَعَالٰی

لَهُ وَيَتَجَفَّتْ لَهُ الْبُيُوتُ كُلُّ لَمَحَةٍ بِالتَّجَلِّي وَهُوَ نُورٌ مُخْتَبِرٌ - صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -

اس لئے کہ جہاں اپنے تمام اجزاء کے ساتھ عدم سے وجود میں اس وقت آیا جب
اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی وحی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وجود کیلئے تجلی فرمائی اور
اس تجلی کی بدولت وجود کائنات پر لمحہ تبدیل ہونے لگا، وہ تجلی نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔
لَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وَهُوَ هَذَا النُّورُ الْأَعْظَمُ لَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ثُمَّ خَلَقَهُ مِنْهُ كُلُّ شَيْءٍ ، فَأَوَّلُهُ رَحْمَةُ لِلْعَالَمِينَ فَلَا بُيُوتَ إِلَّا
بِعَاطِقَةِ نُورِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَبَضَ مِنْ هَذَا النُّورِ الْأَعْظَمِ
الْبَيِّنِ هُوَ تَجَلَّى اللَّهُ تَعَالَى فِي الْعَالَمِ أُنْقَاةَ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ .

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ نور اعظم تجلی رسول اللہ - ﷺ کو اپنی وحی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
و سلم - کہ یہ فرمایا اور اسی نور اعظم - تجلی - کو عالمین کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔ پس ہر شی آپ
- ﷺ کو اپنی وحی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور سے معرض وجود میں آئی ہے، پھر اس نور اعظم
جو جہاں میں اللہ کی تجلی تھی تمام انبیاء اور رسولوں کے انوار اس سے قبض فرمائے۔ صلوات
اللہ علیہم۔

حضرت امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - تمام انبیاء کرام
کے بھی نبی ہیں اور آپ سلطانِ اعظم کی طرح ہیں اور تمام انبیاء امراء لشکر
کی طرح ہیں حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - آدم علیہ السلام
سے لیکر قیامِ قیامت تک تمام مخلوق کی طرف مبعوث ہیں

إِنَّ مُحَمَّداً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ فَهُوَ كَالسُّلْطَانِ
الْأَعْظَمِ وَجَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ كَأَمْزَاءِ الْعَصَاكِرِ وَلَوْ أَنَّكَ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ
لَوَجَدَ عَلَيْهِمْ آيَاتُ اللَّهِ إِنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْعُوثٌ إِلَى جَمِيعِ
الْخَلْقِ مِنْ لَدُنْ آخِرِ قِيَامِ السَّاعَةِ

بے شک حضور سیدنا محمد مصطفیٰ - قداہ الہی و اہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - انبیاء کے بھی
 نبی ہیں آپ سلطان اعظم اور بقیہ انبیاء امراء الفکر ہیں اگر انبیاء کرام آپ کے زمانے
 میں آپ سے ملائی ہوتے تو آپ کی اتباع ان پر واجب ہوتی کیونکہ آپ کی بعثت شریفہ
 آدم علیہ السلام سے لے کر قیام قیامت تک ہونے والی سب مخلوق کی طرف ہوتی ہے۔

عاشقِ رسول - فداہِ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - علامہ نبھائی - رنمتہ
 اللہ علیہ - اور شیخ ابو محمد عبد الجلیل القصری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 ہر چیز سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم - فداہِ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو
 نبوت سے سرفراز فرمایا گیا آپ نے ارواح کی تخلیق اور انوار کی ابتداء کے
 وقت مخلوق کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی جیسے آپ نے آخر زمانہ میں
 جسدِ عنصری کی تخلیق پر اللہ تعالیٰ کی طرف مخلوق کو دعوت دی

إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّسَتْ لَهُ النَّبِيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ
 وَأَنَّهُ صَدَعَ الْخَلِيقَةَ بَعَثَ خَلْقَ الْأَزْوَاجِ وَبَعَثَ الْأَنْوَارَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى كَمَا
 صَدَّعَهُمْ آخِرًا فِي خَلْقِهِ جَسَدِهِمْ آخِرَ الزَّمَانِ .

بے شک حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو ہر شے سے پہلے نبوت دی گئی اور ارح کی تخلیق کے وقت آپ نے روحانی مخلوق کو دعوت دی اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں انوار کے ظہور کی ابتدا فرمائی۔ جس طرح آپ نے آخر زمانے میں جسد عنسری کے تخلیق ہونے پر مخلوق کو دعوت دی ہے۔

حضرت شیخ سلیمان جمل رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداء الی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - تمام اولین و
آخرین کیلئے رسول مطلق ہیں آپ کی رسالت عامہ دعوت تامہ اور رحمت
شاملہ ہے آپ سے پہلے جتنے انبیاء و رسل - علیہم السلام - تشریف لائے
وہ آپ کے نائب تھے اور آپ ہی علی الاطلاق رسول ہیں

فَهُوَ الرَّسُولُ الْمَكْلُوفُ لِمَا فِيهِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ
فَسَأَلَتْهُ غَاثَةٌ وَمَتْعُونَةٌ نَامَةٌ وَرَحْمَتُهُ شَامِلَةٌ وَكُلٌّ مِنْ تَقْدِيرِ الْمُنْبِئِينَ
وَالرُّسُلُ قَبْلَهُ فَعَلَى سَبِيلِ الْبَيِّنَةِ عَنْهُ فَهُوَ الرَّسُولُ عَلَى الْمَكْلُوفِ
فَاتُجَّهَ اخْتِصَاصُهُ كُلُّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاسْمِ النَّبِيِّ وَالرَّسُولِ .

آپ - قدراہ اپنی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - رسول مطلق ہیں ساری مخلوق کیلئے خواہ اولین ہوں یا آخرین آپ کی رسالت عامہ ہے اور آپ کی دعوت مکمل اور تام ہے، آپ کی رحمت ساری مخلوق کے شامل حال ہے، آپ سے قبل جتنے رسول اور نبی آئے وہ آپ کے نائب تھے، آپ علی الاطلاق رسول ہیں اسی لئے آپ کو یا ایہا النبی اور یا ایہا الرسول کے الفاظ سے پکارا اور متوجہ کیا گیا ہے۔

سیدنا فخر الدین رازی امام المتوسلین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریمؐ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام رسالت سے پہلے
کسی نبی کے اتنی نہ تھے بلکہ مقام رسالت سے پہلے مقام نبوت پر فائز تھے اور
آپ وحی خفی اور کشف صادقہ کے ذریعے جو ظاہر ہوتا اس پر عمل کرتے تھے

وَالْحَقُّ أَن مَّحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الرِّسَالَةِ مَا كَانَ
عَلَى شَرَفٍ نَبِيٍّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَهُوَ الْمُتَنَزِّعُ عَنِ الْمُنْتَوَيْنِ مِنَ الْخَفِيِّ
لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ أُمَّةً نَبِيًّا قَطُّ لَكِنَّهُ كَانَ فِي مَقَامِ النَّبِيِّ قَبْلَ الرِّسَالَةِ وَكَانَ
يَعْمَلُ بِمَا هُوَ الْحَقُّ الْحَقُّ الَّذِي ظَهَرَ عَلَيْهِ فِي مَقَامِ نَبِيِّتِهِ بِالْوَحْيِ الْخَفِيِّ
وَالْكُشْفَةِ فِي الصَّادِقَةِ مِنْ شَرِيعَةِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهَا كَمَا نَقَلَهُ الْقَوَنُوكُ
فِي شَرْحِ غَمَضَةِ النَّفْسِ .

ما شیخ شریح

امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

حق بات یہ ہے کہ حضور سیدنا محمد مصطفیٰ - قدسہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - رسالت سے قبل کسی نبی کی شریعت پر نہ تھے، محققین غنیہ کے نزدیک یہی مذہب مختار ہے اس لئے کہ آپ کبھی بھی کسی نبی کے امتی نہیں بنے لیکن آپ - قدسہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - رسالت سے قبل مقام نبوت میں تھے مقام نبوت پر فائز ہونے کی وجہ سے وحی اور کشف صادقہ کے ذریعے جو حق بات شریعت ابراہیمی یا کسی اور نبی علیہ السلام کی شریعت سے آپ کے سامنے ظاہر ہوتی اس پر عمل فرماتے، شرح عمدۃ النسخی میں امام قزوینی نے یہی نقل فرمایا ہے۔

سیدنا علامہ شہاب الدین خفاجی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
نبوت حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی
روح پاک کی صفت ہے - جیسے آپ عالم ارواح میں نبی تھے
ویسے ہی - آپ اپنے وصال کے بعد بھی نبی و رسول ہیں

وَإِنَّمَا كُنْتُمُ النُّبُوَّةُ صِفَةً وَوَجْهٌ غَلِمَ أَنَّهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَسَلَّمَ - يَفُتُّ مَوْتَهُ نَبِيًّا رَسُولًا وَلَا يَخْضُ انْقِطَاعُ الْأَحْكَامِ وَالْوَقَرِ .
اور جب نبوت آپ کی روح القدس کی صفت ہے تو اس سے معلوم ہوا کہ حضور
سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - بعد از وفات بھی نبی ہیں احکام و وحی
کے اظہار سے کچھ فرق نہیں پڑتا -

شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضرات انبیاء کرام - علیہم الصلوٰۃ والسلام - حضور سیدنا نبی کریم
- ندواہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے نائب تھے اور انبیاء کرام
- علیہم الصلوٰۃ والسلام - کے وجود سے پہلے آپ صاحب نبوت تھے

فَإِنَّهُ قَالَ: كُنْتُ نَبِيًّا وَمَا قَالُوا كُنْتُ إِنْسَانًا وَلَا كُنْتُ مَوْجُودًا
أَوَّلِيَسَبِ النُّبُوَّةُ إِلَّا بِالنَّشْرِ الْعَقَرُ غَلِيظٌ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ، فَأَخَذَهُ أَنَّهُ
صَاحِبُ النَّبُوَّةِ قَبْلَ وَجُوبِ الْآلِ نَبِيَاءِ الْمَيِّتِينَ هُوَ نُوَابِغُهُ فِي عَذَابِهِ الْمُنِيَا

حضور سیدنا نبی کریم - ندواہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - نے کُنْتُ نَبِيًّا

کے نہتے ہاتھوں کے نہتے ہاتھوں کے نہتے ہاتھوں کے نہتے ہاتھوں کے ساتھ ہے جو
منجانب اللہ آپ پر مقرر ہے تو آپ نے خیر و برکت کی تمام کرامتیں اسلام جو اس دنیا میں آپ
کے نائب و خلیفہ ہیں کہ وہ جو سے پہلے آپ - نداء الہی و الہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - صاحب
نبوت تھے۔

- ☆ -

سیدنا عبد الرکوف مناوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اس
وقت سے ہی اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - نذراہ ابی وای
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو وصف نبوت سے متصف فرما دیا تھا

عَوْنِي غِبَّاسٌ وَضَى اللَّهُ عَنْهُمَا قُلْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :
كُنْتُ نَبِيًّا وَأَكْمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ وَهُوَ خَبِيرٌ صَدِيقٌ قَالَ
الْعَنَّاوِي رَحِمَهُ اللَّهُ :
قَدْ جَعَلَ اللَّهُ حَقِيقَتَهُ كُلِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَطَّرَ عَقُولُنَا عَنْ
مَعْرِفَتِهَا وَأَفَاضَ عَلَيْهَا وَصَفَ النَّبُوءَ مِنْ فَالِكِ الْوَقْتِ

سیدنا عبداللہ بن عباس - رضی اللہ عنہما - سے مروی حضور - نداء الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کا ارشاد گرامی:

كُنْتُ نَبِيًّا وَاَنتُمْ بَنُو الْوُجْهِ وَالْجَسَبِ

میں اس وقت بھی نبی تھا جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اور یہ حدیث صحیح ہے۔

علامہ مناوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ - نداء الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی حقیقت کو اللہ تعالیٰ نے ایسا بنایا ہے کہ ہمارے عقول - عقول انسانیہ - اس کی معرفت سے عاجز اور قاصر ہیں۔ اس حقیقت مقدمہ کے وجود پر اس وقت - عالم ارواح - سے ہی اللہ تعالیٰ نے وسیع نبوت عطا فرمادیا۔

www.bookslibrary.net

سید المفسرین علامہ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
اللہ تعالیٰ نے زمانہ ماضی میں ہی آپ کو الکوثر عطا فرمادیا تھا
الکوثر سے مراد اسلام، قرآن اور نبوت وغیرہ ہے

جس طرح ہمارا اَعْطَيْنَاكَ الْكِتَابَ ہمارے ہمارے تعالیٰ ہے اور اس کی
صفت ہے امام رازی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

لَمْ يَقُلْ سَنُعْطِيكَ مَا قَوْلُهُ اَعْطَيْنَاكَ يَمْثُلُ عَلٰى مَا هَذَا الْاِعْطَاءُ
مَكَانَ خَاصِلًا فِي الْمَاضِي هِيَ اَعْطَاءُ زَمَانِ مَاضِي مِّنْ اَمْرِ كَوْنِ الْكُوْثَرِ
سے مراد الخیرات الکثیرہ ہے وَهِيَ الْاِسْلَامُ وَالْقُرْآنُ وَالنَّبِيُّوۃُ .

الخیرات الکثیرہ یعنی اسلام، قرآن اور نبوت ہے آیت کا معنی یہ ہے کہ اسلام، قرآن
اور نبوت اللہ تعالیٰ نے آپ - فدائے نبی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو زمانہ ماضی روز ازل سے
ہی عطا کر رکھے ہیں۔

فخر العلماء والوارثین سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا عمدہ تفسیر فرمائی ہے کہ:
 اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب مکرم - فدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو زمانہ ماضی
 میں ہی الکلیئر عطا فرمادی تھی اور الکلیئر سے مراد نبوت بھی ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے آپ کو زمانہ
 ماضی میں جبکہ انسانیت ابھی عالم ارواح میں تھی نبوت سے سرفراز فرما دیا تھا۔

- ☆ -

www.bookslibrary.net

علامہ ناصر سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تخلیق آدم سے پہلے ہی نبوت کیلئے تیار کر لیا تھا بلکہ اسی وقت ہی وصف نبوت عطا فرما دیا تھا اور انوار و تجلیات کی آپ پر برسات فرمائی تو آپ اسی وقت مقام نبوت پر فائز ہو گئے

فَدَقِيقَةُ الْمُصْطَفَى كَانَتْ قَبْلَ خَلْقِ آدَمَ مُنْهَيَّةً لِلنَّبُوَّةِ فَأَنَامَهَا اللَّهُ
فَالِ فِي الْوُضُوءِ وَأَفَاضَ عَلَيْهَا تِلْكَ الْأَنْوَارَ فَصَارَ نَبِيًّا، وَكَتَبَ اسْمُهُ
عَلَى الْعِزِّ وَأَخْبَرَ عَنْهُ بِالرَّسَالَةِ لِيُعْلِمَ الْعَالَمِيَّةُ وَخَيْرُهُمْ كَرَامَتَهُ عِنْدَ
رَبِّهِ فَحَقِيقَتُهُ مَوْلُودَةٌ مِنْ ذَلِكَ الْوَقْتِ وَإِنْ تَأَخَّرَ جِسْمُهُ الشَّرِيفُ
الْمُصْطَفَى بِهَا

جوہر النجاشی اشراق فی الخصال جلد ۳ صفحہ ۴۳

ہیں حقیقت یہ ہے مصطفیٰ کریم - فداہِ نبی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - تخلیق آدم - علیہ السلام - سے پہلے نبوت کیلئے تیار تھی پس اللہ تعالیٰ اس - روح مصطفیٰ فداہِ نبی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو یہ وصف - موصوفِ نبوت - عطا فرما دیا اور اس روح مبارکہ پر انوار کی بارش نازل فرمائی تو آپ - عالم ارواح میں - نبی بن گئے اور اللہ ذوالجلال نے آپ کو اسم مبارک عرش پر لکھ دیا اور آپ کی رسالت کی خبر دی کہ ملائکہ و غیرہ ہم آپ کے رب تعالیٰ کے ہاں آپ کی عزت و کرامت کو جان لیں۔ پس آپ کی حقیقت اس وقت سے موجود تھی اگرچہ آپ کا جسم مبارک جو اس وصف سے متصف ہے بعد میں ظہور پذیر ہوا۔

حضور۔ فردا ہی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور پاک سے
انبیاء کرام۔ علیہم السلام کے انوار کو پیدا فرمایا گیا اور آپ کا نور
مبارک کمالات کے فیضان سے مکمل فرمایا اور نبوت سے سرفراز فرمایا

وَوَهَبَ لَنَا اللَّهُ تَعَالَى لَمَّا خَلَقَ نُورَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَأَخْرَجَ مِنْهُ أَنْوَارَ الْأَنْبِيَاءِ فَكَمَلَهُ بِإِقَاضَةِ الْكَمَالَاتِ وَالنَّبِيُّ
أَمْرُهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى أَنْوَارِ الْأَنْبِيَاءِ

روایت ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے جب ہمارے نبی حضور سید محمد مصطفیٰؐ کو
انبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور پیدا فرمایا اور اس نور مبارک سے انبیاء کرام کے انوار کو
تخریج فرمایا اور اس نور مصطفیٰؐ کو انبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کمالات کے فیضان
سے مکمل فرمایا اور نبوت عطا فرمائی تو آپ کے نور پاک کو تکمیل فرمایا کہ انبیاء کرام کے انوار
مقدسہ کو ملاحظہ فرمائیں۔

جوہر انجاری اشراقی فی الخاتم جلد ۳ صفحہ ۸۰

شیخ احمد بن محمد بن ناصر سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وادی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم -
کی روح مبارکہ اور حقیقت مقدسہ کو عالم ارواح میں ہی
منصب نبوت کے سر فراز فرما دیا گیا تھا

إِنَّ الْأَمَارَةَ بِحَدِيثِكَ كُنْتَ نَبِيًّا إِلَى رُوحِهِ الشَّرِيعَةِ وَآلِ حَقِيقَةِ
مِنْ الْخَفَاءِ يَعْلَمُهَا اللَّهُ سُبْحَانَهُ فَيَكُونُ لِلنَّبِيِّ مِثْلُ إِبْرَاهِيمَ فَأَمَّا بِه
عَلَى أَنْ الْإِشْرَاطَ الْمَثَلِ الْمَبْدَى تَعْلَمُ بِهِ النَّبِيُّ أَنَّ مَا هُوَ فِي النَّبِيِّ
الْمُتَعَلِّقَةُ بِالْجَسَدِ بَغَتْ أَرْبَابَ الرُّوحِ بِه فَلَا يُنَافِي أَنْ يَأْخُذَ النَّبِيُّ
عَلَى الرُّوحِ وَهُوَ صَفْهَا بِهَا حَقِيقَةً بِأَنْزِلَ لِعَصْرِ اشْتِرَاطِ الْمَثَلِ الْمَبْدَى
تَعْلَمُ بِهِ النَّبِيُّ وَهُوَ خَارِجٌ عَزَّ وَجَلَّ

مکمل فطرت اور آپ کی حقیقت کی طرف اشارہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے، عالم ارواح میں یہ نبوت کا مکمل ہے اور نبوت کا قیام اسی کے ساتھ ہوا۔ جسے عصری نبوت کا مکمل اس وقت ہوا جب روح کا اس کے ساتھ رہا ہوا لہذا روح کا مکمل نبوت ہونا، جسے عصری کے مکمل نبوت ہونے کے لئے منافی نہیں معلوم ہوا اور روح نبوت کا مکمل ہے۔ جو روح اور حقیقت عالم ارواح میں نبوت کا مکمل اور موصوفہ تھی جسے عصری میں وہی روح تھی اور وہی نبوت موجود تھی جس کا تعلق اور وجود جو عصری کی موجودگی پر پایا گیا۔

www.bookslibrary.net

شارح صحیح البخاری سیدنا شہاب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ اور
سید المفسرین فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کا حکم دیا
اس کی وجہ یہ تھی کہ سیدنا آدم علیہ السلام کی پیشانی میں نور سیدنا
محمد مصطفیٰ - فداءہ الی وادی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - چمکتا تھا

وَأَمَّا سُجُودُ الْمَلَائِكَةِ لَآدَمَ ، فَقَالَ فَخَرُ الْفَيْنِ الْبَارِئِ فِي تَقْسِيمِهِ
إِنَّ الْمَلَائِكَةَ أَمَرُوا بِالسُّجُودِ لَآدَمَ لِأَنَّهُ أَوَّلُ نَوَافِلٍ مُخْتَصٍ - صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - كَانَ فِي جَنَّتِهِ ، وَلِلَّهِ تَرْفَاقُهُ
تَقْلِيلُ جَلِّ اللَّهِ فِي وَجْهِ آدَمَ فَكَلَى لَهُ الْإِمْلَاقُ حِينَ تَوَسَّلُوا .

اور جہاں تک حضرت آدم علیہ السلام کے سامنے فرشتوں کے سجدہ کرنے کا تعلق ہے تو امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر تفسیر کبیر میں فرمایا کہ: فرشتوں کو حضرت آدم علیہ السلام کیلئے سجدہ کرنے کا حکم اس لئے دیا گیا کہ محمد مصطفیٰ - خدا و نبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نوران کی پیشانی میں چمکتا تھا۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

تَبْلُغُوتُ جِلَّ اللّٰهِ فِي وَجْهِهِ أَضْرَ قَطْلِي لَهُ الْإِطْلَاقُ جِيْدٌ تَوْشَلُوْا .

اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے آپ نے حضرت آدم علیہ السلام کے چہرے - پیشانی - میں جلی فرمائی تو فرشتوں نے آپ کے وسیلہ سے ان کو سجدہ کیا - آپ کے نور کی وجہ سے -۔

علامہ شہاب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ اور سیدنا امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت و رسالت تمام مخلوق کیلئے سیدنا آدم علیہ السلام کے زمانہ سے لیکر قیامت تک عام ہے اور تمام انبیاء کرام اور ان کی امتیں آپ ہی کی امت ہیں، حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے مستقدم بھی ہیں اور آپ ان کے نبی اور رسول بھی ہیں۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

فَنَكُورُ نَبُوَّتَهُ وَرَسَالَتَهُ غَاثَةً لِجَمِيعِ النَّاسِ ، مِمَّنْ آمَنَ بِاللَّهِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَنَكُورُ الْأَنْبِيَاءِ وَأَمْعَلُهُمْ كُلُّهُمْ مِنْ أُمَّتِهِ ، وَيَكُورُ قَوْلُهُ
- صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

وَبُعْثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً لِيَخْتَرُ بِهِ النَّاسُ فِي زَمَانِهِ إِلَى

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، بَلْ يَتَذَكَّرُ مِنْ قَبْلِهِمْ أَيْضًا ، وَإِنَّمَا أَخَذَ لَهُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى
الْأَنْبِيَاءِ لِيَعْلَمُوا أَنَّهُ الْمُنْقَضُ عَلَيْهِمْ ، وَأَنَّهُ نَبِيُّهُمْ وَرَسُولُهُمْ ، وَفِي
أَخَذِ الْمُؤْمِنِينَ وَفِي مَعْنَى الْأَمْرِ خِلَافٍ ، وَلِمَا لَمْ تَذَلِّ لَمْ
الْقَسَمِ فِي تَوْثُقِهِ بِهِ وَلِتَقْصُرُهُ .

پس آپ کی نبوت و رسالت تمام مخلوق کیلئے عمومی ہے اور وہ سیدنا آدم علیہ السلام
کے زمانے سے قیامت تک کیلئے ہے اور انبیاء کرام اور ان کی امتیں سب آپ کی امت ہیں
اور نبی کریم - خداوندی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ارشاد گرامی:

وَيُجْعَلُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً

مجھے تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا۔

یہ صرف آپ کے زمانے کے لوگوں سے متعلق نہیں جو قیامت تک ہوں گے بلکہ
پہلے لوگوں کو بھی شامل ہے اور انبیاء کرام سے وعدہ اس لئے لیا کہ آپ کا ان پر مقدم ہونا
معلوم ہو جائے نیز یہ کہ آپ ان کے بھی نبی اور رسول ہیں اور وعدہ لینا یہ حلف لینے کے معنی
میں ہے اسی لئے لَتَذَكَّرُنَّ بِهِ وَلِتَقْصُرُنَّ . میں لام قسم داخل ہے۔

سیدنا علامہ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
کائنات میں جس کو بھی معجزات و آیات سے نوازا گیا یا کرامات سے
سرفراز کیا گیا وہ سب آپ کے نور مبارک سے ہے کیونکہ آپ کا نور
نبوت سب سے پہلے پیدا فرمایا گیا ہے

أَنْتَ مُصْبِحُ كُلِّ فَضْلٍ فَمَا تَصِفُ إِلَّا عَرْضَ عَرْضِ الْأَضْوَاءِ
عَرْضَ ضَوْفِكَ الْحَيِّ أَكْرَمَكَ اللَّهُ بِهِ الْأَضْوَاءُ كُلُّهَا، مِنَ الْآيَاتِ
وَالْمُعْجَزَاتِ وَهَاسِرِ الْمَزَايَا وَالْعَرَامَاتِ، وَبَارِتَاذِ وَفُتِكَ عَرْ
وَالْخُفِ الْأَنْبِيَاءِ، لِأَرْتَوْ نَفْثَتِكَ مُتَقَدِّمٌ عَلَيْهِمْ، بَلْ وَعَلَى جَمِيعِ
الْمَنْطَلَقَاتِ .

الحمد لله في شرح الحمزة
صفحہ ۹۳

یا رسول اللہ - خداک اپنی وامی صلی اللہ علیک وسلم! آپ ہر فضل و کمال کا منبع
و مصباح ہیں کیونکہ مخلوق میں جتنی بھی روشنی اور نور ہے وہ آپ ہی کے نور مبارک سے صادر
ہو رہی ہے۔

آپ کی اس روشنی اور نور سے جس سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو محترم و مکرم فرمایا، تمام
روشنیوں اور تمام انوار کا صدور آپ ہی کے نور سے ہے وہ انوار آیات و معجزات ہوں یا باقی
خصوصیات و کرامات ہوں۔ اگرچہ آپ کا وجود مسعود و انبیاء کرام علیہم السلام کے وجود سے
مختلف ہے کیونکہ آپ کا نور نبوت ان پر مستند ہے بلکہ آپ کا نور تمام مخلوق سے پہلے ہے۔

برکت مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - فی الحمد

سیدنا عبدالحق محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اس وقت بھی
 نبی تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام پانی و مٹی کے درمیان تھے، عالم ارواح
 میں تمام انبیاء کرام - علیہم السلام - کو آپ کی روح مبارکہ سے فیض پہنچا
 حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - آفتاب نبوت ہیں اور دیگر
 انبیاء کرام اس آفتاب عالم کتاب کے سیارے ہیں

و فضیلت اعلیٰ و اکمل وہی صلی اللہ علیہ وسلم آنت کہ پرہ روگا رتعالی روح او را بشتر
 از ارواح خلایق پیدا کرده و ارواح سائر ملکوت را از روح وی متعصب گردانیدہ ہمہ را از
 نور وی آفریدہ و وی صلی اللہ علیہ وسلم نبی بودہ و آدم ہنوز میان روح و جسد بود۔

کہا رواۃ الترمذی عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ و در عالم ارواح نیز فیضِ بارواحِ انبیاء از روحِ پورسیدہ۔ شعر:

وَكُلُّ أَلْفٍ آتَى الرَّسُلَ الْكَرَامُ بِهَا

فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ

فَإِنَّهُ شَمْعُ فَضْلٍ هُمْ كَمَا كُنْ بِهَا

يُظهِرُونَ أَنَّهُمْ هَذَا النَّاسُ فِي الظُّلَمِ

وہاں آئمہ آفتابِ روحِ نور پر وہ غیبِ بود کہ کواکبِ ثوابِ حضراتِ انبیاء کہ منور ہوئے اور پورے نور و ہدیہ چوں آفتابِ نبوت و ہی ظہور کر چکے و جتنی شدتِ عینہ در رنگِ ظہور کواکب در شب و اختفای ایشان نز و طلوع آفتاب چنانچہ ابو ہریرہ روایت کر دے کہ فرمودہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم من اول انبیاء ام در خلق و آخر ایشانم در بعث۔ ۱

اور آپ۔ فدواہِ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کی اعلیٰ نور اکمل فضیلت یہ ہے کہ پروردگار تعالیٰ نے آپ۔ فدواہِ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کی روح پاک کو باقی مخلوقات کی ارواح سے پہلے پیدا کیا اور باقی مخلوقات کی ارواح آپ کی روح اقدس سے فیض یاب ہوتی کہ میں تمام مخلوق کو آپ کے نور پاک کے فیض سے پیدا کیا اور آپ۔ فدواہِ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ نبی تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام ابھی روحِ نور جسم کے درمیان تھے۔

جیسا کہ اس حدیث کو امام ترمذی نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور عالم ارواح میں بھی ارواحِ انبیاء علیہم السلام کو آپ۔ فدواہِ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کی

روح القدس سے فیض پہنچا ہے۔

شعر:

وَكُلُّ أَمْرٍ آتَى الرَّسُلَ الْكَرَامُ بِهَا

فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ

فَإِنَّهُ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَمَا كُنْ بِهَا

يُظْهِرُونَ أَنَّهُمْ هِيَ النَّارُ فِي الظُّلُمِ

رسول کرام جتنے بھی معجزات لائے ہیں وہ صرف اور صرف حضور - فداہی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے نور ہی سے ان تک پہنچے ہیں۔ بے شک آپ - فداہی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - فضیلت کے آفتاب ہیں اور انبیاء کرام اس آفتاب کے سیارے ہیں جو اندھیروں میں لوگوں کی ہمدانی اور آتش فاشدہ پہنچانے کیلئے اس آفتاب کے انوار ظاہر کرتے رہے۔

اور جب تک آپ - فداہی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی روح القدس والا آفتاب پردہ غیب میں تھا تو روشن ستارے حضرات انبیاء سابقین - فداہی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - جو آپ ہی کے نور سے منور تھے ظہور پذیر رہے اور چھپ آپ کی نبوت کے آفتاب نے ظہور فرمایا تو ستارے چھپ گئے۔ عجیب اس طرح کہ رات میں ستاروں کا ظہور ہوتا ہے اور طلوع آفتاب کے قریب چھپ جاتے ہیں۔ چنانچہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کی کہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے ارشاد فرمایا: پیدائش میں سب سے پہلا نبی ہوں اور بعثت میں ان کے آخر میں ہوں۔

برکت مصطفیٰ - خدایہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - فی الحمد
سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - خدایہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی عالم ارواح
میں نبوت ثابت تھی، حضور - خدایہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح
مبارکہ عالم ارواح میں انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح کی مربی تھی اور ان
پر علوم الہیہ کا فیض پہنچانے والی تھی اور حضور - خدایہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم - اس عالم ارواح میں بالفعل نبی مرسل تھے

و نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ثابت ہو دو راں عالم چنانچہ فرمودہ مَکْنُوتٌ فَعِیْلًا
وَأَمَّا بَيْنَهُمُ الرُّوحُ وَالْجَنَابُ أَلَمْ يَجْعَلْ أَلَمْ يَجْعَلْ أَلَمْ يَجْعَلْ أَلَمْ يَجْعَلْ أَلَمْ يَجْعَلْ
لیکن نبوت آنحضرت ظاہر معلوم ہو دو رمیان ملائکہ و ارواح و نبوت ایشان مکنون دستور ہو دو

بلکہ مگر یہ کہ روح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وراثت عالم مرئی ارواح انبیاء مقبض علوم الہیہ بود برایشان چنانچہ درخشاہ دنیا مبعوث و مرسل بود بر سائر بنی آدم پس وہی صلی اللہ علیہ وسلم ہی مرسل بود وراثت عالم باقعل و در خارج نہ در علم الہی فقط و تواضع کا اشارت دے۔
الْعَابِقُونَ الْأَخْيَرُونَ بایں معنی باشد۔

اور اس عالم - عالم ارواح - میں حضور سیدنا نبی کریم - خدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی نبوت ثابت تھی جیسا کہ آپ - خدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - نے فرمایا کہ:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآخِرُ نَبِيِّ الدُّنْيَا وَالْجَسَبُ

میں نبی تھا جبکہ آخر نبی علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔ تا - اگرچہ علم الہی میں تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوت ثابت تھی لیکن حضور سیدنا نبی کریم - خدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی نبوت ملائکہ اور ارواح کے درمیان ظاہر بود معلوم تھی اور دوسرے انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوت مخفی اور مستور تھی بلکہ علمائے اعلام اور اکابرین ملت فرماتے ہیں:

اس عالم - عالم ارواح - میں حضور محبوب کریم - خدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی روح حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح کیلئے مرئی نور انہیں علوم الہیہ کا فیضان پہنچاتی تھی جیسا کہ خدائے دنیا میں تمام بنی آدم کی طرف - آپ - مبعوث اور مرسل ہیں جس حضور سرور کونین - خدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - اس عالم - عالم ارواح - میں خارج میں باقعل ہی مرسل تھے نہ کہ فقط علم الہی میں اور ہو سکتا ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم - خدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے فرمان مقدس **تَقُولُ الْعَابِقُونَ الْأَخْيَرُونَ** کا اشارہ ہی حقیقت کی طرف ہو۔

محدث کبیر سیدنا ابو بکر محمد بن حسین آجری المتوفی سنہ ۳۶۰ھ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے تخلیق
آدم علیہ السلام کے وقت ہی سے نبوت ثابت و واجب ہو چکی تھی
باب :

هَذَا مَتَى وَجَبَتْ النَّبُوءَةُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
باب: حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے
کب نبوت واجب و ثابت ہوئی

عَنْ مَيْمُونَةَ الْفَجْرِ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى مَكُنْتُ نَبِيًّا؟ قَالَ
هَذَا مَتَى بَيَّنَّ الرُّوحَ وَالْجَسَدَ

ترجمة الحديث:

سیدنا میسرہ فجر - رضی اللہ عنہ - نے فرمایا:

میں نے عرض کی تیار رسول اللہ! آپ کب سے نبی ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

- اس وقت سے - جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔ ل

- ☆ -

عَنْ مَيْسَرَةَ الْفَجْرِ قَالَ :

سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَتَى كُنْتُ نَبِيًّا ؟ قَالَ

كُنْتُ نَبِيًّا وَأَنْتُمْ بَنُو الرُّوحِ وَالْجَسَدِ

ترجمة الحديث:

سیدنا میسرہ فجر - رضی اللہ عنہ - نے فرمایا:

میں نے حضور سیدنا نبی کریم - قدس سرہ - کو پوچھا کہ آپ کب سے نبی ہوئے؟

(۱) سند الامام احمد رقم الحدیث (۶۰۵۹۶) جلد ۳۲ صفحہ ۲۸

قال شعیب الارؤوط : استاذہم : رجالہ ثقہ رجالہ صالحون غیر متحابین معہم و غیر

کتاب الترمذی فیہ الامام الحدیث ابو یوسف لا تخری رقم الحدیث (۹۳۳) جلد ۳۲ صفحہ ۲۸

قال الحکیم : استاذہم : رجالہ ثقہ

(۲) سند الامام احمد رقم الحدیث (۶۰۵۹۶) جلد ۳۲ صفحہ ۲۸

قال شعیب الارؤوط : استاذہم : رجالہ ثقہ رجالہ صالحون غیر متحابین معہم و غیر

کتاب الترمذی فیہ الامام الحدیث ابو یوسف لا تخری رقم الحدیث (۹۳۵) جلد ۳۲ صفحہ ۲۸

قال الحکیم : استاذہم : رجالہ ثقہ

آپ کب سے تھے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

میں اس وقت بھی تھی تھا جب حضرت آدم - علیہ الصلوٰۃ والسلام - روح اور جسم کے درمیان تھے۔

- ☆ -

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ
سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - مَتَى وَجِئْتُ
لِكَ النَّبُوءَةُ قَالَ:
بَيْنَ ظُلُومٍ وَأَضَمَ وَنَفَخَ الرُّوحَ فِيهِ .
ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ - رضی اللہ عنہ - نے فرمایا:
حضور سیدنا رسول اللہ - قدوا ابی و ابی علی اللہ علیہ والہ وسلم - سے پوچھا گیا: آپ
کیسے نبوت کب واجب و لازم ہوئی؟ آپ نے ارشاد فرمایا:
سیدنا آدم علیہ السلام کے جسم پاک کی تخلیق اور اس میں روح پھونکنے کے
درمیان۔

- ☆ -

واللہ اعلم بالصواب
کتاب التریبۃ فی الامام الحدیث ابو ہریرہ (ج ۱) (۹۳۶)
جلد ۳ صفحہ ۱۳۰
کمال الحق

امام احمدؒ نے اپنی کتاب کتاب الاثر بعد میں ان احادیث کو باب مَنَّكَ مَنَّا وَبَيَّنَّ
النَّبُوَّةَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فرمایا ہے یعنی چوتھی صدی
ہجری کے علما و کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے ہاں کتب عقائد میں یہ آچکا ہے یعنی آج سے
ہزار بارہ سو سال پہلے ہمارا عقیدہ تھا کہ حضور - فدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - عالم
ارواح میں بھی تھے اور اس عالم میں آپ کیلئے نبوت ثابت و واجب ہو چکی تھی۔

فَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَكْثَرُ طَبِئًا مَرَكًا فِيهِ

فانی فی الرسول سیدنا یوسف بن اسماعیل نبھانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے نور محمد مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو پیدا فرمایا آپ ہی ہماری کائنات کی اصل اور ہر سردار کے بھی سردار ہیں اللہ تعالیٰ نے انسانی وجود سے پہلے ہی آپ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو منصب نبوت پر سرفراز فرمادیا تھا حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - وہ بے مثل ذات ہیں کہ تمام کائنات آپ کی فرع ہے

أَوَّلُ خَلْقِ اللَّهِ نُورُ أَحْمَدَ أَخْلَقَ الْوَرْدَ سَيِّدَ كُلِّ سَيِّدٍ
فَعَمَّا تَنَبَّأَ قَبْلَ طَيْرِ الْجَنَّةِ فَهِيَ أَبُ لِبَالِيبٍ وَوَلَدَ
مِنْ قَبْلِ خَلْقِ آدَمَ وَبَعَثَ
قَدْ كَانَ نُورُ النَّبِيِّ الْكَامِلِ مِنْهُ خَلْقُهُ وَالسَّغَلُ

فَالْمَكْرُورُ فَذُوهُ النَّبِيُّ أَضَلَّ لَيْسَ لَهُ فِي الْعَالَمِينَ مَثَلٌ
لَهُ لَآ مَا أَنْفَكُ الْقُرْآنُ فِي قَيْصٍ

سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے نور احمد یحییٰ محمد مصطفیٰ - قداہ انبی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو پیدا فرمایا جو کائنات کی اصل ہیں اور ہر سردار کے سردار ہیں وہ جسم انسانی کی خاک بننے سے پہلے ہی مصعب نبوت پر فائز تھے اور سیدنا آدم - علیہ الصلوٰۃ والسلام - اور ان کی اولاد کے بھی باپ ہیں۔ آپ مصعب نبوت پر فائز تھے سیدنا آدم علیہ السلام سے پہلے بھی اور احد شش بھی۔

حضور سیدنا نبی کریم - قداہ انبی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کا نور پاک ہی کل ہے ، اللہ تعالیٰ نے ہر بلند و پست کو آپ کے نور سے پیدا فرمایا ہے تمام کائنات فرغ ہے اور اس کی اصل حضور سیدنا نبی کریم - قداہ انبی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - ہیں اور تمام جہانوں میں آپ کی مثل کوئی نہیں ہے اگر آپ کا وجود اقدس نہ ہوتا تو کائنات پر وہ عدم سے وجود میں نہ آتی۔

سید احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فدراہ ابی وای صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی تشریف
 آوری سے پہلے جب آپکا وجود حسی موجود نہ تھا تو ہر نبی کی شریعت اس
 نبی کی طرف ہی منسوب کی گئی کہ چہ حقیقت میں وہ شریعت محمدی - فدراہ
 ابی وای صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - ہی تھی

لِكُلِّ عَالَمٍ يَنْقَضُ فِي عَالَمِ الْخَرِّ وَكَفَّ عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ أَوَّلًا نُسِبَ كُلُّ شَيْءٍ إِلَى مَا بُعِثَ بِهِ ، وَكَوْنِهِ الْحَقِيقَةُ شَرَعُ
 مُخْتَصِرٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كَانَ نَفَقَاتُ الْغَيْرِ عَنْدهُ مِنْ خَيْرٍ لَا
 يَعْلَمُ كَمَا هُوَ نَفَقَاتُ الْغَيْرِ الْآنَ

جو امر انجاری تھا کہ ان نبی انکار جلد ۳ صفحہ ۱۸۳

لیکن چونکہ عالم حس - دنیا - میں آپ کا وجود یحییٰ پہلے موجود تھا اس لئے ہر نوع شریعت کو نبی مبعوث کی طرف ہوا منسوب کیا گیا حالانکہ درحقیقت وہ محمد رسول اللہ - فداء ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم - کی شریعت تھی۔ اگرچہ نبی مبعوث کے نزدیک بھی آپ کا حقیقی وجود مقنن و قائم تھا جس طرح اس وقت آپ کا وجود یحییٰ مقنن و ہے۔

سیدنا احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے اسی دنیا میں حضرات انبیاء کرام و رسولان عظام علیہم السلام کو مبعوث فرمایا تاکہ وہ حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ظہور کیلئے مقدمہ ہو سکیں جبکہ ان انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح مبارکہ حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی روح مبارک کے تابع تھیں

وَاعْلَمَ أَنَّهُ لَمَّا تَغَلَّقَتْ بَابَةُ الدُّنْيَا بِأَبْغَابِ الْخَلْقِ أَبْوَرُ الْحَقِيقَةِ
الْأَخْمَصِيَّةِ مِنْ كَمَعُورِ الْخَصْرِ الْمَخْصِيَّةِ فَمَيَّزَهُ بِمِيمِ الْأَمَكَارِ وَجَعَلَهُ
رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ وَشَرَّفَتْ بِهِ نَوَاعِ الْأَنْسَابِ كُلِّ جَمِيعِ الْعَالَمِينَ، ثُمَّ
أَنْبَشَتْ مِنْهُ عُيُودُ الْأَوَاجِ ثُمَّ فُتَا مَا بَكَتْ فِيهِ عَالَمِ الْأَشْبَابِ
وَالْأَشْبَاحِ مَكَا قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْعَلَامُ : أَنَا مِنَ اللَّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ مِنْ

فَيَضْرِبُ نُورِي، فَهِيَ الْغَايَةُ الْبَلِيَّةُ مِنْ تَرْتِبِ الْكَائِنَاتِ كَمَا قَالَ تَعَالَى
فِي الْحَمْدِ لِلَّهِ الْقُضِيِّ وَاللَّهِ لَنَا خَلْقُ الْإِفْلَاقِ فَيَكْفِيهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَيْئَتِهِ شَرَفًا وَفَضْلًا وَإِنَّمَا ظَلَمَ اللَّهُ الْخَلْقَ وَيَغِيثُ الْأَنْبِيَاءَ
وَالرُّسُلَ لِيَكُنُوا مُقْتَدِمَةً لِحُكْمِهِ وَرَوْضَةً لِلَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَالَمِ
الْعُلَى وَالشَّهَادَةِ، فَأَرَادَ اللَّهُ وَأَجْزَأُ عَنْهُمْ تَابِعَةً لِرُوحِهِ الشَّرِيفَةِ
وَجَسَمِهِ الْأَطْيَفِ فِيهِ تَمُّ وَكَمُلُ صَفَاتِهِمْ

جان لو کہ جب اللہ تعالیٰ کا ارادہ مخلوق کی تخلیق سے متعلق ہوا تو حقیقت احمدیہ کو
دربار الوہیت سے ظاہر فرمایا گیا اور درجہ امکان میں تمیز بخشی گئی اور اس حقیقت احمدیہ کو
عالمین کیلئے رحمت بنایا گیا اور نوح انسانی کو اس کی بدولت شرف ملا بلکہ تمام عالمین اس کی
جہ سے مشرف ہوئے پھر ارواح کی ذوات کو ظاہر کیا گیا، عالم اجسام، عالم اشباح میں جس
جس کو ظاہر کرنا تھا اس کا ظہور ہوا جیسا کہ حضور سیدنا رسول اللہ - خدا و الہی و امی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - نے فرمایا:

میری حقیقت اللہ کے فیض سے ہے اور بقیہ تمام مومنین میرے نور کے فیضان
سے ہیں اور یہی مقصد عظیم ترتیب کائنات سے ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حدیث قدسی میں
فرمایا ہے اگر اے رسول کریم آپ کو پیدا نہ کیا جاتا تو یہ آسمانی مخلوق نہ ہوتی۔ حضور سیدنا

رسول اللہ - خدا و انبی و اہل علیہ السلام - کے اشرف المخلوقات اور افضل المخلوقات ہونے کیلئے یہ حدیث قدسی ہی کافی ہے۔ آپ کو ظاہر کرنے کی خاطر ساری مخلوق کو پیدا اور انبیاء اور رسولوں کو مبعوث فرمایا گیا تاکہ وہ آپ کے ظہور کیلئے مقدمہ ثابت ہوں، عالم ملکوت اور عالم شحوات میں پس انبیاء اور رسولوں کی ارواح آپ کی روح شریفہ کے تابع اور ان کے اجسام مبارکہ آپ کے جسم لطیف کے تابع ہوئے تاکہ ان کی سعادتوں کا اتمام و تکمیل ہو سکے۔

خواجہ کبیر سیدنا عبدالعزیز دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
مشاہدہ بقدر معرفت ہوتا ہے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم - کو یہ اس وقت حاصل تھا جب اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب
- فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے علاوہ کوئی نہ تھا آپ اول المخلوقات
ہیں اور آپ کی روح کریمہ کو انوار قدسیہ ہر معارف ربانیہ سے سیراب کیا
گیا ہے پس آپ ہر ملت میں کیلئے اصل اور ہر ملت میں کیلئے مادہ و بنیاد بن گئے

إِنَّ الْمَشَاهِدَةَ عَلَى قَدْرِ الْمَعْرِفَةِ تَكُنُ لِلنَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - جِنْسًا مَكَارَ الْغَيْبِ مَعَ الْغَيْبِ وَلَا تَأْلِفُ مَعَهُمَا فَهِيَ
- صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - أَوَّلُ الْمَنْظُورَاتِ فَهِيَ كَأَنَّ سَقِيمَةَ رُوحِهِ
الْمَكْرِيْمَةُ مِنَ الْأَنْوَارِ الْقُدْسِيَّةِ وَالْمَعَارِفِ الرَّبَّانِيَّةِ مَا خَارَتْ بِهِ أَهْلُ

لِكُلِّ مَلْعَبٍ وَفَاتٌ لِّكُلِّ مُقْتَبِرٍ .

مشاہدہ معرفت کے مطابق ہوتا ہے حضور نبی کریم - قداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو معرفت اس وقت سے حاصل ہے جبکہ حبیب اپنے حبیب - اللہ تعالیٰ - کے پاس تھے اور دوسری کوئی مخلوق وہاں موجود نہ تھی اور آپ - قداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - ہی اول مخلوق ہیں۔ اس وقت آپ کی روح کریمہ کو انوار قدسیدہ اور معارف ربانیہ سے اس قدر سیراب کیا گیا کہ آپ ان انوار قدسیدہ اور معارف ربانیہ کی بدولت ہر طالبکار کیلئے اصل ہر مستفید کیلئے احساس اور ماہ بن گئے۔

- ❦ -

شیخ محقق سیدنا احمد بن محمد بن ناصر سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم فدا دہانی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو عالم
ارواح میں جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے نبوت
سے سرفراز فرما دیا تھا اور ارواح انبیاء کرام علیہم السلام کو اس سے مطہر بھی فرما
دیا تھا اور آپ کی نبوت کی معرفت اور اس کے اقرار کا حکم بھی دے دیا تھا

كُنْتُ نَبِيًّا وَأَنْتُمْ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ
فَالظَّاهِرُ أَنْ بَيْنَ ظَرْفِ زَمَانٍ أَيْ فِي زَمَانٍ كَانَ بَيْنَ ظَلْوِ رُوحِهِ
وَجَسَدِهِ فَيُفِيَتْ ظُهُورُ نَبُوتِهِ بِفَتْ ظَلْوِ رُوحِهِ وَقَبْلَ ظَلْوِ جَسَدِهِ أَيْ أَنَّهُ
نَبَاءُ اللَّهِ تَعَالَى فِي غَالِمِ الْأَزْوَاجِ وَأُطْلِعَ الْأَزْوَاجُ عَلَى ذَالِكِ وَأَمَرَهَا
بِمَعْرِفَةِ نَبُوتِهِ وَالْإِقْرَارِ بِهَا.

جو امر الہی تھا اس کی اطلاع انہی اقارب کے پاس پہنچی

حدیث نبوی: كُنْتُ نَبِيًّا وَأَنَا مُمَيَّنٌ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
ہے عبارت یوں ہوگی:

أَنَا فِي زَمَانٍ كَانَ بَيْنَ ظَلَوِّ وَجْهِهِ وَبَسْمِهِ، میں اس زمانے میں
نبی تھا جس وقت آدم علیہ السلام کی تخلیق روح اور جسم کے درمیان تھی، حدیث مبارکہ کا
معنی مفاد یہ ہوگا کہ رسول اللہ - فداہ الی وافی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی نبوت روح آدم کی
تخلیق کے بعد اور جسم کی تخلیق سے پہلے موجود تھی یعنی اللہ تعالیٰ نے عالم ارواح میں آپ
- فداہ الی وافی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو نبی بنایا اور تمام ارواح کو آپ کے نبی ہونے کی
اطلاع دی آپ کی نبوت کے پہنچانے اور اس کا اقرار کرنے کا حکم دیا۔

حضور سیدنا نبی کریم - فداواہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کا نور پاک اللہ تعالیٰ کی تسبیح کیا کرتا تھا اور فرشتے آپ کی تسبیح کے ساتھ تسبیح کیا کرتے تھے اور اس بات سے عیاں ہوتا ہے کہ آپ فرشتوں کیلئے رسول مکرم تھے اور یہ بات صراحہ معلوم ہوتی ہے کہ آپ کی نبوت آدم علیہ السلام کی نبوت سے پہلے وجود یعنی میں ظاہر ہو چکی تھی اور فرشتے آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں جانتے تھے

و فی رواية :

يُسَبِّحُ صَالِحُ النُّوْرِ وَتُسَبِّحُ الْعَالَمِيَّةُ بِتَسْبِيحِهِ هَكَذَا يُؤْتِيكَ أَنَّهُ
- صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حُرِّسَ لِلْعَالَمِيَّةِ كَغَيْرِهِمْ فَهَلْ أَصْرِيخُ
فِي أَنَّهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - ظَهَرَتْ نَبُوَّتُهُ فِي الْوُجُوهِ الْعَيْنِي

قَبْلَ نُبُوَّةِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَغَيْرِهِ وَبَارِئُ الْمَلَائِكَةِ لَمْ تَعْرِفْ نَبِيًّا قَبْلَهُ
 ایک روایت میں ہے کہ وہ نور۔ رسول اللہ۔ خدا و انبی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔
 کا نور۔ تسبیح پڑھتا تھا فرشتے بھی اس کی تسبیح کو سن کر اس کی اقتداء اور اتباع میں تسبیح پڑھتے
 تھے۔ یہ اس بات کی تائید ہے کہ آپ۔ خدا و انبی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ فرشتوں کے
 بھی رسول ہیں جس طرح دوسری مخلوقات کے رسول ہیں۔ یہ روایت اس بات پر صراحت
 ہے کہ آپ۔ خدا و انبی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کی نبوت آدم علیہ السلام کی نبوت فرشتوں
 اور دیگر مخلوقات کی پیدائش سے قبل وجود یعنی خارجی میں موجود تھی اور فرشتوں نے اس نور
 سے قبل کسی نبی کو نہیں جانا تھا۔

حضور سیدنا نبی کریم - فداء الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کا ارشاد گرامی
كُنْتُ نَبِيًّا وَاَمَّ بَيْتَ الرُّوحِ وَالْبَسِيصِ بات کی طرف واضح
 اشارہ ہے کہ آپ کی نبوت زمانہ کی تخلیق کی ابتداء میں ہی موجود تھی

آجے فرمایا کہ:

حضور سیدنا رسول اللہ - فداء الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - نے **كُنْتُ قَبْلًا**
 ہے **وَلَمْ يَقُلْ كُنْتُ اِنْسَانًا وَلَا كُنْتُ مَخْلُوقًا** بِإِشَارَةِ إِلَى أَرْبَعَةِ -
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ مَخْلُوقًا فِي أَوَّلِ ظُلْمِ الزَّمَانِ فِي
 عَالَمِ الْغَيْبِ هُوَ عَالَمِ الشَّهَادَةِ كُنْتُ اِنْسَانًا كُنْتُ مَخْلُوقًا فَرَمَا
 اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ - فداء الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی
 نبوت عالم غیب میں زمانے کی تخلیق کے اول - ابتداء - میں ہی موجود تھی، عالم شہادت یعنی
 عالم اجسام میں نہ تھی کیونکہ عالم شہادت ابھی مخلوق ہی نہیں ہوا تھا۔

سیدنا شہاب الدین ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کو پیدا فرمانے کا ارادہ فرمایا تو نور سے حقیقت محمدیہ
کو ظاہر فرمایا پھر اس حقیقت مبارکہ سے تمام عوالم کو جوہ بنش پھر آپ کو بتایا
کہ آپ کو نبوت سے سرفراز فرمادیا گیا ہے اور آپ کو رسالت عظمیٰ کی بشارت
سے بھی نوازا جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام کا جو مبارک ابھی تخلیق نہ ہوا تھا

أَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى شَرَّفَ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ
نُبُوتِهِ فِي سَابِقِ أَرْبَعِينَ، وَكَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمَّا تَخَلَّقَتْ بَارَأَتُهُ بِإِيجَابِ
الْخَلْقِ أَبْرَزَ الْحَقِيقَةَ الْمُحَمَّدِيَّةَ مِنْ مَخْضَرِ النُّورِ قَبْلَ وَجُودِ مَا هُوَ
كَأَنَّهُ مِنَ الْمَخْلُوقَاتِ بَعَثَ ثُمَّ سَلَخَ مِنْهَا الْعَوَالِمَ كُلَّهَا ثُمَّ أَعْلَمَهُ اللَّهُ
تَعَالَى بِسَبْعِ نُبُوتِهِ وَبَشَّرَهُ بِعَظِيمِ رِسَالَتِهِ كُلِّ مَالِكٍ وَأَدَمَ لَمْ يُؤْتِ ثُمَّ

اَنْبِئْتُمْ مِنْهُ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - غُفُوًا اَلَا وَاٰجَظَ فَطَرًا
بِالطَّرِيقِ اَلَا اَعْلٰى اَصْلًا مُّمِصًّا اِلَیْكَ مَلٰئِكُهَا

معلوم ہوا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی - خدا و ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو ازل سابق میں ہی نبوت کو سب سے پہلے عطا فرما کر مشرف فرمایا اور یہ ایسے کہ جب اللہ تعالیٰ کا ارادہ مخلوق کی ایجاد سے متعلق ہوا مخلوق کو پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا - تو حقیقت محمدیہ کو نورِ مخلص سے ساری مخلوقات سے پہلے ظاہر فرمایا پھر اس حقیقت محمدیہ سے تمام عوالم - ساری کائنات - کی تخریج فرمائی پھر اللہ تعالیٰ نے تمام عوالم کو حضور - خدا و ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے سب سے پہلے نبی ہونے کا بتایا اور یہ خوشخبری دی کہ آپ - خدا و ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - ساری مخلوق کے رسولِ عظیم ہیں - ابھی تک آدم علیہ السلام کو وجود میں نہیں لایا گیا تھا پھر آپ - خدا و ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے وجود نوری سے تمام ارواح کی ذوات کو تخلیق فرمایا گیا پھر آپ کا وجود نوری ملائے اعلیٰ - ملائکہ مقربین - کیلئے بطور اصل ظاہر کیا گیا اور تمام عوالم - کائنات - کیلئے معاون اور مددگار بنایا گیا -

سیدنا شیخ اجل علامہ جمل رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداءہ الی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی روح مقدسہ
نے عالم ارواح میں تمام ارواح کو دعوت دی اور ان کی اللہ تعالیٰ کی طرف
رہنمائی فرمائی اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور عرفان الہی کی دولت سے سرشار فرمایا

وَقَفَّيْنَا عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ هَالِكٌ وَسَلَّمَ - الْخَلِيقَةُ فِي عَالَمِ
الْأَرْوَاحِ وَالْمَرْفَعَةُ هَذِهِ الشَّرِيفَةُ جَمِيعُ الْأَرْوَاحِ وَكُلُّهَا عَلَى
اللَّهِ الْخَلِيقَةُ فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ وَالْمَرْفَعَةُ هَذِهِ الشَّرِيفَةُ جَمِيعُ
الْأَرْوَاحِ وَكُلُّهَا عَلَى اللَّهِ هَالِكٌ تَوْجِيهِمْ وَكَرْفَتُهُمْ بِرَبِّهَا وَكَرْفَتُهُ
الشَّرِيفَةُ جَمِيعُ الْمَرْفَعَاتِ وَكَرْفَتُهُمْ وَكَرْفَتُهُمْ بِرَبِّهَا

حضور سیدنا رسول اللہ - قدسہ اللہ تعالیٰ و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - نے عالم ارواح اور عالم ذر میں مخلوق کو دعوت دی، آپ - قدسہ اللہ تعالیٰ و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی روح نے تمام ارواح کو دعوت دی اور اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی توحید کی طرف راہنمائی فرمائی اور انہیں اپنے رب کی پہچان کروائی۔ آپ کے مادہ شریفہ نے تمام اجسام کے مواد کو دعوت دی اور انہیں اپنے رب کی طرف راہنمائی فرمائی اور پہچان کروائی۔

عارف باللہ سیدنا عبد الرؤوف مناوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے ٹھنٹ نبیاً
وَ اَدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ فرمایا یہ اشارہ ہے کہ آپ کی نبوت عالم الغیب
میں زمانہ کی تخلیق کے وقت سے ہی موجود تھی جب آپ وجودِ غرضی سے
دنیا میں تشریف آئے تو حکم اسم الباطن سے اسمِ انظار کی طرف منتقل ہو گیا
جس سے تمام انبیاء سابقین کی شریعتوں کو منسوخ کر دیا گیا

مَنْعَهُ نَبِيًّا وَلَمْ يَقُلْ مَنْعَتْ اِنْسَانًا وَلَا مَنْعَتْ مَوْجُودًا بِاِشَارَةِ اِلٰهِ
اَوْ نَبُوَّتُهُ خَلَّى اِلٰهًا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانَتْ مَوْجُودَةً فِي اَوَّلِ خَلْقِ الزَّمَانِ
فِي عَالَمِ الْغَيْبِ هُوَ عَالَمِ الشَّهَادَةِ، فَلَمَّا اَنْتَهَى الزَّمَانُ بِاِسْمِ
الْبَاطِلِ اِلَى مَوْجُودِ جَسَمِهِ وَازْدِجَاطِ الرُّوحِ بِهِ خَلَّى اِلٰهًا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اِنْتَقَلَ حُكْمُ الزَّمَانِ فِي بَرِيَانِهِ اِلَى اِسْمِ الظَّاهِرِ فَظَهَرَ بِمَنَانِهِ جِسْماً
وَزُجْجَا فَمَكَرَ الْحُكْمُ لَهُ بَاجِلُنَا اَوَّلًا فِي كُلِّ مَا ظَهَرَ مِنَ الشَّرَائِعِ عَلَيَّ
اَيْبَى الْاَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ ثُمَّ ضَارَ الْحُكْمُ لَهُ ظَاهِراً فَتَسَخَّرَ كُلُّ شَيْءٍ
اَبْوَةً اَلْاِسْمِ الْبَاطِلِ بِحُكْمِ اَلْاِسْمِ الظَّاهِرِ لِبَرِيَانِ اِخْتِلَافِ حُكْمِ
اَلْاِسْمَيْنِ وَكَانَ الْمُشَوَّعُ وَاجِباً .

حضور سید رسول اللہ - فدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے مکے نبوت فرمایا
ارشاد فرمایا کہ نبوت انسانا کی گنت ہے مگر نبوت مکمل فرمایا کہ نبوت نبی ظہار آپ نے اس
طرف اشارہ فرمایا ہے کہ زمانہ کی تخلیق کے شروع میں آپ کی نبوت موجود تھی۔ عالم
شہادت کے علاوہ عالم غیب میں موجود تھی، جب اسم باطن کا زمانہ آپ کے جسم مقدس کے
وجود اور روح کے اس کے ساتھ مربوط ہونے پر انتہا کو پہنچا تو زمانہ باطن کا حکم زمانے کے
جریان - تسلسل - کی وجہ سے اسم ظاہر کی طرف منتقل ہوا، آپ - فدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم - نے جسم اور روح کے ساتھ اپنی ذات کا اظہار فرمایا۔ انبیاء سابقین اور رسولوں
کے ادوار میں جتنے احکام و شرائع ظاہر ہوئے وہ آپ کا حکم باطن تھا۔ ذات اقدس کے ظہور
قدس کے اظہار پر اسم باطن کا حکم اسم ظاہر کی طرف منتقل ہوا تاکہ اسم باطن اور اسم ظاہر کے
احکامات کا علیحدہ علیحدہ ہونا واضح ہو جائے اگرچہ شریعت اور صاحب شریعت ایک ہی
ہے۔

سیدنا شہاب الدین ابن حجر مکیؒ جنتی رمتہ اللہ علیہ کا عقیدہ
عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریمؐ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
والہ وسلمؐ کی روح پاک کیلئے وصحہ نبوت ثابت تھا

مَنْ مَنَّكَ آه مَنْ مَنَّكَ نَبِيًّا قَطْلَهُ يَبْرُ
الرُّوحَ وَالْجَسَدَ، وَلَيْتَ الْمُرَادُ مِنْ هَذَا الْجَسَدِ التَّجَسُّدُ : أَوْ غَيْرُهُ مَنْ مَنَّكَ
بِلَا الْإِشَارَةِ إِلَى كَوْنِهِ رُوحًا أَوْ قَلْبِيًّا ، تَبَيَّنَ لَهَا فَالْجَسَدُ الْهَدَفُ مَوْ
غِيرَهَا فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ : إِمَّا هَذَا أَوْ الْأَرْوَاحِ خَلْقِكَ قَبْلَ الْأَجْسَادِ
بِالْفَقْدِ عَامٍ .

مَنْ مَنَّكَ آه مَنْ مَنَّكَ نَبِيًّا ؟ قَلْبًا أَمْ نَبِيُّ الرُّوحِ ؟ وَالْجَسَدِ
آپؐ کب نبی تھے یا آپؐ کیلئے کب نبوت کو واجب و لازم کیا گیا؟ تو حضورؐ - فداہ ابی وامی
الرحمۃ فی شرح الحمزۃ ص ۴۰۹

صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

میں اس وقت بھی نبی تھا جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔ یہ حدیث پاک صحیح ہے اور اس سے مراد صرف تقدیر الہی میں ہونا نہیں ہے کیونکہ آپ کے علاوہ دیگر انبیاء و کرام بھی تقدیر الہی میں نبی تھے بلکہ اشارہ ہے اس بات کی طرف آپ کی روح مبارکہ کیلئے یہ وصف سوسب نبوت۔ سالم ارواح میں ثابت و قائم ہوا بخلاف دیگر انبیاء و کرام کی ارواح کے جبکہ حدیث پاک میں وارد ہے کہ ارواح کو اجسام سے دو ہزار سال پہلے پیدا کیا گیا ہے۔

www.bookslibrary.net

مفسر قرآن سیدنا اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -
کو ولادت سے قبل عالم ارواح میں نبوت سے سرفراز فرمایا تھا آپ کی
یہ فضیلت و خصوصیت اہل ایمان کیلئے کافی ہے

صاحب روح البیان نے تحریر فرمایا:

أَنَا الْفَضِيلَةُ الْعَظِيمَةُ وَالْأَيَةُ الْكُبْرَى أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَكْرَمَ سَيِّدِ
الْمُرْسَلِينَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ فِي السَّابِقَةِ بِالنَّبِيِّاتِ مِنْتِ الْوَلَاةِ
بِأَنَّهُ زَعَمَ اللَّهُ وَشَرَحَ الْكُتُبَ وَخَتَمَ النَّبُوءَةَ وَخَتَمَ الْمَلَايِكَةَ
وَالنُّجُومَ مِنْتِ الْوَلَاةِ وَأَكْرَمَ النَّبُوءَةَ فِي عَالَمِ الْأَزْوَاجِ قَبْلَ الْوَلَاةِ
وَالسَّابِقَةِ بِمَكْفَى بِمَا لَمْ يَخْتَصِ بِهَا وَتَفْخِيْلُ

نبوت مصطفیٰ اور عقیدہ و جہاد کاجہاد عالمی امت مسلمہ ۲۱۲

بہر حال فضیلت عظمیٰ اور آیت کبریٰ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سید المرسلین - قداوانی
وامی صلی اللہ علیہ وسلم کو پچھن میں ولادت کے وقت - اپنی بارگاہ میں - سجدہ کے
شرف سے مشرف فرمایا یہ اس وجہ سے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور آپ کا شرح صدر
فرمایا، آپ کو ختم نبوت کا تاج پہنایا اور ولادت کے وقت فرشتوں اور جو بریں کو خدمت پر
ماسور فرمایا اور آپ کو ولادت اور صباوۃ سے قبل عالم ارواح میں نبوت سے سرفراز فرمایا یہی
آپ کی خصوصیت اور فضیلت کافی ہے۔

سیدنا جبریل امین علیہ السلام کو جو مقامات رفیعہ حاصل ہوئے وہ حضور
سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی صحبت مبارکہ کی
برکت سے حاصل ہوئے اگر وہ ساری عمر ریاضت و مجاہدے کرتے
رہتے اور حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی صحبت سے
مشرف نہ ہوتے تو کبھی بھی ان مقامات کو حاصل نہ کر سکتے

سیدنا عبدالعزیز الدبائغ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

جَبْرِئِلُ وَجَمِيعُ الْمَلَائِكَةِ وَجَمِيعُ الْأَوْلِيَاءِ وَأَزْيَابُ الْفَتْحِ
وَعَتَى الْجُرُيْفُونَ أَرْسَلْنَا جَبْرِئِلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَصَلَتْ لَهُ
مَقَامَاتٌ فِي الْمَعْرِفَةِ وَغَيْرُهَا بِبَرَكَةِ صُحْبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِخَيْرٍ لَوْ عَاقَرَتْ سَيِّدَاتُنَا جَبْرِئِلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ طَوْلَ عُمرِهِ وَلَمْ

يُصَلِّ سِتَّةَ الْوُجُوهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَعَى فِي تَحْقِيقِهَا
وَبِمَنْزِلِ الْمَجْهُوفِ وَالطَّاقَةِ مَا خَصَلَ لَهُ مَقَامٌ وَاحِدٌ مِنْهَا

یعنی بے شک سیدنا جبریل علیہ السلام، تمام ملائکہ، تمام اولیائے کرام اصحاب فتح
حتیٰ کہ جن بھی اچھی طرح جانتے ہیں کہ سیدنا جبریل علیہ السلام کو معرفت و غیرہ حاصل تھے
مقامات حاصل ہیں یہ سب حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی
صحبت کی برکت سے ہیں۔ اگر سیدنا جبریل امین علیہ الصلاۃ والسلام تمام عمر جیتے رہتے اور
حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - سیدالوجود کی صحبت اختیار نہ کرتے اور تمام عمر
ان مقامات کے حاصل کرنے میں اپنی تمام کوشش و طاقت خرچ کر ڈالتے پھر بھی کوئی ایک
مقام بھی حاصل نہ کر پاتے۔

سیدنا عبد العزیز دیا غرضی اللہ عنہ کا عقیدہ

غائرہ میں سیدنا جبریل - علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضور سیدنا نبی کریم -
- فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو اپنے سینے سے لگا کر دیا تا کہ اللہ
تعالیٰ کی ایسی رضا نصیب ہو جائے جس کے بعد ناراضگی نہیں اورتا کہ اپنے
آپ کو حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی پناہ اقدس میں دے
دیں اورتا کہ اپنے آپ کو حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کا اس
عالم شہادت میں بھی امتی بنا لیں

فَقَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :

الْخُصْمَةُ الْأُولَى لِبَيْتِهِ صَلَّى بِهِ جِبْرِيلُ إِلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي
مَكْنُونِ الرِّضَا لَ الْأَبْعَدِ الْمَعْنَى لَا شَكَّ بَعْدَهُ ، وَ الْخُصْمَةُ الثَّانِيَّةُ

لَيْتَ خَلَّ غَلْبُهُ السَّلَامُ فِي جَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُلُوفُ
عَمَاءُ الشَّرِيفِ وَالْخُصْمَةُ الْخَالِدَةُ لِيَتَكُونُوا مِنْ أُمَّتِهِ الشَّوَيْفَةِ

یعنی قارحہ میں پہلی وحی کے نزول کے وقت سیدنا جبریل علیہ السلام نے پہلی مرتبہ
اپنے آپ کو حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے سینہ اقدس کے
ساتھ اس لئے لگایا تھا تا کہ اللہ تعالیٰ کی دائمی رضا کے حصول کیلئے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ
ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو بطور وسیلہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں پیش کریں ایسی
دائمی رضا کہ جس کے بعد کبھی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی نہ ہو۔ دوسری مرتبہ اس لئے تھا کہ اپنے
آپ کو حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی بنیاد میں دے دیں اور
تیسری مرتبہ اس لئے تھا کہ اپنے آپ کو حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم - کی امت میں شامل کر دیں۔

سیدنا حافظ الدیوث جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو تمام انبیاء کرام
- علیہم السلام - کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا آپ تمام انبیاء کرام - علیہم
السلام - کے نبی ہیں اور سب کی طرف رسول ہیں

قَدْ صَرَّحَ الشَّيْخُ فِي تَأْلِيْفِهِ لَهُ بِأَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَوَّلُ الْوَحْيِ إِلَى الْأَنْبِيَاءِ أَتَمَّ فَمَنْ بَعَثَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَبِيًّا عَلَيْهِمْ وَرَسُولًا إِلَى جَمِيعِهِمْ .

امام سبکی علیہ الرحمۃ نے اپنی تالیف میں تصریح فرمائی ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم
- فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - حضرت آدم اور ان کے بعد والے تمام انبیاء کرام علیہم
السلام کی طرف مرسل ہیں اور آپ ان کے نبی ہیں اور ان سب کی طرف رسول ہیں۔

المواہی المتداولی جلد ۱ صفحہ ۱۲۵

نہایت مصطفیٰ اور مقتیدہ بہ ہذا کبار علما سے استفتاء ۱۲۸۲ھ

سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - تخلیق میں سب
انبیاء کرام سے پہلے ہیں اور آپ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ سیدنا آدم
- علیہ السلام - پانی اور مٹی کے درمیان تھے

خُصِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّهُ أَوَّلُ النَّبِيِّينَ خَلَقًا
وَبِتَقْدِيرِهِمْ نُبُوَّتُهُ هَكَذَا وَآتَاهُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالْطِّينِ

حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی خصوصیت مبارکہ
ہے کہ آپ تخلیق میں سب سے پہلے نبی ہیں اور آپ کی نبوت مبارکہ کو تقدیم حاصل ہے جبکہ
سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام پانی اور مٹی کے درمیان تھے۔

بواہر البیار جلد ۵ صفحہ ۵

سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اجسام سے پہلے اللہ تعالیٰ نے ارواح کو پیدا فرمایا اور حضور۔ فداہ الہی وامی
صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ارشاد میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام
کا وجود نہ بنا تھا، آپ کا اشارہ اپنی روح مبارکہ کی طرف تھا، اللہ تعالیٰ نے
عالم ارواح میں آپ کی روح مبارکہ کو اس منصب نبوت کیلئے تیار فرمایا اور
روح مبارکہ کو منصب نبوت سے سرفراز بھی فرمادیا

قَالَ : فَإِنْ قُلْتُمْ : أَرَأَيْتُمْ أَزْأَفَهُمْ مَنْ أَلَمَ الْفَقْرَ الْغَائِبُ فَإِنَّ النَّبِيَّةَ
وَصَفَتْ كَأَنْتُمْ أَرَأَيْتُمْ الْمَوْصُوفَ بِمَوْصُوفٍ وَأَنْتُمْ يَكُونُ يَنْفَعُ بِلَوْ فِي
أَوْ بَعِيْدَ سَنَةٍ أَيْضاً فَكَيْفَ يَكُونُ بِمَوْصُوفٍ وَقَبْلَ أَرْصَالِهِ وَأَنْ
سَخَّ مَنْ أَلَمَ فَغَيْرُهُ مَنْ أَلَمَ : إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَلَمَ خَلَقَ الْأَوَّلَ

قَبْلَ الْإِنْسَابِ، فَقَدْ تَكُونُ الْإِشَارَةُ بِقَوْلِهِ كُنْتَ نَبِيًّا وَوَدَّ
الشَّرِيفُ، أَوْ إِلَى حَقِيقَةٍ مِنَ الْحَقَائِقِ، وَالْحَقَائِقُ تَقْبِصُ عَقُولُنَا عَنْ
مَعْرِفَتِهَا، وَأَنَا نَعْلَمُهَا ذَالِقُهَا وَمَنْ آمَنَهُ اللَّهُ بَنُو الْهَيْ، ثُمَّ إِنْ بَلَغَ
الْحَقَائِقُ يُؤْتِي اللَّهُ كُلَّ حَقِيقَةٍ مِنْهَا مَا يَشَاءُ فِي الْوَقْتِ الَّذِي يَشَاءُ،
فَحَقِيقَةُ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَدْ تَكُونُ مِنْ جِنِّ خَلْقِ آدَمَ
أَنَامَا اللَّهُ ذَالِكِ الْوَقْتِ، بِأَنْ يَكُونَ خَلْقُهَا مُنْهَيَّةً لِبَالِكِ، وَأَفَاضَ
عَلَيْهَا مَوْزِنَ الْوَقْتِ، فَصَارَ نَبِيًّا، وَكَتَبَ اسْمَهُ عَلَى الْقُرُونِ،
وَأَخْبَرَهُ عَنْهُ بِالرَّسَالَةِ لِيَعْلَمَ مَا يَكُونُ وَغَيْرُهُمْ كَمَا فَتَنَهُ عَنْتَهُ، فَحَقِيقَةُ
مَوْجُودَةٍ مِنَ ذَالِكِ الْوَقْتِ وَإِنْ نَأَخُزُ بِسُفْهِ الشَّرِيفِ الْمُتَكَبِّرِ بِهَا
» حضرت شیخ فقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اب اگر تم یہ اعتراض کرو کہ
میں اس خصوصی قدر و منزلت کو سمجھنا چاہتا ہوں تو اس کی تفہیم یہ ہے کہ نبوت ایک وصف ہے
ضروری ہے کہ اس وصف نبوت سے متصف موصوف موجود ہو جبکہ نبوت کا بیان ولادت
کے چالیس سال بعد ہوا ہے تو پھر اس سے ما قبل یا بعثت سے پہلے کے زمانہ کو اس کے ساتھ
کیسے متصف کر سکتے ہیں اور اگر یہ بات آپ کیلئے صحیح و درست ہے تو دیگر انبیاء کرام علیہم
السلام کیلئے بھی یہ بات صحیح و درست ہوگی؟ اس اعتراض کا جواب میں یہ دیتا ہوں کہ حدیث
شریف میں آیا ہے کہ:

المواہب اللدنیہ جلد ۲ صفحہ ۲۶۱
بیتناہیں الکبریٰ للشیخ علی صفحہ ۵

اللہ تعالیٰ نے ارواح کو جسموں سے پہلے پیدا فرمایا تو آپ کے ارشاد گرامی:
 مَلِكٌ مُّسَوِّدٌ أَوَّلُ رُوحٍ شَرِيفٍ یا حقائق میں سے ایک حقیقت کی طرف اشارہ ہوگا اور
 ہماری عقلیں حقائق کی معرفت سے قاصر ہیں۔ ان حقائق کو ان کا خالق جانتا ہے اور وہ
 لوگ جن کو اللہ تعالیٰ اپنے نور کے ذریعے مدد دیتا ہے پھر اللہ تعالیٰ ان حقائق کو جس وقت
 چاہے جو چاہے عطا فرماتا ہے تو حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -
 کی حقیقت کو اللہ تعالیٰ نے تخلیق آدم علیہ السلام کے وقت ہی یہ وصف - وصف نبوت - عطا
 فرمایا کہ اس نے اس حقیقت کو قبولی نبوت کیلئے تیار کیا اور اسی وقت آپ کو عطا فرمایا پس
 آپ نبی ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کا اس گرامی عرش پر لکھا اور آپ کی رسالت کی خبر دی
 تاکہ فرشتوں اور ان کے ملاوہ سب کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں آپ - فداہ ابی
 و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کا کتابیہ اعزاز ہے۔ لہذا آپ کی حقیقت اس وصف کے ساتھ
 اس وقت موجود تھی اگرچہ آپ کا وہ جسم اقدس جو اس صف سے متصف ہے مٹا رہا ہے۔

عارفِ شہیر سیدنا عبد العزیز دُبَاغ رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
تمام اشیاء سے پہلے جب حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے
نور پاک کو تخلیق فرمایا گیا تو اسی وقت آپ کو معرفت ربانیہ حاصل ہو چکی تھی

إِنَّ الْمَعْرِفَةَ حَصَلَتْ لِلنَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -
جَمْعًا كَانَ الْغَيْبُ مَعَ الْغَيْبِ وَلَا تَأْتِي مَعَهُمَا فَهْمٌ - صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - أَوَّلُ الْمَنْظُورَاتِ .

جب آپ نشیت حبیب اپنے حبیب - اللہ تعالیٰ - کے پاس تھے اور تیسری کوئی
خلوق وہاں موجود نہ تھی اس وقت سے آپ کو معرفت ربانیہ حاصل ہے اور آپ ہی اول
المخلوق ہیں۔

امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بچپن سے ہی منصب نبوت پر فائز تھے جیسے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو بچپن میں ہی نبی بنا دیا گیا تھا

أَقُولُ هَذَا مُشْكِلٌ بِبَعْضِ غَلَاةِ السَّلَامِ فَإِنَّ اللَّهَ جَعَلَهُ نَبِيًّا مِنْ
أَوَّلِ عُمُورِهِ بِالْأَمْنِ أَنْ يَجِبَ أَنْ يُقَالَ الْأَعْلَى أَنَّهُ مَا جَاءَهُ الْوَحْيُ إِلَّا بَعَثَ
أَوْ بَعِثَ، وَهَكَذَا كَانَ الْأَمْرُ فِي هَذَا رَسُولِنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

چالیس سال کی عمر سے پہلے نبی کے مبعوث نہ ہونے پر متکلمین کا قول قابل تسلیم نہیں اس پر اشکال ہے بے شک اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بچپن میں ہی نبی بنایا تھا مگر یہ کہنا لازم ہے کہ غالباً ان کے پاس وحی چالیس سال کے بعد آئی تھی، ہمارے رسول - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے حق میں معاملہ بھی اسی طرح ہے۔

تقریباً

شیخ جلیل نور الدین علی بن زین الدین المعروف بابن الجزاری کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - عالم ارواح میں
بالفعل نبی تھے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح پاک کو حضرات انبیاء کرام
علیہم السلام کی ارواح کیلئے رسول بنایا اور وہ سب آپ پر ایمان لائے

وَالْمُرَات أَنَّهُ كَانَ نَبِيًّا بِالْفِعْلِ فَإِنَّهُ تَعَالَى لَمَّا أَطْلَعَ عَلَى غَالِمِ
الْأَرْوَاحِ فِي عَالِمِ الْحَيَاةِ وَقَالَ لَهُمُ الْوَسْوَءُ بِرَبِّكُمْ فَأَقُولُ مَنْ قَالَ بَلَى
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَهَبَهُ مَوَاهِبَ شَرِيفَةً تَلِيَتْ بِفَاتِهِ
وَأَوْسَلَ رُوحَهُ إِلَى الْأَنْبِيَاءِ فَأَمَنُوا بِهِ.

اس حدیث سے مراد یہ ہے کہ آپ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - عالم

ارواح میں بالفعل مئی تھے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے عالم ذرسمات آدم پر عالم ارواح میں تجلی فرمائی اور ان سے دریافت کیا:

کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں تو سب سے پہلے جس نے مئی سہاں کیوں نہیں۔ کہا وہ حضور سیدنا مئی کریم محمد مصطفیٰ - نداء الہی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ تھے تو اللہ تعالیٰ نے اسی وقت ان کو عظیم اور بزرگ تجھے اور بد کیا عطا فرما دیئے جو ان کی ذلت والا صفات کے شایان شان تھے، آپ کی روح کو انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح کیلئے مئی نور رسول بنا دیا تو وہ سب آپ پر ایمان لے آئے۔

سیدنا علیؑ وہ وہ بوسنوی خلیفہ سیدنا مصلح الدین خلوئی رمتہ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریمؐ - فدراہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کمالات کا مہد
ہیں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے جوہر شریف کو پیدا فرمایا کائنات
میں جس کو جو نعمت ملی یا ملے گی وہ سب حقیقت محمدیہ - فدراہ ابی و امی علیہ الصلاۃ
والتسلیم کے واسطے سے ہے

قَالَ أَهْلُ الْحَقِيقَةِ : لَا شَكَّ أَنَّ صَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْنِیُّ كُلِّ
كَمَالٍ وَمَنْشَأُ خَیْرِ خِصَالٍ وَلَهُ السُّبُوُّ وَالنَّفْسُ وَالْفَتْحُ وَالْخَمْرُ ظَاهِرًا
وَبَاطِنًا فِی جَمِیعِ الْفَضَائِلِ وَالْكَوَالِبِ كَمَا وَظَلُّوا مَا خَلَقَ اللّٰهُ
بِجَوْهَرِهِ - یَقْنِیْ عَنْكَ الشُّرُفُ مَقَامٌ عَلَى عَوَالِمِ الْغَنَصِیَّةِ رُتَبَةٌ
وَبِظُهُورِهَا وَرُوحُهُ الْأَعْظَمُ مَقَامٌ عَلَى عَوَالِمِ الْأَرْوَاحِ رُتَبَةٌ وَظُهُورُهَا

وَكَمْ مَنَالِكُمْ نُورُهُ نُقِشَتْ فِي الْأَنْوَارِ وَغُفِلَتْ فِي الْعُقُولِ وَكَمْ مَنَالُهُ الْمُغَيَّبُ عَنْهُ
بِالْقَلَمِ فِي الْأَمْكَالَاتِ فَكَمْ أَرْخُطُوطِ الْعِلْمِ بِوَسِيلَةِ الْأَقْلَامِ تَصِفُهُ
الْأَشْيَاءَ بِوَسِيلَةِ الْحَقِيقَةِ الْمُتَحَبِّبَةِ كَمَا أَشَارَ إِلَيْهِ بِقَوْلِهِ - صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

إِنَّمَا أَنَا قَائِمٌ وَاللَّهُ مُعْطٍ

اصل تحقیق علماء عظام رحمہم اللہ نے فرمایا:

اگر سب حضور - خدا ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہر کمال کا سہارا اور خیر خصل کا منشأ
ہے اور آپ ہی کیلئے حق و تقدم، فتح و ختم، ظاہر اور باطن تمام فضائل و کمالات میں ہے جیسے
حدیث پاک میں وارد ہے: **مَا خَلَقَ اللَّهُ جَوْهَرَةً - سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے حضور**
خدا ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے جوہر کو پیدا فرمایا - یعنی آپ کا عنصر شریف مرتبہ و ظہور
کے اعتبار سے تمام علوم و نصاریٰ سے مقدم ہے اور آپ کی روح اعظم عالم ارواح میں سب پر مقدم
ہے مرتبہ و ظہور کے اعتبار سے ایسے ہی آپ کا نور تمام انوار میں مقدم ہے۔ آپ کی عقل تمام
عقلوں میں اور آپ کا کمال جسے قلم سے تعبیر کیا گیا ہے تمام کمالات میں مقدم ہے۔ پس جیسے علم
کے خطوط اقسام کے واسطے سے ہیں ایسے ہی تمام اشیاء کا صدور حقیقت محمدیہ کے واسطے سے ہے
جیسے کہ آپ خدا ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے اپنے ارشاد مبارک سے اشارہ فرمایا:

إِنَّمَا أَنَا قَائِمٌ وَاللَّهُ مُعْطٍ

میں تقسیم کرنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ عطا فرمانے والا ہے۔

جو اہل بحار و فضا کی نئی انکار جلد ۴ صفحہ ۲۱۷

سیدنا علیؑ وہ ہوسنوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
عالم امر عالم خلق سے مقدم ہے اور ارواح عالم امر سے ہیں اور
سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے روح اعظم روح محمد مصطفیٰؐ - فداہ ابی
وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو پیدا فرمایا

قَالَ شُبَّانَةُ وَتَعَالَى :

أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ سورة الاحزاب ۵۳ وَاتَّقُوا أَنْ عَالَمِ الْأَمْرِ
مُقَدَّمٌ عَلَى عَالَمِ الْخَلْقِ فَعَالَمُ الْأَزْوَاجِ مِنَ عَالَمِ الْأَمْرِ وَقَالَ : أَوَّلُ مَا
خَلَقَ اللَّهُ مِنَ الْأَزْوَاجِ الْقُسُوبِيَّةِ الرُّوحِ الْمَاعْظَمِ الْمُتَّصِفِ كَمَا أَشَارَ
لِعَالَمِهِ - عَلَى اللَّهِ غَلَبَةُ الْإِلَهِ وَسَلَمٌ بِقَوْلِهَا أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ رُوحِي .

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

أَلَمْ يَكُنْ لَنَا الْظُّلُومُ وَالْأَمَانَةُ . سن لیجئے! اسی کیلئے تھے خلق اور امر اور اس پر علماء کرام
رحمہم اللہ نے اتفاق فرمایا کہ عالم امر عالم خلق سے مقدم ہے۔ پس عالم الارواح عالم امر
سے ہے اور ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے ارواح قدسیہ میں سے سب سے پہلے روح اعظم روح محمدی علیہ
السلام کو سب سے پہلے پیدا فرمایا جیسے اس جانب حضور۔ نداء ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم۔ نے اپنے اس ارشاد سے اشارہ فرمایا:

أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ رُوحِي .

سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے میری روح کو پیدا فرمایا۔

www.bookslibrary.net

عارف باللہ سیدنا امیر عبدالقادر جزا ازی حسنی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
در حقیقت حقیقت محمدیہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہی ہر
سراج منیر حسا اور معنی کو منور کرنے والی ہے وہ نبی، فرشتہ، ولی، شمس،
قمر اور ستارہ سے کوئی بھی ہو

فَكُنَّا الدَّقِيقَةَ الْمُحْمَدِيَّةُ هِيَ الْمُنِيرَةُ لِكُلِّ سِرَاجٍ مُنِيرٍ جَسَماً
وَمَعْنَى مِنْ نَبِيٍّ وَمَلَكٍ وَوَلِيٍّ وَشَمْسٍ وَقَمَرٍ وَنَجْمٍ
پس ایسے ہی حقیقت محمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے جو ہر سراج منیر کو منور کرنے والی
ہے وہ سراج منیر حسا ہو یا معنی نبی علیہا السلام ہو یا فرشتہ ہو یا ولی شمس و قمر ہو یا ستارہ۔

محبوب سبحانی سیدنا مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو جنوبت
سیدنا آدم - علیہ السلام - سے پہلے حاصل تھی اس کا تعلق حقیقت احمدیہ
سے ہے اور جنوبت وجود غصہ کی سے تعلق رکھتی ہے وہ دونوں حقیقتوں
- حقیقت احمدیہ اور حقیقت محمدیہ - کے اعتبار سے ہے

وہ جو جے کہ پیش از خلق حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام آں سرور را حاصل
بودہ و ازاں مرتبہ خبر دادہ و گفتہ کہ نہ نبیّا و آقا نہ نبیّ و ائمّہ و ائمّہ و ائمّہ و ائمّہ
احمدی بودہ است کہ عالم امر تعلق دارد کہ ہمیں اعتبار حضرت صلی علی نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام
کہ کلمۃ اللہ بودہ اند و عالم امر بیشتر مناسبت داشتہ بشارت قدوم آں سرور را علیہ علی اللہ
الصلوات و التسلیمات باسم احمد دادہ و فرمودہ و مبنیّ و یؤمنون و یؤمنون و یؤمنون و یؤمنون

اِسْمُهُ اَحْمَدُ نبوتی کے بشعاً و انصری تعلق داروند ہا اعتبار حقیقت محمدی است بلکہ ہا اعتبار حقیقتیں است۔

اور جنوبت حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلاۃ و السلام کے پیدا کئے جانے سے پہلے حضور سرور کونین - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو حاصل ہوئی ہے اور آپ نے اس مرتبہ کی خبر دی اور فرمایا:

كُنْتُ نَبِيًّا وَاَتَانِي نَبِيٌّ اَلْمَاءِ وَالْبَلْبَلِ

وہ نبوت ہا اعتبار حقیقت احمدی کے تھی جو - حقیقت احمدی - عالم امر کے ساتھ تعلق رکھتی ہے اور اسی اعتبار سے حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلاۃ و السلام نے جو کہ کلمۃ اللہ ہیں اور عالم امر کے ساتھ زیادہ مناسبت رکھتے ہیں حضور سرور کونین علیہ وعلی آلہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کی بشارت اسم احمدی کے ساتھ دی اور فرمایا:

وَتُعَقَّبُ اَبْرَئِيْمَ يَاقُوْبُ بْنُ يَعْقُوْبَ اِسْمُهُ اَحْمَدُ .

اور خود خبری دینے والا اس رسول کی جو میرے بعد تشریف لائیں گے جن کا اسم گرامی احمد ہے۔

اور جنوبت بشعاً و انصری کے ساتھ تعلق رکھتی ہے، نہ صرف ہا اعتبار حقیقت محمدی کے ہے بلکہ ہا اعتبار دونوں حقیقتوں کے ہے۔

شیخ ابو محمد عبد الحلیل القصری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
ہر چیز سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم -
کو نبوت سے سرفراز فرمایا گیا آپ نے ارواح کی تخلیق اور انوار کے ظہور
کے وقت مخلوق کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی جیسے آپ نے آخر زمانہ میں
جسد عنصری کی تخلیق پر اللہ تعالیٰ کی طرف مخلوق کو دعوت دی

قَوْلُهُ يَنْتَ قَوْلَ ابْنِ جَرَر - فَنَبَّيْنَا - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - هُوَ
الْمَقْصُودُ مِنَ الْخَلْقِ وَهُوَ أَسْطَلُ عَقَبِهِمْ - أَيِ أَعْظَمُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ
وَأَعْلَاهُمْ ، بِإِبْنِ الْعَقَبِ هُوَ الْقَلْبَةُ مِنَ الْجَوْهَرِ ، أَيِ مَنْ لَهُمْ سَيَادَةُ مِنَ
الْخَلْقِ بِمَنْزِلَةِ قَلْبَةٍ مِنَ الْجَوْهَرِ ، وَالنَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -
وَأَسْطَلُهَا أَيِ مَدْرَتُهَا الْيَتِيمَةُ الَّتِي لَا شَيْءَ لَهَا فِي حُسْنِهَا ، فَتَعْتِ عَقَبَتِ

لَهُ النُّبُوءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ، وَكَفَا الْخَلِيقَةَ بَعَثَ
خَلْقَ الْأَرْوَاحِ وَبَعَثَ الْأَنْوَارَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى ، مَعَهَا عَاهُ آخِرَ آفِي
خَلْقَ جَسَدِهِ آخِرَ الزَّمَانِ . وَمِنْ هَذَا الْمَعْنَى قَوْلُهُ تَعَالَى
وَإِذَا أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الصَّبِئِينَ ٨١ آيَةُ الْإِنِّ بِالْقَوْلِ
تَعَالَى: لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ تَخَاضَعُ لِعِزَّتِهِ ٨٢ إِلَى آخِرِ الْمَعْنَى ، فَقَدْ آمَنَ
الْكُلُّ بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهِيَ أُنْوَاحِ الْأَرْوَاحِ وَيَعْمُودُهَا

شیخ ابومحمد عبدالجلیل قسری رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد
کے وقت فرمایا:

پس ہمارے نبی - خدا والی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - ہی مقصود و خلقت ہیں اور
ان کے عقد - بار - کا واسطہ ہیں یعنی ان میں سے سب سے عظیم ، سب سے قیمتی اور سب
سے بلند و بالا ہیں کیونکہ عقد موتی کے بار کو کہتے ہیں یعنی جسے بھی مخلوق میں سیادت
و سرداری ملی وہ ہمارے کے بار کی طرح ہے اور حضور سیدنا نبی کریم - خدا والی و امی صلی اللہ
علیہ والہ وسلم - اس کا واسطہ یعنی اس کا درختیہ - بے نظیر موتی - ہیں کہ جس کے حسن و جمال
کی کوئی مثال ہی نہیں۔

بے شک حضور سیدنا نبی کریم - خدا والی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو ہر شے کے
وجود سے پہلے نبوت دی گئی ارواح کی تخلیق کے وقت اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں انوار کے
جوہر الجہان فی فضاء النور جلد ۲ صفحہ ۴۶

ظہور کی ابتداء کے وقت آپ نے مخلوق کو اللہ کی طرف دعوت دی۔ جس طرح آپ نے آخر زمانے میں جسدِ انصری کے تخلیق ہونے پر مخلوق کو دعوت دی ہے اور اسی مفہوم کو اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد گرامی بھی واضح کرتا ہے:

وَإِنَّا أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ لُتُوءَيْنَ بِهِ وَلَقَدْ كُتِبَ فِي سُورَتِكَ

پس تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح طہات آپ پر ایمان لے آئیں پس آپ ایوالا ارواح اور لُتُوءِ الارواح ہوئے۔

عارف باللہ سیدنا محی الدین ابن عربی، سیدنا تقی الدین سبکی اور

سیدنا احمد عابدین - رحمۃ اللہ علیہم - کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - رسولان عظام

کے بھی رسول ہیں صلی اللہ علیہ و علیہم اجمعین اور حضرات رسولان عظام علیہم

السلام آپ کے نائب و خلیفہ ہوئے کے اعتبار سے احکام الہیہ مخلوق تک

پہنچانے والے ہیں

وَقَدْ تَكَلَّمَ نَعْدُ الْمَدِينُ الشَّيْخُ عَلِيُّ هَمْدَانِي الْقَفْصِي وَفَرَزْدَةُ بِهِ مَالِي

مَخْصُوصَةً، وَيُؤَيِّدُ مَالِي مَا قَدْ مَنَّا عَنِ الْعَارِفِ سَيِّدِي مُطِي الْمَدِينِ

بِرِ الْعَرَبِي، وَكَتَبَ لِي، وَهِيَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولُ الرُّسُلِ،

الْمَدِينِ الْخَلْقُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى، الْقَائِمِينَ بِالنَّبَايَةِ عَنْهُ بِتَلْيِغِ الْأَكْثَامِ

النَّبِيُّ شَرَعَهَا اللَّهُ تَعَالَى لِهَؤُلَاءِ ؟

سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی مضمون پر کلام فرمایا ہے اور اپنے مخصوص رسالہ میں اسے ثبت فرمایا ہے اور اس کی تائید عارف باللہ سیدی محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا وہ ارشاد مبارک ہے جسے ہم نے پہلے ذکر کر دیا ہے۔ ایسا کیوں نہیں ہو سکتا جبکہ حضور۔ خدا و انبی و اہل صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ رسولوں کے بھی رسول ہیں جو رسول مخلوق کو اللہ کی طرف بلانے والے اور آپ کی نیابت میں قائم رہنے والے ہیں اللہ تعالیٰ کے ان احکام پر جو اس نے مخلوق کیلئے مشروع فرمائے۔

درحقیقت حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہی داعی الی اللہ ہیں اور دیگر تمام انبیاء و رسل علیہم السلام آپ کی جمعیت میں مخلوق کو حق کی طرف بلانے والے ہیں، حضرات انبیاء کرام علیہم السلام حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے خلفاء ہیں اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی رسالت آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق بشمول انبیاء کرام علیہم السلام کے عام ہے، ہر نبی علیہ السلام کو جو معجزہ نصیب ہوا وہ درحقیقت آپ کے نور سے ہی انہیں ملا ہے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - فضل و کرم کے سورج ہیں اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اس سورج کے سیارے ہیں

فَكَانَ هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَدَاعِيًا بِالْإِصْلَاحِ ، وَجَبِيحٌ

الْأَنْبِيَاءَ وَالرُّسُلَ يَتَخَوَّنُ الْخَلْقُ إِلَى الدُّوْعِ عَنْ تَبِيعِيَّتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانُوا خُلَفَاءَ فِي الْمَعْمُورَةِ ، لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَخَذَ الْمِيثَاقَ عَلَيْهِمْ بِأَنَّهُمْ مِنْ أَتْبَاعِهِ ، فَرَسَّالَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَاثَةَ الْجَمِيعِ الْخَلْقِ وَالْأَنْبِيَاءَ وَأَمْعِيهِمْ مِنْ لَدُنْ آدَمَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَجِئْتُمْ يَتَخَلُّونَ فِي قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

وَأُرْسِلَتْ إِلَى النَّاسِ كَاتِبَاتُ أَجَلٍ كَالَّذِي يَكُونُ لِلْأَنْبِيَاءِ كُلُّهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ لَهَائِهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَمَامُ أَبُو بَكْرٍ فِي الْبُرْجَةِ وَكُلُّ أَحَدٍ أَتَى الرُّسُلَ الْكِرَامَ بِهَا

فَإِنَّمَا انْطَلَبْتُ مِنْ نُفُوسِهِمْ بِهَمٍّ

فَأَنَّهُ شَفَعُ فَضْلِهِمْ كَمَا كُنْهَا

يُظْهِرُونَ أَنَّوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلُمِ

أَيُّ كُلِّ مُعْجَزَةٍ ظَهَرَتْ عَلَى يَدِ رَسُولٍ مِنَ الرُّسُلِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَإِنَّهَا ظَهَرَتْ بِعَاطِلَةِ نُفُوسِهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَقْنِيَانِهِمْ مِنْ نُفُوسِهِمْ ، فَهَذِهِ شَفَعُ فَضْلِهِمْ كَمَا كُنْهَا

پس اصل میں داعی الی اللہ حضورِ خدیوہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ ہیں پور تمام انبیاء و مرسلین علیہم الصلوٰۃ و التسلیم آپ کی اتباع میں مخلوق کو حق تعالیٰ کی طرف بلانے والے ہیں۔

پس تمام انبیاء و کرام علیہم السلام دھوۃ میں آپ کے خاندان ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان سے عہدہ بیان لیا ہے کہ وہ حضورِ خدیوہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کے تابع ہیں۔ پس حضورِ خدیوہ

ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی رسالت تمام مخلوق، انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کی امتوں کو سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر یوم القیامت تک عام ہے۔ پس اس وقت وہ داخل ہو جاتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وَأَرْسَلْتُ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ جَعَلْتُ لِكُلِّ لُغَةٍ مِنْهُمْ لُغَةً لِيُفْهَمُوا كَلِمَاتِي الَّتِي أُتْلَىٰ بِهَا عَلَيْهِمْ وَأَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ فِي الْأَشْيَاءِ خفيةً۔ سیدنا امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے قصیدہ ہرودہ میں فرمایا:

وَكُلُّ الْأُمَمِ أَمَاةٌ لِلرُّسُلِ الْكَرَامِ بِهَا

فَأِنَّمَا انْصَلَبَتْ مِنْ نُؤُودِهِمْ

فَأَنَّ شَمْرَ فَضْلِهِ كَوَافِرُهَا

يُظْهِرُونَ أَنَّوَانَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

وہ تمام معجزات جن کو حضرات جن کو حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کی امتوں کو شریف لائے وہ انہیں حضور۔ نداء ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے نور مبارک سے ملے ہیں کیونکہ آپ فضل و کرم کے سورج ہیں اور دیگر انبیاء کرام علیہم السلام سارے ہیں جو لوگوں میں تاریکیوں کے وقت اسی سورج کا نور بکھیرتے ہیں۔

یعنی ہر وہ معجزہ جو رسولان عظام علیہم السلام میں سے کسی رسول علیہ السلام کے ہاتھوں ظاہر ہوا تو درحقیقت وہ حضور۔ نداء ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے نور پاک کے واسطے سے ظاہر ہوا کیونکہ حضرات رسولان کرام علیہم السلام آپ۔ نداء ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فیض لیتے ہیں۔ پس حضور۔ نداء ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ فضل و کرم کا سورج ہیں اور وہ انبیاء کرام علیہم السلام اس سورج کے سارے ہیں۔

سیدنا شہاب الدین احمد ربلی رحمۃ اللہ علیہ اور
سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریمؐ - نذرہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو تمام
انبیاء کرام علیہم السلام کا رسول بنانا گیا اور اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے
حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے آپ سے متعلق عہدہ بیان لیا تھا

صَرَّحَ السُّبْكِيُّ فِي تَالِيهِهِ لَنَا بِأَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرْسِلَ
إِلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ فَأَضْمَلَ عَلَيْهِ بِقَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ نَبِيًّا
وَأَصْرُ بَنِي الرَّؤُوحِ وَالْجَنِّ وَقَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُئْتُ إِلَى
النَّاسِ كَأَقْفَاةٍ قَالَ : وَلِهَذَا أَخَذَ اللَّهُ الْعَوَاقِبَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ كَمَا قَالَ تَعَالَى
وَإِنَّا أَخَذْنَا اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَّا أَرْسَلْنَاهُمْ مِنْ كُلِّ قَبِيلٍ وَجَعَلْنَا نُهُرَ

جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنكُمْ لَمَّا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُوا بِهِ وَلَتَحْكُمَ الْقُلُوبُ
أَفْزَنُكُمْ وَأَفْزَنُكُمْ عَلَىٰ كُنُفِكُمْ يَٰصِرُوا لَئِذَا أُنْفِذْنَا قَالَ فَوَظَنَّا أَنَّا
مَعَكُمْ بِنِزَالِ الشَّيْطَانِ

سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ایک تالیف میں صراحت فرمائی ہے کہ
حضور۔ خدا و انبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی طرف رسول بنایا
گیا ہے اور آپ نے حضور۔ خدا و انبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد و گرامی:

مَنْ شَرَّ نَبِيًّا وَأَمْرًا بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَنَّةِ اس وقت بھی نبی تھا جبکہ
آدم علیہ السلام روح پور جسم کے درمیان تھے۔ سے استدلال فرمایا ہے اور حضور۔ خدا و انبی
وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول مبارک:

يُجْعَلُ إِلَى النَّاسِ مَكَّةَ الْقُدْسِ كَمَا كُنْتُ إِلَى النَّاسِ كَمَا كُنْتُ إِلَى النَّاسِ
ہے۔ سے بھی استدلال فرمایا ہے آپ۔ یعنی سیدنا سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا:
اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے عہد بیان لئے تھے
جیسے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَإِنِ اتَّخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّ لَمَّا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ كُتُبٍ وَجَعَلْتُمْ
جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنكُمْ لَمَّا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُوا بِهِ وَلَتَحْكُمَ الْقُلُوبُ قَالَ

عَاقِرُونَ ثُمَّ أَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذُلِكُمْ بِصِفَالٍ ۖ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ ۚ
أَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ

اور یاد کرو جب ایا اللہ تعالیٰ نے انبیاء سے پختہ وعدہ کہ تم ہے تمہیں اس کی جوہوں
 میں تم کو کتاب اور حکمت سے پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول جو تصدیق کرنے
 والا ہوا ان کتابوں کی جو تمہارے پاس ہیں تو تم ضرور ضرور ایمان لانا اس پر اور ضرور ضرور مدد
 کرنا اس کی۔ اس کے بعد سفرمایا کیا تم نے اقرار کر لیا اور اٹھایا تم نے اس پر میرا بھاری
 وعدہ؟ سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا۔ اللہ نے سفرمایا تو گواہ رہنا اور میں سمجھی۔
 تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

سیدنا شہاب الدین احمد ربلی شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور

سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حدیث صحیح سے معلوم ہوا کہ سیدنا آدم - علیہ السلام - کی تخلیق کے وقت حضور سیدنا نبی کریم - فداء ابی و امی علیہ السلام - مرتبہ نبوت پر فائز تھے پھر اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے عہد و پیمان لیا تا کہ انہیں معلوم ہو جائے کہ وہ ان سے متقدم ہیں اور وہ ان کے نبی اور رسول ہیں

قَالَ الشَّيْخُ:

عَرَفْنَا بِالْخَيْرِ الصَّحِيحِ بِحُضُورِ الْكَمَالِ مِنْ خَلْقِ آدَمَ لِنَبِيِّنَا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَبِّهِمْ شِدَادَهُ وَتَعَالَى أَنَّهُ أَعْطَاهُ النُّبُوَّةَ مِنْ
مَنَالِكِ الْوَقْتِ، ثُمَّ أَخَذَ الْعَوَائِظَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ لِيَعْلَمُوا أَنَّهُ الْمُتَقَدِّمُ

عَلَيْهِمْ ، وَأَنْتَ نَبِيُّهُمْ وَرَسُولُهُمْ ، وَفِي آخِثِ الْمُؤْمِنِينَ وَهِيَ فِي مَعْنَى
الْإِسْحَاقِ ، وَلِمَا لَكَ مِنْ خَلْقِ لَامِ الْقَسَمِ فِي التَّوْحِيدِ بِهِ وَلِتَنْصُرُنِي ،
لِحَقِيقَةِ أَخْرَجِي وَهِيَ كَأَنَّ أَيْمَانَ النَّبِيِّ تَوَحَّدَتْ أَجْزَأَتْ مِنْ هُنَا ،
فَانْظُرْ هُنَا التَّعْظِيمَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَبِّهِ ، فَالنَّبِيُّ
- صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ ، وَلِهَذَا ظَهَرَ فِي اللَّحْزَةِ
بِمَعْنَى الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ لَوَائِهِ ، وَفِي الْكُنْيَا كَمَا لَكَ كَانَ لَيْلَةَ الْأَنْبِيَاءِ
كَأَنَّ بَهْرًا

سیدنا حق الدین نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”میں حدیث صحیح سے پہچان گئے کہ ہمارے نبی - فداء الہی وای صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم - کو سیدنا آدم علیہ السلام کی تحقیق سے ہی ان کے رب تعالیٰ کی طرف سے مال حاصل
ہو چکا تھا یہ کہ انہیں اس وقت اللہ تعالیٰ نے نبوت عطا فرمادی تھی پھر تمام انبیاء کرام علیہم
السلام سے عہد بیان لئے تاکہ انہیں معلوم ہو جائے کہ وہ ان سے محترم ہیں اور وہ ان کے
نبی اور رسول ہیں علیہ الصلوٰۃ والسلام اور عہد بیان لینا یہ دراصل ان سے حلف لینا ہے اسی
وجہ سے التَّوْحِيدُ بِهِ وَلِتَنْصُرُنِي میں لَامِ قَسَمِ داخل ہوا۔

ایک اور نکتہ:

وہ یہ ہے کہ گویا یہ تہ پر حلف لینا نہیں سے اخذ کیا گیا ہے۔ پس اب دیکھئے حضور
جراہِ انجاردی تعالٰی النبی المار جلد ۲ صفحہ ۱۶۹

سیدنا نبی کریم - نداء الہی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کیلئے اس تفہیم و تکریم کو ان کے رب تعالیٰ کی جانب سے پس حضور سیدنا نبی کریم - نداء الہی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نبی الانبیاء - تمام نبیوں کے نبی - ہیں۔ اسی وجہ سے قیامت کے دن تمام انبیاء کرام علیہم السلام آپ کے جھنڈے کے نیچے ظاہر ہوں گے اور ایسے ہی دنیا معراج کی رات ہوا کہ حضور - نداء الہی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی امامت کروائی۔

- ❦ -

سیدنا شیخ الحدیثین جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
سیدنا سیدنا بن سیدنا داؤد علیہما السلام کی انگوٹھی کا نقش
اللہ محمد رسول اللہ تھا اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ آپ
نبیوں کے نبی اور ان کی طرف رسول ہیں۔ فداہ ابی وامی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اور آپ فرشتوں کے بھی رسول ہیں

قَالَ الْبَلَاءُ وَيُثَلِّ لِكُؤْبِهِ مُؤَسَّلًا إِلَى الْأَنْبِيَاءِ أَنَّهُ كَانَ نَقْشُ
خَاتَمِ سَلِيمَانَ بِوَكَاؤُفٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَبِأَمَّا نَقْشُ أَنَّهُ
نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ، وَرَسُولُ إِلَيْهِمْ وَأَنَّهُمْ أَفْضَلُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَوْ أَنَّهُمْ
رُسُلًا إِلَى الْمَلَائِكَةِ وَأَنَّهُمْ تَكُونُ مِنْ أَتْبَاعِهِ -

سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

حنضور۔ نداء الہی و الہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کے انبیاء کرام علیہم السلام کی طرف رسول بنائے جانے پر یہ بات بھی دلالت کرتی ہے کہ سیدنا سلیمان بن سیدنا واد علیہما السلام کی انگوٹھی کا نقش لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ تھا اور جب یہ بات ثابت ہو گئی کہ آپ نبی الانبیاء۔ تمام نبیوں کے نبی۔ ہیں اور ان کی طرف رسول ہیں اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام فرشتوں سے افضل ہیں تو یہ بات لازم آتی کہ حنصور۔ نداء الہی و الہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرشتوں کی طرف بھی رسول ہوں اور فرشتے بھی آپ کے قبیح ہوں۔

شیخ الحدیث سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - تحقیق میں سب
سے پہلے نبی ہیں اور آپ کی نبوت تمام انبیاء کرام کی نبوتوں سے متقدم ہے

بَابُ خُصُوصِيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - بِمَكَاتِهِ
أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِي الظُّلْمِ وَتَقْصُومُ نَبُوءَهُمْ وَأَخْصِ الْمَيْتَاةَ عَلَيْهِ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی خصوصیت کا باب :
سب نبیوں سے پہلے آپ کے پیدا کئے جانے اور آپ کی نبوت کے سب انبیاء
کرام علیہم السلام کی نبوت سے - پہلے ہونے اور آپ کیلئے حضرات انبیاء کرام علیہم السلام
سے - عہد و بیان لینے کے ساتھ -
اگلا حصہ : اکبری جلد ۱ صفحہ ۲۴۱

عاشقِ مصطفیٰ - فدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم -

سیدنا شرف الدین بو صیری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

وَكُلُّ الْأَيَّاتِ الرَّسُولُ الْكَرِيمُ بِهَا فَإِنَّمَا اتَّكَلَيْتَ مِنْهُ وَوَيْهِمْ

وہ تمام معجزات جو حضرات انبیاء و کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام لیکر تشریف لائے وہ

انہیں حضور - فدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے نور مبارک سے ملے ہیں۔

فَإِنَّهُ شَمَّوْا فَضْلَهُ عَنْ كِبَرِهَا

يُظْهِرُونَ أَنَّهُ أَرْهَأُ النَّاسِ فِي الظُّلَمِ

آنحضرت - فدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - بزرگی کے آفتاب ہیں اور تمام

انبیاء و کرام علیہم السلام اس آفتاب سے نور لینے والے سیارے ہیں۔ سیارے لوگوں کو اس

سورج کی روشنی تاریکی میں دیکھایا کرتے ہیں۔

تخصیص: ابوہریرہ

عارف باللہ سید محمد نیک عالم شاہ - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ
حضرات انبیاء کرام - علیہم السلام - کو جو معجزات مبارکہ ملے یا حضرات
اولیاء کرام کو جو کرامات نصیب ہوئیں وہ سب حضور - فداہ ابی وامی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک کی ان پر بخشش و عطا کے طفیل ہے

جو جو ملے خوارقِ نبیاں یا ولایاں توں بھائی
اوہ سب بخشش او بھائی آئے اسے نورِ قائم دی

خمس منور سرور عالم اوہ بھتا رہے اس دے
ظاہر کر دے نور نبی وا اندر راتِ قلم دی

تخصیص و تہذیب دہانی

عارف کامل - سیدنا موانا عبد الرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جو بھی معجزات ملے وہ سب
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -
کے نور پاک سے ملے ہیں

ہر چہ آور دند مجموع رسل از معجزات
آں ز نور صلی آمد بایشان لاجرم

تمام انبیاء کرام علیہم السلام جو بھی معجزات لے کر آئے وہ سب نور صلی - فداہ ابی
وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - سے لے کر آئے۔

تخصیص و مبارکاف

او بود خورشید فضل و دیگران سیارگان

روشنی سیارگان ظاہر کنند اندر ظلم

حضور سیدنا محمد کریم - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - فضل و کرم کے آفتاب

عالمکتاب ہیں اور دیگر انبیاء کرام - علیہم السلام - سیارے ہیں اور تاریکی میں سیارے آفتاب
کی روشنی کو ظاہر کرتے ہیں۔

- ✽ -

سند احمد شین سیدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - قدسہ البی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - سورج کی
مانند ہیں اور باقی انبیاء کرام سیاروں کی طرح ہیں

وَ اَنْتَ اَعْلٰی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ کَانَ
وَ اَنْتَ لَھُمْ شَمْسٌ ۝ وَ کَانَ مِثْلُ اقْبَابٍ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا مرتبہ تمام رسولوں سے اعلیٰ و ارفع ہے اور آپ کی
ذات ان کیلئے سورج ہے اور وہ سیاروں کی طرح ہیں۔

سیدنا علامہ بیگوری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نور محمدی کے
اعتبار سے تمام انبیاء کرام - علیہم السلام - سے پہلے ہیں اور تمام رسولان
کرام کو جو محضات ملے وہ سب حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم - کے نور پاک سے ملے ہیں

لَا يُقَالُ : كَيْفَ تَكُونُ الْمُعْجَزَاتُ الَّتِي أُتِيَ بِهَا الرَّسُلُ الْكَرَامُ
لَأَمِّهِمْ مِنْ نُورِهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - مَعَ أَنَّهُمْ مُتَقَدِّمُونَ
عَلَيْهِ فِي الْأَوَّلِيَّةِ؟ إِنَّا نَقُولُهُمْ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -
مُتَقَدِّمٌ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ خِلَالِ النُّورِ الْمُتَمَيِّزِ .

یہ نہیں کہا جاسکتا کہ:

وہ معجزات مبارکہ جو رسولان کرام علیہم السلام کو ان کی امتوں کیلئے دیئے گئے وہ حضور۔ فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کے نو بہاک کے فیض سے کیسے قویٰ پذیر ہوئے جبکہ حضرات رسولان کرام علیہم السلام وجود میں آپ سے مستفید ہیں کیونکہ ہم اس کا جواب یہ دیتے ہیں کہ حضور۔ فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ نور محمدی۔ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کے اعتبار سے تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے مستفید ہیں۔

www.bookslibrary.net

شارح برودہ علامہ شریعتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جتنے عجرات مبارکہ ملے وہ سب ہمارے نبی
- فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے نور پاک کی وجہ سے ملے ہیں

بِأَن يُقَالَ نَبِينَا خَيْرُ الْأَنْبِيَاءِ كُلِّهِمْ لِأَنَّا نَبِينَا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ
وَ الْعِلَامُ كُلُّ أَحَدٍ أَلَهُ الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا فَانْمَا أَتَكَلَّفَتْ مِنْ نَفْسِهِمْ
وَكُلُّ مَنْ شَاءَ كَذَا لِي فَهِيَ خَيْرُ الْأَنْبِيَاءِ كُلِّهِمْ

یہ عقیدہ رکھا جائے گا کہ حضور سیدنا محمد رسول اللہ - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ والہ
وسلم - جو ہمارے نبی ہیں وہ خیر الانبیاء کرام علیہم السلام سے بہتر و افضل ہیں
کیونکہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جو بھی عجرات مبارکہ ملے وہ ہمارے نبی - فداہ الہی و امی
صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے نور پاک سے انہیں ملے جس کی یہ شہن ہو وہ تمام انبیاء کرام علیہم
السلام سے افضل و برتر ہے۔

شرح الترمذی علی البرودہ ۶۹

شارح پر وہ سیدنا خربوٹی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جو معجزات مبارکہ ملے وہ حضور سیدنا نبی کریم
-نورانی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم- کے نورِ صلی کے فیض سے ملے ہیں
اور حضرات انبیاء کرام -علیہم السلام- درحقیقت آپ کے نائب و خلیفہ ہیں

حَاصِلُ مَعْنَى الْبَيِّنَاتِ أَنَّ جَمِيعَ مَا أَتَى الرَّسُولَ وَالْأَنْبِيَاءَ مِنْ
خَوَارِجِ الْغَايَاتِ فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ وَخَطَرَتْ بِذَلِكَ الْآيَاتِ الظَّاهِرَةُ
وَالْمُعْجَزَاتِ الْبَاطِنَةِ مِنْ أَمْرِهِ الْأَصْلِيِّ فَمُعْجَزَاتِ السَّابِقِينَ مُعْجَزَةٌ
لَهُ كَمَا أَنَّ كَرَامَاتِ الْآخِرِينَ كَرَامَةٌ لَهُ فَالْسَّابِقُونَ وَالْآخِرُونَ إِنَّمَا
هُمْ فِي الْحَقِيقَةِ لَهُ نَائِبُونَ .

اس شہر کا حاصل یہ ہے کہ:

تمام رسولان کرام اور انبیاء عظام علیہم السلام کو جو بھی معجزات مبارک ملے وہ سب آیات ظاہرہ اور معجزات باہرہ انہیں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے اصلی نور کے فیض سے ملے اور حاصل ہوئے پس انبیاء سابقین علیہم السلام کے معجزات و حقیقت حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کا ہی معجزہ ہیں جیسے بعد میں آنے والے اولیاء کرام کی کرامات آپ ہی کی کرامت و معجزہ ہیں پس سابقین انبیاء کرام اور لاحقین اولیاء کرام سب و حقیقت حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے نائب ہیں۔

www.bookslibrary.net

شارجہ بروہہ سیدنا علامہ عمر بن احمد خربوٹی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جو بھی معجزات مبارکہ ملے وہ حضور
-فراہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے نور پاک سے ملے ہیں
کیونکہ دونوں جہاں میں جو پہنچے وہ حضور-فراہ ابی وامی صلی
اللہ علیہ والہ وسلم- کے نور پاک سے ہے

فَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ عَلِمَ أَنَّ كُلَّ مَا فَضَّلَ إِلَيْ سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ
فَهُوَ مِنْ نُورِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ لِأَنَّ كُلَّ مَا فِي الْمَكُونِ مِنْ نُورِهِ
حدیث سیدنا جابر-رضی اللہ عنہ- کو ذکر فرمانے کے بعد سیدنا خربوٹی رحمۃ اللہ علیہ
فرماتے ہیں:

شرح الخربوٹی علی البرہۃ صفحہ ۱۰۰

ہیں اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام تک جو بھی معجزات مبارکہ پہنچے ہیں وہ حضور - نداء الہی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے نور پاک سے ہیں کیونکہ وہ نول جہاں میں جو کچھ بھی ہے وہ سب حضور سیدنا نبی کریم - نداء الہی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے نور پاک سے ہے۔

قائد المحدثین فی عصرہ سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کا ایک اسم گرامی
سیدنا فاتح علیہ الصلوٰۃ و السلام ہے کیونکہ آپ سب سے پہلے رسول تھے

حضرت امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

آپ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کا نام فاتح ہونا درست ہے کیونکہ آپ
- فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - نے رسولوں کا آغاز کیا یعنی پیدائش میں آپ - فداہ
ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - سب سے پہلے رسول تھے یا آپ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم - شفاعت کرنے والوں میں سب سے پہلے ہوں گے۔

ان معانی کا قرینہ یہ ہے کہ یہ اسم دوسرے اسم خاتم کے ساتھ ملا ہوا - حدیث

اسرار النبی - صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - صفحہ ۴۱

میں۔ واپس آئے تو ان کے معافی بھی اسامے مبارکد اول اور آخر کی مانند ہوں گے۔
 میں کہتا ہوں یہ تمام صفات سرکار وہ عالم۔ قدام الہی و الہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی
 ذات پاک میں مجتمع ہیں۔

- ☆ -

مفسرِ قرآن اور محدثِ ذی شان سیدنا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ابتداء میں ہی
نبی الانبیاء ہوئے جیسے شبِ معراج آپ امام الانبیاء ہوئے اور آپ
قیامت کے دن شفیع الانبیاء ہوں گے

قَدْ وَفَّيْتَهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - أَوَّلُ مَنْ قَالَ بَلَى ،
وَعَالِيَهُ لَطْهَرٌ نُورٌ ، أَوَّلًا بَلَى وَلَا كَانَ وَجْهُهُ مَوْجُودًا لَهُ لَا أَهْوَاؤَ هَذَا
فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ قَبْلَ ظَهْرِ الْأَشْبَاحِ كَمَا يُشِيرُ إِلَيْهِ قَوْلُهُ - صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - كُنْتُ نَبِيًّا وَأَتَمُّ بَيْنَ الرُّسُلِ وَالنَّبِيِّ ، فَهُوَ نَبِيُّ
الْأَنْبِيَاءِ فِي عَالَمِ الْإِنْتِخَاءِ كَمَا كَانَ إِمَامَ الْأَنْبِيَاءِ فِي لَيْلَةِ الْإِسْرَاءِ
وَيَكُونُ شَفِيعَ الْأَنْبِيَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِينَ اجْتِمَاعِهِمْ تَحْتَ الْبُحَاءِ

یقیناً یہ بھی روایت میں آیا ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم - خداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے سب سے پہلے - اَلْأَوَّلُ ہُوَ تَعَالٰی جو اب میں - نزل کیا ایسا وہ آپ کے نور پاک کے ظہور کی وجہ سے ہوا بلکہ اس وقت کسی موجود مخلوق - کا وجود تک نہ تھا ایسا عالم ارواح میں اجسام کے ظہور سے پہلے ہوا جیسے اسی جانب حضور - خداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کا ارشاد گرامی ہے:

كُنْتُ نَبِيًّا وَأَوَّلُ بَيْنِ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ

میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے پس آپ عالم ابتداء میں حیوں کے نبی ہیں جیسے آپ لیلۃ المعراج میں امام الانبیاء ہوئے اور آپ - خداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - قیامت کے دن شفیع الانبیاء ہوں گے جب ان کا لوہ الحمد کے نیچے اجتماع ہوگا۔

سیدنا عبد الوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو دو مرتبہ
علم عطا فرمایا گیا، ایک مرتبہ آدم علیہ الصلوٰۃ السلام کی تخلیق سے پہلے
اور دوسری مرتبہ آپ کی رسالت کے ظہور سے پہلے

فَكُلُّ نَبِيٍّ نَفِثَ فِي زَمَرٍ ظَهَرَ وَفَهُ نَابِثٌ عَنْهُ فِي بَغْيٍ يَبْلُغُ
الشَّرِيعَةَ وَيُؤَيِّدُ ذَلِكَ قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَبِيبِهِ وَضَعُ
اللَّهُ تَعَالَى يَمَهُ بَيْنَ نَبِيِّي أَيْ كَمَا يَلِينُ بِذَلَالٍ فَعَلِمَتْ عِلْمُ الْأَوَّلِينَ
وَالْآخِرِينَ إِبْرَاهِيمَ بِالْأَوَّلِينَ عَمُ الْأَنْبِيَاءِ الْبَيْنُ نَفْثُ مَوْتِهِ فِي الظُّهُورِ
مِنْ غَيْبَةِ جَسَدِ الشَّرِيقِ وَابْتِذَانِ ذَلِكَ أَنَّهُ طَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَعْلَى الْعِلْمِ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً قَبْلَ خَلْقِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمَرَّةً قَبْلَ ظُهُورِ

وَسَالِّمُ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ کَمَا أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَیْہِ أَوَّلًا مِنْ غَیْرِ
جِبْرِیلَ ثُمَّ أُنْزِلَ عَلَیْہِ بِہِ جِبْرِیلَ مَرَّةً أُخْرٰی وَلَمَّا اِلَی قَالَ تَعَالٰی لَہُ وَلَا
تَعْدِلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یُقْضٰ بِاِلَیْکَ وَحِیْہُ : اَنْ لَا تَعْدِلْ بِیْلَہُ
مَا مَنَعْتَ مِنْہُ قَبْلَ اَنْ تَسْمَعَنَّ مِنْ جِبْرِیلَ بِلَہُ اَسْمَعَنَّ مِنْ جِبْرِیلَ وَ اَنْتَ
مُنْصَحٌ بِالِیْلِ کَانَ مَا سَمِعْتَهُ قَطُّ

آپ کے زمانہ ظہور سے قبل ہر نبی اس شریعت میں جس کیلئے اس کو مبعوث کیا گیا
تھا آپ کا منصب تھا اس بات کی تائید آپ کے اس قول سے ہوتی ہے جو حدیث کہ اللہ تعالیٰ
نے اپنا ہاتھ اپنی جلالت شان کے لائق میرے سینے پر رکھا مجھے اولین اور آخرین کے علوم کا
علم ہو گیا۔ میں واقع ہوا ہے کیونکہ اولین سے مراد وہ انبیائے کرام ہیں جو آپ کے جسم
شریف کے ظہور سے قبل آپ کی نمود ہمت میں پہلے ہو گزرے ہیں اس کی توضیح یہ ہے کہ
آپ - خدا و ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو وہ مرتبہ علم سے نوازا گیا ایک مرتبہ تخلیق آدم
سے قبل اور ایک مرتبہ آپ کی رسالت کے ظہور سے قبل جیسے پہلے جبریل علیہ السلام کی
وساالت کے بغیر آپ پر قرآن کو اتارا گیا پھر دوسری مرتبہ بواسطہ جبریل اتارا گیا اور اسی
لئے ارشاد باری تعالیٰ ہوا وحی مکمل ہونے سے پہلے آپ قرآن کی تلاوت میں جلت سے
کام نہ لیں یعنی جو قرآن آپ کے پاس پہلے سے موجود ہے اس کو جبریل سے سننے سے قبل اس
کی تلاوت میں جلدی نہ کریں بلکہ جبریل کی زبانی اس کو سنیں اور خود چپ رہیں گویا کہ آپ
نے اسے سماعت ہی نہیں کیا۔

الغایت والحدیث

سیدنا شیخ ابو عثمان فرمائی رحمة اللہ علیہ کا عقیدہ
حقیقت احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی تمام انبیاء کی اصل ہے اور
حضرات انبیاء کرام علیہم السلام آپ کی حقیقت کے اجزائے تفصیل کی
طرح ہیں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو
کَافَّةً لِلنَّاسِ کیلئے رسول بنا کر بھیجا گیا تو کَافَّةً لِلنَّاسِ میں تمام
انبیاء و رسل ان کی امتیں اور تمام متقدمین و متاخرین داخل ہیں

وَلَمْ يَكُنْ ذَا عِيَا حَقِيقَةً مِّنَ الْأَنْبِيَاءِ إِلَى الْأَنْبِيَاءِ إِلَّا هُوَ
الْحَقِيقَةُ الْأَعْمَدِيَّةُ الَّتِي هِيَ أَصْلُ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَهُمْ كَالْأَجْزَاءِ
وَالْتَفَاصِيلُ لِحَقِيقَتِهِ فَكَانَ تَعَوُّذُهُمْ مِنْ خَيْرِ دُورَتِهِمْ عَنْ خِلَافَةٍ
مِنْ كُلِّهِمْ لِيُغْضِرَ أَجْزَائِهِمْ وَكَانَتْ تَعَوُّذُهُ الْكُلَّ لِجَمِيعِ أَجْزَائِهِ

إِلَىٰ كُتَيْبِهِ ، وَالْإِشَارَةُ إِلَىٰ ذَٰلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَىٰ
وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَّا مَكَاةً لِلنَّبِيِّينَ وَالرُّسُلِ وَجَمِيعُ
أَمْثَلِهِمْ وَجَمِيعُ الْمُتَقَرِّبِينَ وَالْمُتَأَخِّرِينَ ذَاخِلُونَ فِي مَكَاةِ النَّاسِ
وَكَانَ هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَا عِيَا بِالْإِصْلَاحِ وَجَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ
وَالرُّسُلِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يَدْعُونَ الْخَلْقَ إِلَى الدِّينِ عَنْ نَبِيِّتِهِمْ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا خُلَفَاءَهُ وَنُؤَايِدُهُ فِي الدَّعْوَةِ وَفِي الْبُرْصَةِ
وَكُلُّهُ إِلَىٰ آتَى الرُّسُلَ الْكَرَامَ بِهَا
فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُبُوِّهِ بِهِمْ
فَإِنَّهُ شَفَعُوا فَضْلَهُمْ كَمَا كُنْهَا

يُظْهِرُونَ أَنَّهُ أَرْسَلْنَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلُمِ

ابتداء سے لے کر انتہا تک داعیِ حقّی حقیقت احمدیہ ہے جو تمام انبیاء کرام کی اصل
ہے اور انبیاء کرام اس حقیقت کے اجزاء اور تقاضا ہیں۔ جسے۔ ہیں۔ انبیاء کرام کی دعوت
اجزاء ہونے کے لحاظ سے بعض اجزاء کی دعوت ہے جبکہ آپ۔ خداہِ نبی و امی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم۔ کی دعوت سب انبیاء کی دعوت ہے کیونکہ یہ دعوت کل ہے اللہ تعالیٰ کے فرمان:

وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَّا مَكَاةً لِلنَّاسِ فِي أَسْوَافِ الْأَشْجَارِ
وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اپنے دونوں ادوار میں اصل اور
داخل ہیں۔ نبی اکرم۔ خداہِ نبی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ اپنے دونوں ادوار میں اصل اور
مستقل نبی اور رسول ہونے کے لحاظ سے دعوت دینے والے تھے۔ دوسرے انبیاء و رسول

علیہم السلام حق کی طرف مخلوق کو دعوت دیتے تھے تو آپ کے نائب اور خلیفہ ہونے کی حیثیت سے نور آپ کی اتباع میں اسی لئے اَلْعَالَمِیْنَ عَلَیْہِمْ سَلَامٌ صرف اور صرف آپ کے ہی نمایان شان ہے۔

قصیدہ بروہ شریف میں ہے:

وَكُلُّ اَجْوَادِ الرُّسُلِ الْكَرَامُ بِهَا

فَاِنَّمَا اِتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ

فَاِنَّهُ شَمْسُ فَضْلِہُمْ كَوَاكِبُهَا

يُظْهِرُونَ اَنُورَہَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلُمِ

رسل کرام جتنے بھی مبعوث الائے ہیں وہ سب آپ کے نور کی کرنیں ہیں بے شک
آپ - نداء الہی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - بزرگی کے آفتاب ہیں انبیاء کرام اس کے
سیارے ہیں جو اندھیروں میں سورج کے انوار لوگوں پر بکھیرتے ہیں۔

- ☆ -

سید العشاق سیدنا قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا محمد کریم - فرادہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے وجود
 مسعود کے دنیا میں تشریف لانے سے پہلے ہی مختلف معجزات اور
 آپ کے وجود کا نور ظاہر ہو چکا تھا

قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ الْمُرَاتُ بِالنُّوْرِ النَّبِيُّ حِينَ مَعْتِ كُلُّ الْاَلَةِ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَوْلُهُ تَعَالَى مَثَلُ نُورِهِ اَيُّ نُوْرٍ مُّصَوَّبٍ كُلُّ الْاَلَةِ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَثَلُ نُورِ سُلَيْمٍ كُلُّ الْاَلَةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ نُوْرٍ
 مُّسْتَوْدَعٍ فِي الْاَصْلَابِ كَمِشْكَاتٍ جَفَتْهَا كُنَاةٌ اَزَلَّتْ بِالْمِصْبَاحِ فَلَبَنُهُ
 وَبِالزُّجَاجَةِ كَفَرُهُ اَيُّ كُنَاةٍ كَفَرُوكَ فَرَزَّ لِمَا فِيهِ الْاِيْمَانُ وَبِالْحِكْمَةِ
 يُعْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مِثْلَ مَكَّةَ اَيُّ مِنْ نُورِ اِيْمَانِهِمْ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَطْهَرًا

وَنُفْلًا وَكَغُفَةٍ فَذَرِبَ الْمَثَلَ بِالشَّجَرَةِ الْمُبَارَكَةِ وَقَوْلُهُ يَكَاظُ يَنْتَهَا
يُخْبِرُ أَيُّ نَكَاحٍ نَبُوَّةٌ مُخْتَصِبٌ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَيَّنَ لِلنَّاسِ قَبْلَ
كَلَامِهِ وَظَهَرَ مَثَلُ أَنْوَاعِ مُعْجَزَاتِهِ غَوِيَّةً وَنُورِيَّةً وَجُودِيَّةً قَبْلَ وَجُودِهِ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

دوسرے نور سے مراد اس مقام پر حضور سیدنا محمد مصطفیٰ - خدا و ابی و امی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فرمان شعل نور سے مراد نور محمد مصطفیٰ - خدا و ابی و امی صلی اللہ
علیہ والہ وسلم - ہے پھر کہا نور محمد مصطفیٰ - خدا و ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی مثال جب
اصحاب نور پشتوں میں دو بیت رکھا گیا تھا مشکوٰۃ کی طرح تھا جس کی شان یہ ہے مصباح
سے مراد ول نور چاہے سے مراد آپ کا سینہ اقدس ہے گویا وہ ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے کیونکہ
سینہ اور دل اقدس ایمان اور حکمت سے لبریز ہے۔ جس دل کو شجرہ مبارکہ یعنی امرا اہم علیہ
السلام کے نور سے روشن اور درخشاں کیا گیا ہے یہ نور سیدنا امرا اہم علیہ السلام کے نور کا مظہر،
سیدنا امرا اہم علیہ السلام کی نسل اور دعا ہے جس کی شجرہ مبارکہ سے مثال دی گئی ہے نور ارشاد
باری تعالیٰ يَكَاظُ يَنْتَهَا يَكْصُو الْغَمِيَّةُ ہے کہ حضور سیدنا محمد مصطفیٰ - خدا و ابی و امی
صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی نبوت اس قدر درخشاں اور بلند ہے کہ آپ کے اعلان نبوت
سے قبل لوگوں کے سامنے ظاہر ہوئی قوت رکھتی ہے اور آپ کے گویا کون معجزات کی
حالت یہ ہے کہ دعویٰ نبوت سے پہلے ہی ظاہر ہونے کی کیفیت میں ہیں اور آپ کے وجود کا
نور آپ کی موجودگی سے قبل ظاہر ہو جانے کی طاقت رکھتا ہے۔

فقہ شریف جواہر انوار

سیدنا ابن حجر عسقلانی کی رحمتہ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی رسالت عامہ سے سرفراز فرمایا گیا ہے حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے بھی نبی ہیں - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم -

فَنَكُونُ رَسَالَتُهُ عَامَّةً لِبَيْنِجِ الْخَلْقِ ، فَهُوَ نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ ، وَلَمَّا
كَانُوا كُلُّهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَنَفَّذَتْ لِيُؤَيِّدَهُ كُلُّي الْخَلْقِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی رسالت مہدیکدام ہے تمام مخلوق کیلئے پس آپ ہی الانبیاء - تمام نبیوں کے نبی - ہیں اور اسی وجہ سے تمام انبیاء کرام علیہم السلام قیامت کے دن آپ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وسلم - کے لواحقہ کے پیچھے ہوں گے ۔

المحکمۃ فی شرح الصحیحہ صفحہ ۶

مفسر قرآن شارح بخاری و مسلم علامہ غلام رسول سعیدی زیدہ مجددہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - تمام ممکنات کیلئے فیض الہی کا واسطہ ہیں اسی لئے حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کا نور مبارک اول مخلوقات ہے

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کیلئے رحمت ہوا اس اعتبار سے ہے کہ آپ تمام ممکنات پر ان کی صلاحیت کے اعتبار سے فیض الہی کیلئے واسطہ ہیں اسی لئے آپ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کا نور اول مخلوقات ہے اور حدیث میں ہے: اے جاہل! سب سے پہلے اللہ نے تمہارے نبی کے نور کو پیدا کیا اور حدیث میں ہے کہ:

اللہ عطا کرنے والا ہے اور میں تقسیم کرنے والا ہوں۔

قیان القرآن جلد ۶۸ صفحہ ۶۸

تمام مفسرین علیہم الرحمۃ والرضوان کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -
 ہر ہر عالم کیلئے رحمت ہیں خواہ وہ فرشتے ہوں یا انسان ،
 اولیاء کرام ہوں یا انبیاء عظام - علیہم الصلوٰۃ والسلام -

اسی طرح مفسرین کا اس پر بھی اتفاق ہے کہ سیدنا محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ
 علیہ والہ وسلم - ہر ہر عالم کیلئے رحمت ہیں خواہ فرشتوں کا عالم ہو، نباتات کا عالم ہو، انسانوں کا
 عالم ہو اور خواہ انسانوں میں سے کافر ہوں، مسلمان ہوں، اولیاء ہوں یا انبیاء علیہم السلام
 ہوں آپ سب کیلئے رحمت ہیں اور خواہ حیوانوں کا عالم ہو، نباتات کا عالم ہو یا جمادات کا
 عالم ہو آپ ہر ہر عالم کیلئے رحمت ہیں -

حضور سیدنا نبی کریم - فدا دہلی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - تمام انبیاء کرام - علیہم السلام - اور اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم کیلئے رحمت ہیں

اور تین اقیم نے مشائخ العاروق میں لکھا ہے کہ:

اگر نبی نہ ہوتے تو جہان میں کوئی چیز کسی کو نفع نہ دیتی، نہ کوئی نیک عمل ہوتا، نہ روزی حاصل کرنے کا کوئی جائز طریقہ ہوتا اور نہ کسی حکومت کا قیام ہوتا اور تمام لوگ جانوروں اور درندوں کی طرح ہوتے، ایک دوسرے پر قتل کرتے اور ایک دوسرے سے چھین کر کھا جاتے۔ سودنیامیں جو بھی خیر اور نیکی ہے وہ آثارِ نبوت سے ہے اور جو شر اور برائی ہے وہ آثارِ نبوت کے مٹ جانے یا چھپ جانے کی وجہ سے ہے۔ پس یہ عالم ایک جسم ہے اور نبوت اس کی روح ہے۔

ابتداء آفرینش سے لیکر قیامت تک جس کو بھی جو نعمت ملتی ہے
وہ آپ کی تقسیم سے ملتی ہے

مختلف ہو یا غیر مختلف انسان ہو، جن ہو یا فرشتہ ہو، میدان ہو یا شجر ہو آپ سب
کیلئے رحمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ رب العالمین ہے اور آپ رحمۃ للعالمین ہیں جس جس چیز
کیلئے اللہ تعالیٰ کی ربوبیت ہے اس اس چیز کیلئے آپ رحمت ہیں و جو دین جو ہے اور ہر
چیز کو جو آپ کے واسطے سے ملا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو عطا کرنے والا ہے اور آپ ہر چیز کو
تقسیم کرنے والے ہیں۔ آپ کی کنیت ابوالقاسم صرف اس لئے تھی تھی کہ آپ کے فرزند
ارشد کا نام قاسم تھا بلکہ ابوالقاسم کا معنی ہے سب سے زیادہ تقسیم کرنے والا ہے اور ابتداء
آفرینش عالم سے لے کر قیامت تک جس کو بھی جو نعمت ملتی ہے وہ آپ کی تقسیم سے ملتی
ہے۔ تمام دینی اور دنیاوی امور میں آپ ابتداء آفرینش عالم سے تقسیم کرنے والے ہیں۔

حضور سیدنا نبی کریم - فدا دہلی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - خیر المخلوق ہیں اور آپ کے کمال سے بڑھ کر کوئی کمال نہیں اور آپ کے مرتبہ سے بڑھ کر کوئی مرتبہ نہیں، اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ السلام کی تخلیق سے پہلے ہی آپ - فدا دہلی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو منصب نبوت عطا فرمادیا تھا اور انبیاء کرام سے اللہ تعالیٰ نے عہد و پیمان لیا تا کہ انہیں معلوم ہو جائے کہ آپ ان سے مقدم ہیں اور آپ ان کے نبی اور رسول ہیں

وَالنَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْخَلْقِ فَلَا مَكَمَالَ لِمَخْلُوقٍ أَعْظَمَ مِنْ كَمَالِهِ وَلَا مِثْلٌ أَشْرَفَ مِنْ مَدَلِّهِ فَقَرْنَا بِالْخَيْرِ الصَّاحِبِ فَصَوَّلَ مَالِكِي الْكَمَالَ مِنْ قَبْلِ خَلْقِ آدَمَ لِنَبِيِّنَا - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - مِنْ وَبِهِ سُبْحَانَهُ وَأَنَّهُ أُعْطِيَ النُّبُوَّةَ مِنْ مَالِكِي الْوَقْعَةِ ثُمَّ

أَفْخَلَتْ لَهُ الْمَوَائِدُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ لِيَعْلَمُوا أَنَّهُ الْمَقْسَمُ عَلَيْهِمْ وَأَنَّهُ نَبِيُّهُمْ
وَرَسُولُهُمْ وَفِي أَخْبَارِ الْمَوَائِدِ وَجْهُ فِي مَعْنَى الْأَسْطَفَاءِ وَلِذَا لَمْ
يَذَلَّتْ لَأَمِ الْقَسَمِ فِي- لِنُؤْمِنُ بِهِ وَلِنَنْصُرُهُ - الْآيَةُ هِيَ كَأَنَّهَا أَيْمَانُ
الْبَيْعَةِ الَّتِي تَوَخَّضَ لِلْإِلْفَاءِ وَلَقَدْ أَيْمَانُ الْإِلْفَاءِ أَخْبَرَتْ مِنْ هَذَا

حضور سید نبی کریم - خدا و انبی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی شان یہ ہے کہ آپ
خیر المخلوق ہیں لہذا کسی مخلوق کا سال آپ کے سال سے برتر نہیں اور نہ کسی کا مقام آپ کے
مقام سے غلیظ تر

یہ بات ہم نے صحیح حدیث کے ذریعے جانی کہ یہ سال آپ خدا و انبی و امی صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو تخلیق آدم علیہ السلام سے پہلے حاصل تھا جسے حق تعالیٰ نے اپنے فضل
و کرم سے عطا فرمایا۔ علاوہ انہیں اللہ تعالیٰ نے آپ - خدا و انبی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم -
کیلئے انبیاء کرام علیہم السلام سے عہد بیان کئے تاکہ وہ سب جان لیں کہ آپ - خدا و انبی
و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - ان پر مقدم ہیں اور آپ ان کے بھی نبی اور رسول ہیں اور اللہ
عز و جل نے جو عہد اور بیعت لیا ہے اس میں آپ ہی کا عظیم نام بیان کیا گیا ہے اور اس کا
مقصود آپ ہی کی ذات ہے اسی بنا پر آپ پر یہ کُتُبُ مَسْنُونَةٌ وَلِنَنْصُرُهُ الْآيَةُ میں لام
قسم کیلئے آیا ہے۔ انبیاء علیہم السلام سے جو عہد بیان لیا گیا تو یا وہ اس بیعت کی مانند ہے
جو خلفاء کے تابعوں سے بوقت استقرار خلافت لی جاتی ہے اور میں ممکن ہے کہ انہیں سے
جو حلف لیا جاتا ہے اس کی اصل یہی ہو۔

وَمَا تَكُنْ لَكُمُ الْكُفْرُ لِلْإِسْلَامِ

مترجم

جامع المعقول علامہ عبد الحکیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اپنی روحانی
حالت اور نورانی کیفیت میں تمام ارواح کیلئے نبی تھے

وَنَبِيْنَا عَلَيْهِ السَّلَامُ كَمَا نَبِيَا فِي نَسَابَةِ الرَّؤُفَانِيَّةِ لِلرَّاهِجِ
وَمُنَّةٍ بِهَا فِي تَغْيِيرِ حَسَرِ كَمَا لَانَّهُمُ الرَّؤُفَانِيَّةِ الَّتِي بِحَسَبِهَا يَنْظُرُ
كَمَا لَانَّهُمُ الْجِسْمَانِيَّةُ كَمَا يَنْبَغِي عَنْهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللَّهُ نُورَهُ
اور ہمارے نبی - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اپنی روحانی حالت میں ارواح
کیلئے نبی تھے اور روحانی کمالات کے شخص کے تعین میں آپ ہی واسطہ نور و سکینہ تھے جو کمالات
ان سے عالم اجسام میں ظاہر ہوئے جیسے کہ حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - سے
مروی ہے اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ نُورِيَّ سَبَّحَ إِلَهُ تَعَالَى لَمْ يَرِ لَوْ مَسْجُودٌ كَوَيْدَ الْفَرَمَاءِ -
حاشیہ شرح لموات جلد ۸ صفحہ ۵۵

محدث کبیر سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - خدایا بی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عالم ارواح
میں صرف علم الہی ہیں ہی نہیں تھے بلکہ آپ اس عالم میں بھی حقیقتہً
وصفِ نبوت سے سرفراز تھے

قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :
كُنْتُ نَبِيًّا وَأَمَّمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ كُنَّا نَظُرُ أَنَّهُ بِالْعِلْمِ قَبْلَ
أَنَّهُ زَانِبٌ عَلَيَّ مَا شِئْنَا
حضور - خدایا بی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ارشاد گرامی :
كُنْتُ نَبِيًّا وَأَمَّمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ

میں اس وقت بھی نہیں تھا جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح و جسم کے درمیان تھے۔
اس کا مطلب پہلے ہم یہ سمجھتے تھے کہ آپ صرف علم الہی میں نبی تھے پھر ہم پر ظاہر
ہوا کہ معاملہ اس سے زائد ہے جس کی ہم نے تفسیر کر دی ہے یعنی حضور۔ فداہ الہی و انبی
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم صرف علم الہی میں نبی نہیں تھے بلکہ آپ اس وقت، عالم ارواح میں
بالشکل بھی تھے۔

سبحان اللہ! حضور - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ وسلم - کا کیا مقام رفیع ہے کہ آپ لباس اولین میں بھی ظاہر ہوئے اور آپ کی حقیقت مقدسہ تمام انبیاء و مرسلین علیہم السلام کے حقائق سے سبقت و بازی لے گئی جیسے آپ آخر میں ظاہر و باہر ہوئے آپ کے سرانور پر رحمۃ اللعالمین کا تاج چمکتا ہے سیدنا ابراہیم علیہ السلام جانے سے اور موسیٰ علیہ السلام غرق ہونے سے آپ ہی کی برکت و رحمت سے بچ گئے

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ ۱۸۱-۱۸۲

فِيَا سَعَادَةَ أَهْلِ هَذَا الْمَقَامِ الْآئِدَةِ ، وَلَقَدْ ظَهَرَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِلِيَامِ الْأَوَّلِينَ ، وَسَبَقَتْ حَقِيقَتُهُ خَلْقَ الْآنِبَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ،

كَمَا هُوَ ظَاهِرٌ بِالْأَفْرَاقِ، فَكَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْمَةً

لِلْعَالَمِينَ، وَلِهَذَا نَدَاهُ بِإِبْرَاهِيمَ مِنَ الْغُرَبَاءِ، وَمُؤَسَّى مِنَ الْغُرَبَاءِ.

یقیناً تمہارے پاس تشریف لائے تھیں میں سے عظیم الشان رسول - فداہ الہی و امی
صلی اللہ علیہ والہ وسلم - تمہارا مشقت میں پڑ جانا ان پر گراں گزرتا ہے وہ تمہارے - بھلائی و
نجات کے - حریف ہیں اور مومنوں پر خوف و رحیم ہیں۔

سبحان اللہ! اس مقام اہل و رفیع پر غائر ذات اقدس - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - کیلئے کیا سعادت و خوش بختی ہے! یقیناً حضور - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ والہ
وسلم - اولین کے لباس میں ظاہر ہوئے اور آپ کی حقیقت مبارکہ تمام انبیاء و رسل علیہم
السلام کی حقیقتوں سے بہتتے گئی جیسے آپ آخرین میں ظاہر ہوئے تو حضور - فداہ الہی
وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - تمام جہانوں کیلئے رحمت ہیں اسی لئے سیدنا امیر الائمہ علیہ السلام
آپ ہی کی برکت سے - مازمرو میں - محل بنانے سے بچ گئے اور سیدنا موسیٰ علیہ السلام
غرق ہونے سے محفوظ رہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے فیض سے تمام انبیاء کرام، مرسلین عظام اور ملائکہ مقربین کو ظاہر و پیدائش فرمایا

إِنَّا هُوَ مَنْ فَتَحَ كَلَامَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْنَوْا الدُّعَاءَ جَلَّ جَلَالُهُ
وَعَزَّ جَمَالُهُ جَمِيعَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ .

رب تعالیٰ جل جلالہ و عز جمالہ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے فیض سے تمام انبیاء و مرسلین اور ملائکہ مقربین کو ظاہر و پیدائش فرمایا۔

تمام انبیاء کرام علیہم السلام حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - کے خلفاء ہیں ان میں سے ہر ایک حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ
علیہ والہ وسلم - کے درجائے نور میں تیرے والا اور آپ کے سمندر رحمت
سے بد لینے والا ہے اور حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - تمام دوا و خیرات، رسالات و نبوت، حقائق عیانیہ اور اسرار
توحید کے جامع ہیں

وَعَلَّمَ صَلَواتِ اللہِ عَلَیْہِ وَعَلَیْہُمْ صُورَةَ نَفْسِہُمْ وَخُلُقَہُمْ ،
وَمُظاہِرُ تَعَنُّاتِہُمْ ؟ فَمَا مِنْہُمْ اِلَّا وَہُوَ سَابِقٌ فِی نُورِہِ ، وَمُسْتَنِیْفٌ مِنْ
بَحْرِہِ کُلُّ عَلٰی حَسْبِ مَقَامِہِ کُلِّ خَیْرِ وَبَرَکَۃٍ ، وَعِنْدَہُ کُلُّی اللہُ عَلَیْہِ
وَعَلَّمَ اَمْتِکَ الْوُجُوہَ کُلُّہُ کَمَا اَمْتِکَ الشَّجَرَةُ مِنَ الْبَرْزَةِ ، فَہُوَ - صَلَّی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَصْلُ الْوُجُوبِ وَأَقْرَبُ مُوجِبٍ وَيَعْسُوبُ الْآلِ وَأَجْ ،
 وَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّؤُفُ الْأَعْظَمُ ، وَأَصَمُّ الْأَكْبَرُ مِنْ الْأَمَلَةِ
 الْجَامِعَةِ وَالرَّسَالَةِ الْمُجِيطَةِ ، وَهُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَامِعُ
 لِلذَّلَّةِ عَلَى اللّٰهِ تَعَالَى وَالْجَامِعُ لِبَابِ الْخَيْرَاتِ وَالرَّسَالَاتِ
 وَالنَّبُوءَاتِ وَالْعَقَائِقِ الْغَيَابِيَةِ ، وَأَسْرَارِ الْفَوْجِيَةِ الْوُثَائِيَةِ

اور وہ حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام آپ کی صورت مبارکہ کی
 تفصیل اور آپ کے خاندان میں اور آپ کے تعینات کے مظاہر ہیں۔ ان میں سے ہر ایک
 آپ کے دریاغے نور میں حیرنے والا ہے اور آپ کے سمندر سے مدد لینے والا ہے ہر ایک
 اپنے مقام و مرتبہ کے موافق، اور آپ - نداء ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - سے ساری
 موجودات کا وجود ظاہر ہوا جیسے سچ سے درخت ظاہر ہوتا ہے۔

پس حضور - نداء ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - وجود کا اصل نور موجود میں سب
 سے زیادہ مقرب اور معسوب الارواح ہیں اور حضور نداء ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -
 روح اعظم، آدم اکبر، الکلمۃ الجامعہ اور ایسی رسالت والے ہیں جو تمام عالمین کا احاطہ کئے
 ہوئے ہے اور حضور - نداء ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تمام مخلوق
 کے جامع اور آپ خیرات و رسالت اور نبوت کے دوائر کے جامع ہیں اور خالق عیانیہ اور
 اسرارہ حیدر بانیہ کے منبع ہیں۔

سیدنا شیخ ابوالہیثم کورانی اور سیدنا شیخ عارف قشاشی رحمۃ اللہ علیہما کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداء الہی و الہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی نبوت مبارکہ
روح و قلم وغیرہما کی تخلیق سے پہلے کی ہے یعنی اس زمانہ مبارکہ سے ہے
جب آپ کی روح پاک مقام قرب الہی جل جلالہ پر فائز تھی

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو إِسْحٰقَ الْكُوفِيُّ
وَأَمَّا عَلَى مَا تَكْتَبُ إِلَيْهِ شَيْئًا يَغْنِي الْغَارَةَ الْقَشَاشِيَّةَ مِنْ أَرْ
نَبُوَّتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَابِقَةً عَلَى ظُهُورِ النَّاسِ وَالْعِلْمِ
وَمَا بَعَثَ هُمَا ، فَلَعَلَّ الْمُرَاتِ الْمُرَاتِ الْعَتَقَاتُ عَلَى يَدَيْهِ بِإِقَامَتِهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَقَامِ الْقُرْبِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ .

سیدنا شیخ ابراہیم کورانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

ہمارے شیخ یعنی عارف نقاشی رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے کہ حضور سداوائی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی نبوت مبارکہ لوح و قلم اور مابعد کی تخلیق سے پہلے کی ہے شاید اس سے مراد وہ حتمی زمانہ ہے جب آپ سداوائی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مقرب الہی جل جلالہ کے مقام و مرتبہ پر فائز تھے واللہ اعلم۔

حافظ الدیوث سیدنا جمال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی نبوت و
رسالت سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق کو شامل ہے
حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کی امتیں حضور - فداہ ابی وامی صلی
اللہ علیہ والہ وسلم - کی امت ہیں

فَتَكْفُرُ نَبُوءَتُهُ وَرِسَالَتُهُ عَامَّةً لِجَمِيعِ الْخَلْقِ مِنْ زَمَنِ آدَمَ إِلَى
يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَتَكْفُرُ الْأَنْبِيَاءُ وَأَمْثَلُهُمْ مِنْ أُمَّتِهِ : فَتَخْلُفُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى
خَلْفَهُ الْأَزْوَاجُ قَبْلَ الْأَخْصَابِ : فَتَكْفُرُ الْأَشَارَةُ بِقَوْلِهِ : كَذَبْتَ نَبِيًّا إِلَى
رُوحِهِ الشَّرِيفَةِ أَوْ إِلَى حَقِيقَتِهِمْ ، فَعَرَفْنَا بِالْخَيْرِ الْحَقِيقِ عَسَلًا
مِنْ مَالِكِ الْكَفَالِ مِنْ قَبْلِ آدَمَ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَبِّهِ
سُبْحَانَهُ وَأَنَّهُ أَعْطَاكَ النُّبُوَّةَ مِنْ مَالِكِ الْوَقْتِ فَالْخَيْرُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَقُلَّمٌ كَذِبٌ ۖ اَلَا نُنَبِّئُكَ ۚ

پس حضور - خدا و الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی نبوت و رسالت سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر یوم القیامت تک تمام مخلوق کو شامل ہے۔ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام و السلام اور ان کی امتیں آپ ہی کی امت ہیں۔ حدیث پاک میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ارواح کو اجسام سے پہلے پیدا فرمایا ہے تو حضور - خدا و الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کا ارشاد گرامی:

كُنْتُ نَفْسًا فِي رُوحِ شَرِيفَةٍ وَرُحْفِيَّةٍ مُقَدَّسَةٍ كِي لُحُفٍ اَشَارَهُ هُـ۔ پس ہمیں صحیح حدیث سے معلوم ہو گیا کہ ہمارے نبی - خدا و الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو یہ کمال - کمال نبوت و رسالت - ان کے رب سبحانہ و تعالیٰ کی طرف سے سیدنا آدم علیہ السلام و السلام سے پہلے حاصل ہو چکا تھا اور اللہ جل جلالہ نے آپ کو اس وقت ہی نبوت عطا فرما دی تھی۔ پس نبی کریم - خدا و الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - تمام نبیوں کے نبی ہیں۔

بشارح پر وہ علامہ بیجوری - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ
گزشتہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - کے نامیہ و خلیفہ ہیں اور حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ
علیہ والہ وسلم - گزشتہ امتوں کے بھی رسول ہیں

وَمَا كَانَ مِنْكُمْ مَنْ يَخْفَى عَلَى اللَّهِ شَيْئًا وَهُوَ يُعْلِمُ الْسُّرُوءَ ۚ
لِللَّهِ الْعَاقِبَةُ لِكُنْزٍ بِهِ اسْكُتِ الرَّسُولُ ۚ فَوَلَّى عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَالِهِ وَسَلَّمَ وَيَهْطَأُ قَالَ الشَّيْخُ الشَّيْخُ وَرَدَّ عَنْهُ أَخْبَارُ قَوْمٍ تَعَالَى
وَأَنَّ أَخْبَارَ اللَّهِ مَبْنِيَّةٌ النَّبِيِّ لَمَّا أَتَيْنُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ
جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُوا بِهِ وَلَتَنْقَضُنَّ لَهُ
أَقْرَبُكُمْ عَلَى صَلَاتِكُمْ إِحْسَنَ قَالَ أَقْرَبُنَا قَالَ فَاشْهَدُوا أَنَا

مَعَكُمْ مِنَ الشَّهِيدِ

قصیدہ مبارکہ کے اس شعر سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضور - قداہ الہی و الہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - گزشتہ امتوں کے بھی رسول ہیں لیکن رسولانِ کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے واسطے سے ہیں وہ رسول حضور - قداہ الہی و الہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے نائب و خلیفہ ہیں اور یہی مفہوم بیان فرمایا ہے علامہ سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے اور ان کے تفسیرین نے اس آیت کریمہ سے استدلال کرتے ہوئے۔

وَإِنِّي أَخَذْتُ اللَّهَ وَمِنَ النَّبِيِّ لَمَّا أُنْيَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحَكْمَةٍ ثُمَّ
جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُبْتَلًى لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُوا بِهِ وَلَتَنْقَضُنَّ لَهُ
أَقْرَبُكُمْ عَلَى صَلَاتِكُمْ إِخْرَاجًا قَالُوا أَقْرَبُنَا قَالَ فَأَشْهِمُونَا إِيَّانَا
مَعَكُمْ مِنَ الشَّهِيدِ

اور یاد کرو جب الہ اللہ تعالیٰ نے انبیاء سے پختہ وعدہ کہ تم ہے تمہیں اس کی جویوں میں تم کو کتاب اور حکمت سے پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول جو تصدیق کرنے والا وہ ان کتابوں کی جو تمہارے پاس ہیں تو تم ضرور ضرور ایمان لانا اس پر اور ضرور ضرور مدد کرنا اس کی۔ اس کے بعد سفر فرمایا کیا تم نے اقرار کر لیا اور اٹھایا تم نے اس پر میرا بھاری ذمہ؟ سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا۔ اللہ نے سفر فرمایا تو گواہ رہنا اور میں بھی۔ تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے حضور - فدا دہائی و امی صلی اللہ علیہ وسلم کی تور سے ہی فیض حاصل کیا ہے کیونکہ آپ کا نور پاک تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام سے مستند ہے

وَلَمَّا شَهِدَهُ بِالشُّعْرِ الظَّاهِرِ نُورُهَا ظَهَرَ وَأَنَا ، مُزِيلًا لِّجَمِيعِ
الظُّلُمِ بِالْمُكَلِّيَّةِ لَمَّا لَمْ يَبْقَ مَعَ الشُّعْرِ عِنْدَ ظُهُورِهَا أَذَرُ الشَّيْءِ مِنْ
الْكِبَرِ ، كَمَا فِي آيَاتِهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - وَشَرِيعَتُهُ ؛
لَمَّا بَصُرَتْ نَسَخَتْ سَائِرَ الشُّرَاطِلِ يُقَالُ هِيَ تَنَاجِرُ الْهَيْهَاتَ عَنْهُمْ
وَأَنَّهُمْ كُلٌّ مِنْهُمْ مُتَقَبِّصٌ عَلَيْهِ ، فَكَيْفَ يَغْتَفِرُ أَنَّهُ أَرَاهُمْ مِنْ نُورِهِ ؟ لَأَنَا
نَقُولُ نُورُهُ مُتَقَبِّصٌ وَإِنْ تَأَخَّرَ هَيْهَاتَ مَنَاجِمِ

اور اسی لئے حضرت علامہ ابو میری رحمۃ اللہ علیہ نے حضور - فدا دہائی و امی صلی اللہ

علیہ والہ وسلم۔ کو سورج سے تشبیہ دی ہے جس کا نور مکمل طور پر ظاہر و باہر ہے اور ظلمات کو کلیتہً زائل کرنے والا ہے اور جب سورج کے جلوہ رکے ساتھ کو اکب و سیارگان کا کچھ بھی اثر باقی نہیں رہتا ایسے حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے معجزات مبارکہ اور شریعت مطہرہ ہے جب آپ کی شریعت مطہرہ ظاہر ہوئی تو تمام پہلی شریعتیں منسوخ ہو گئیں ایسا نہیں کہا جائے گا کہ آپ۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کا وجود مبارک ان سے متاخر ہے اور ان میں سے ہر ایک کے انوار حقدہم ہیں تو کیسے ان کے نور نے آپ کے نور پاک سے مدد و اعانت حاصل کی کیونکہ ہم اس کے جواب میں کہتے ہیں کہ حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کا نور پاک ان سے متقدم ہے اگرچہ آپ کا وجود ذات ان سے متاخر ہے۔

صاحب تفسیر کبیر سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ اور
صاحب مرقاۃ سیدنا ملا علی قاری مکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - قنبراہ ابنی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اپنی ولادت
کے دن سے ہی وصف نبوت کے متصف تھے بلکہ حدیث پاک کُنْتُ
نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ
آپ عالم ارواح میں بھی وصف نبوت کے متصف تھے

فِيهِ مَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ نَبُوْنَهُ لَمْ تَكُنْ مُتَّخِذَةً فِينَا نِعْمَ الْأَرْبَعِينَ
مَعَمَا قَالَه جَمَاعَةٌ بَلْ إِشَارَةٌ إِلَى أَنَّهُ مِنْ يَوْمٍ وَلَاصَتْهُ مُتَّخِذَتْ بِنَعْيِ
النَّبُوَّةِ بَلْ يَصْلُحُ تَعْبِيرُكَ مَكْنُوكَ نَبِيًّا قَامَهُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ عَلَى أَنَّهُ
مُتَّخِذٌ بِنَعْيِ النَّبُوَّةِ فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ .

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ کے کلام میں یہ دلیل موجود ہے کہ چالیس سال کے بعد آپ کی نبوت مختصر نہیں۔ یعنی یہ درست نہیں کہ۔ چالیس سال کے بعد آپ کو نبی بنایا گیا جیسا کہ ایک جماعت کا قول ہے بلکہ اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ روزِ ولادت سے ہی وصفِ نبوت سے متصف ہیں بلکہ حدیثِ شریفہ **نَبِیًّا وَاَدَامُ بَیْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ** دلالت کرتی ہے کہ آپ عالمِ ارواح میں بھی وصفِ نبوت سے متصف تھے۔

عارف باللہ سیدنا عبد الوہاب شہرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام انبیاء کرام
- علیہم ائصالاً و السلام - اور اولیاء عظام - علیہم الرحمة والرضوان - کی امداد
فرمانے والے ہیں اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے انوار
رسالت بعثت مبارکہ سے پہلے بھی اور احد میں بھی جاری و ساری ہیں

إِنْ مُسْتَمَّتْ لِمَنْعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ مِنْ دُونِ مُنْعِي صَلَوَاتِ
اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هُوَ قَطْبُ الْأَقْطَابِ فَهُوَ مُنْعِي لِمَنْعِ النَّاسِ أَوْ لَا
وَأَجْزَأُ فَهُوَ مُنْعِي كُلِّ نَبِيٍّ وَوَلِيٍّ سَابِقٍ عَلَى ظَهْرِهِ خَالِ كَوْنِهِ فِي
الْغَيْبِ وَمُنْعِي أَيْضًا لِكُلِّ وَلِيٍّ لَا حَقَّ بِهِ فِتْنَةٌ بِفَالِكِ الْأَمْنَابِ إِلَى
مَرْفُوعَةٍ كَمَالِهِ فِي خَالِ كَوْنِهِ مُؤْتَوًى فِي عَالِمِ الشُّهُادَةِ وَفِي خَالِ

كَوْنِهِ مُنْقَلَبًا إِلَى الْغَيْبِ الَّذِي هُوَ الْبَرَزُخُ وَالْمَثَارُ الْآخِرَةُ فَإِنَّ أَدْوَارَ
رِسَالَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُنْقَلَبَةٍ عَنِ الْعَالَمِ مِنَ الْمُتَقَفِّصِينَ
وَالْمُنَافِرِينَ .

بے شک تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے مدد لینے کا مقام
حضور سید محمد مصطفیٰ - فدراہ الہی والہ وسلم - کی روح مبارکہ ہے کیونکہ آپ
ہی قطب الاقطاب ہیں۔ پس آپ ہی تمام اولین و آخرین انسانوں کی مدد فرمانے والے
ہیں۔ پس آپ ہی علیہم السلام اور ہر ولی علیہم الرحمۃ والرضوان جو آپ کے ظہور سے قبل
جبکہ آپ عالم غیب میں تھے مدد و اعانت فرمانے والے ہیں اور اسی طرح آپ ہر اس ولی
کی مدد فرمانے والے ہیں جو آپ کے بعد آنے والا ہے پس یہی امداد سے اس کے مرتبہ
کمال تک پہنچاتی ہے جبکہ آپ عالم کھلاقہ میں موجود اور آپ کے عالم غیب میں مشغول
ہونے کی حالت میں بھی جو عالم برزخ اور دار آخرت ہے کیونکہ آپ کے انوار رسالت
وہوت جاری و ساری ہے حقیقت میں و متاخرین کے تمام عالم میں۔

- ❦ -

عارف باللہ سیدنا امام عبد الوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ البی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تمام
انبیاء کرام - علیہم الصلوٰۃ والسلام - سے پہلے نبوت عطا فرما دی گئی

فَإِنْ قُلْتُ: فَلِمَ قَالَ: كُنْتُ نَبِيًّا وَأَمْتُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ
يَقُلْ: كُنْتُ إِنْشَاءً أَوْ كُنْتُ مَوْجُودًا
اگر تم یہ کہو کہ حضور - فداہ البی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے کُنْتُ کہہ دیا
فرمایا: كُنْتُ إِنْشَاءً لَكُنْتُ مَوْجُودًا کیوں نہیں فرمایا؟
فَالْجَوَابُ: إِنْشَاءُ خَرِ النَّبُوءَةِ وَالْمَكَرُفَاتِ عَنْهَا إِشَارَةٌ إِلَى أَنَّهُ
أَعْلَى النَّبُوءَةِ قَبْلَ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ فَإِنَّ النَّبُوءَةَ لَا تَكُونُ إِلَّا بِمَعْرِفَةِ الشُّرْعِ

الْمُعْتَدِرُ عَلَيْهِ مِنَ عَذَابِ اللَّهِ تَعَالَى

اس کا جواب ارشاد یہ ہے کہ:

حضور۔ نذر ادائی دہائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ نے انسانا یا موجودات کی بجائے نبوت کا ذکر خاص فرمایا یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ کو تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے پہلے نبوت عطا فرمادی گئی کیونکہ نبوت شریعت کی معرفت کے بغیر نہیں ہوتی جو شریعت اللہ کے ہاں اس نبوت کیلئے مقدر ہو چکی ہے۔

www.bookslibrary.net

سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فدا دینی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - باطن میں اول
انبیائین اور ظاہر میں سب سے آخر انبیائین ہیں جو آپ کی بعثت مبارکہ سے
پہلے تشریف لائے والے انبیاء کرام علیہم السلام آپ کے نائب ہیں

فَإِنْ قُلْتُ : فَمَا الدَّلِيلُ عَلَى كَوْنِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُبْتَ
الْأَنْبِيَاءِ السَّابِقِينَ فِي الظُّهُورِ عَلَيْهِ مِنَ الْقُرْآنِ ؟

فَالْجَوَابُ : مِنَ الدَّلِيلِ عَلَى مَا لَكَ قَوْلُهُ فَغَالِي لِنَا الْبَاقِي

كَتَبَ اللَّهُ فِيهِمْ أَهْمَ أَهْمِهِمْ أَوْ إِذْ كَتَبَ أَهْمَ أَهْمِهِمْ كَتَبَ الْبَاقِي مَرَّةً

إِلَيْهِمْ مِنْهُ فِي الْبَاطِنِ فَإِذَا اعْتَمِدَتْ فِيهِمْ أَهْمَ فَإِنَّمَا مَا لَكَ اعْتَمَدَتْ

بِهِمْ مَا لَكَ مَا الْأَوَّلِيَّةُ لَكَ بِأَيْدِي الْأَوَّلِيَّةِ لَكَ ظَاهِرًا وَلَهُ أَوْ الْعَوَامِ

بِھُتِ اَھُمْ غَیْرُ مَا قَرَأَہُ لَقَالَ تَعَالٰی لَہُ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ فَبِھُتِ
اَقْنَصُوْہُ نَقَضَہُ خَصْبِیْکَ مَکْتُبٌ نَّبِیًّا وَاَصْمُ نَبِیِّ النَّامِیِّ وَالطَّیْرِ ، فَکُلُّ نَبِیٍّ نَقَضَہُ
غَلٰی زَمْرٍ ظُھُوْرُہُ فَھُوَ ذَا نَبِیٍّ غَدُہُ فِی بَعْتِہِ بِذَکَ الشَّرِیْعَۃِ وَیُوْثِقُ ذَا لَکَ
قَوْلُہُ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ فِی خَبْرِیْہِ وَضَعَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَہُ نَبِیِّ
تَحْرِیْرِ اَیْ کَعَا یَلِیْقُ بِذَکَہِ فَعَلَعَتْ عَلَمَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ، اِذَا
الْعُرَاتُ بِالْاَوَّلِیْنَ وَھُمْ اَلْاَنْبِیَاۃُ الْحَنِیْنَ تَقَعَتْ مَوَدَّہُ فِی الظُّھُوْرِ بَعْدَ غَیْبَۃِ
جَسَدِہِ الشَّیْخِ نَبِیِّہِ وَایضًا ذَا لَکَ اَنَّہُ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ اَعْطٰی
الْعِلْمَ مَرْتَبَتَیْنِ مَرَّةً قَبْلَ خَلْقِ اٰدَمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ ، وَمَرَّةً بَعْدَ
ظُھُوْرِ رَسَالَتِہِ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ .

اگر تم یہ کہو کہ اس بات پر قرآن کریم سے کیا دلیل ہے کہ حضور خداوندی و امی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ظہور سے قبل حضرات انبیاء کرام کی مدد و اعانت فرمانے والے تھے؟
اس کا جواب یہ ہے کہ اس پر دلیل اللہ جل شانہ کا یہ ارشاد ہے:

اَوَّلَیْکَ الْحَنِیْنَ عَصٰی اللّٰہُ فَبِھُتِ اَھُمْ بِالْاَقْنَصِیۃِ کَرَامَہِہِ
جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی پس آپ ان کو ملنے والی ہدایت کی پیروی کیجئے یعنی ان کی
ہدایت آپ ہی کی ہدایت ہے جو درحقیقت آپ ہی سے ان کے طرف باطن میں گئی ہے۔
پس جب آپ ان کی ہدایت کی پیروی کریں گے تو دراصل یہ آپ کا اپنی ہی ہدایت پر

چلتا ہے کیونکہ باطناً آپ کو ابلیس حاصل ہے اور ظاہراً آپ کو آخرت حاصل ہے جو ہم نے وضاحت کی ہے۔ اگر اس کے علاوہ مراد ہوتی تو اللہ تعالیٰ آپ سے ارشاد فرماتا: **فَبِہِمْ اَقْبَلُ لَہٗنَ کِی یَہِی تَکِبَہٗ**۔ اور پہلے حدیث کے **فَبِہِمْ اَقْبَلُ لَہٗنَ کِی** ہے پس جو ہر نبی علیہ السلام جو آپ کے زمانہ ظہور سے پہلے ہوا ہے وہ آپ ہی کا نائب ہے اور آپ کی اس شریعت مطہرہ کے ساتھ بعثت پر حضور۔ فدا دینی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی یہ حدیث پاک تاکید کرتی ہے:

وَضَعَا اللّٰہُ تَعَالٰی یَدَہٗ بَیْنَہٗمَا بَیْنَہٗمَا نَبَیِّہٖمَا اٰی کَمَا یَلٰہِیْہٖمَا فَبِہِمْ اَقْبَلُ لَہٗنَ کِی۔
 ہے میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا تو مجھے اولین و آخرین کا علم حاصل ہو گیا۔
 اولین سے مراد حضرات انبیاء کرام علیہم السلام ہیں جو آپ سے پہلے تشریف لائے تھے جبکہ آپ کا جسم شریف فیہ تھا اور اس کی وضاحت حضور۔ فدا دینی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے اس ارشاد مبارک سے بھی ہوتی ہے کہ حضور۔ فدا دینی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو وہ مرتبہ علم عطا فرمایا گیا۔ ایک مرتبہ تخلیق آدم علیہ السلام سے پہلے اور دوسری مرتبہ آپ کی رسالت کے ظہور کے بعد۔ فدا دینی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔۔

عارف ربانی سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ و السلام سے لیکر سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ و السلام تک
تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام علیہم الصلوٰۃ و السلام حضور سید العالمین
- فداہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے نائب ہیں

إِنَّمَا كَانَ صَلَاتِي اللَّاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدًا فَلَيْسَ بِأَحَدٍ مِّنْ جَمِيعِ
الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ نُوَايِلُهُ مِنْ لَدُنْ أَصَمٍّ إِلَى آخِرِ الرَّسُولِ
وَهُوَ يَعْنِي عَلَيْهِ السَّلَامُ .

حضور سیدنا نبی کریم - فداہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - تمام اولاد آدم کے
سرور ہیں کیونکہ تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ و السلام، سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر - حضور
- فداہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی دنیا میں تشریف آوری سے پہلے - آخری رسول
سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تک سب آپ ہی کے نائب و خلیفہ ہیں -

الہدایۃ والجرم فی جان قتالہ الامیر ۳۶۶/۶

سیدنا عبد الوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی دہامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے
انوار رسالت جاری و ساری ہیں مقتدرین اور متاخرین سب کیلئے

فَاِنَّ اَنَّا رَسَالَتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُنْقَطِعَةٍ عَنِ
الْعَالَمِ مِنَ الْمُتَقَاتِلِينَ وَ الْمُتَأَخِّرِينَ .

حضور - فداہ ابی دہامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے انوار و تجلیات رسالت سارے
جہاں میں جاری و ساری ہیں اور مقتدرین - حضرات انبیاء کرام علیہم السلام - اور متاخرین
- حضرات اولیاء کرام علیہم الرضوان - برابر مستفید ہو رہے ہیں -

عارف باللہ سیدنا عبد الوہاب شہرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - نداء الہی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہر نبی اور ہر ولی کیلئے
اپنے ظہور قدسی سے پہلے عالم الغیب میں مدد و اعانت فرمانے والے ہیں

فَهُوَ مُمَكِّنٌ لِّجَمِيعِ النَّاسِ أَوَّلًا وَآخِرًا فَهُوَ مُعَكِّلٌ لِّكُلِّ نَبِيٍّ وَوَلِيٍّ
سَابِقٌ عَلَى ظُهُورِهِمْ خَالٍ مِّنْهُ فِي الْغَيْبِ

پس حضور - نداء الہی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اولین و آخرین سب لوگوں کی
مدد و اعانت فرمانے والے ہیں پس آپ - نداء الہی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہر اس نبی
علیہ السلام اور ولی علیہ الرحمۃ والرضوان کیلئے جو آپ کے عالم الغیب میں ہونے کی حالت
میں آپ کے ظہور قدسی سے پہلے آنے والے ہیں کی مدد و اعانت فرمانے والے ہیں۔

سیدنا سلیمان جمل رحمتہ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - قداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم -
عالم ارواح و نور میں بالفعل منصب رسالت پر فائز تھے

إِنَّهُ نَبِيٌّ فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ وَالْمُرُ وَأُرْسِلَ إِلَيْهَا بِالْفِعْلِ وَمَعَاهَا
وَصَلَّاهَا ثُمَّ نَبِيٌّ وَأُرْسِلَ نَابِيًّا فِي عَالَمِ الْأَجْسَادِ بَعَثَ بِلُؤْغِهِ أَرْبَعِينَ سَنَةً
مِنْ غَمْرِهِ فَأَمَّا عَنْ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ بِأَنَّهُ نَبِيٌّ مَرْتَيْنِ وَأُرْسِلَ مَرَّتَيْنِ
الْأُولَى فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ لِلْأَرْوَاحِ وَالثَّانِيَّةُ فِي عَالَمِ الْأَجْسَادِ
لِلْأَجْسَادِ فَقَدْ صَغَا عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى فِي كُلِّ مَرَّةٍ
الْخَالِقِينَ كَمَا تَقْصُرُ وَالْإِشَارَةُ إِلَى مَا لَمْ يَقُولُوا صَافِيَةً
إِلَّا كَأَنَّ النَّاسَ وَالْأَنْبِيَاءَ وَالرُّسُلَ وَجَمِيعَ أُمَّمِهِمْ وَجَمِيعَ الْمُنْعَقَبِينَ

وَالْمُتَأْتِرِينَ تَاجِلُونَ فِي كَافَّةِ النَّاسِ مَكَانَهُ تَاجِلًا بِالْإِصَابَةِ
وَجَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ يَصْعَدُونَ الْخَلْقَ إِلَى الْخَوْفِ تَبَعِيَّةً وَمَكَانًا
خَلْقًا هُوَ وَمُؤَابَهَةً فِي الْمَعْمُورَةِ

یہ کتب حضور - خدایہ ابنی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - عالم ارواح و ذر میں تھی تھیں اور
آپ کو اس عالم کی طرف بالفعل رسول بنایا گیا اور آپ نے اس عالم کے کینوں کو اللہ کی طرف
بلایا بھی اور ان کی اس جانب راہ نمائی بھی فرمائی پھر آپ کو عالم اجسام میں اپنی عمر مبارک کے
چالیس سال بعد دوسری مرتبہ نبوت و رسالت سے سرفراز فرمایا گیا پس آپ تمام انبیاء و رسل
سے ممتاز ہو گئے اس وجہ سے کہ آپ دوسری مرتبہ نبی ہوئے اور دوسری رسالت سے سرفراز فرمایا گیا
۔ پہلی مرتبہ عالم ارواح میں روحوں کیلئے اور دوسری مرتبہ عالم اجسام میں جسموں کیلئے پس
حضور - خدایہ ابنی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجعت دی ان دونوں
حالتوں میں اور اسی جانب اشارہ ہے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد مبارک کا:

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ

ہے پس تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام اور ان کی امتیں اور جماعت متفقہ ہیں۔ و متاخرین مکافۃ
لِّلنَّاسِ میں داخل ہیں اور حضور - خدایہ ابنی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - بھی درحقیقت داعی الی
اللہ ہیں باقی تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام آپ کی نیابت میں مخلوق کو
حق کی طرف بلاتے رہے پس وہ حضور - خدایہ ابنی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے خلفاء اور
نائب ہیں رجعت الی اللہ میں۔

شیخ کبر سیدنا محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ شیخ المحدثین سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اور عارف صادق سیدنا عبدالوہاب شہرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - خداوندِ اہلِ وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت بھی نبی الانبیاء تھے جب انبیاء کرام علیہم السلام سے اللہ تعالیٰ نے بیٹاق لیا اور آپ کے ظہور کے زمانہ سے پہلے آنے والا ہر نبی علیہ السلام آپ ہی کا نائب ہے

وَقَالَ الشَّيْخُ فِي الْبَابِ السَّابِعِ وَالْثَّلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ فِي عَصِيدَةِ لَوْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ قِيَامًا وَسَعَةً إِلَّا أَنْ يُصْغَرِيَ اعْلَمْ أَنَّ صَلَواتِ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ لِلْفَهْمِ الْعَدِيِّ أَخَذَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِيَادَتِهِ عَلَيْهِمْ وَنُبُوَّتِهِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى هَٰذَا أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ لِمَا أُتِيْتُمْ بِهِ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ۖ إِلَٰهِي فَعَصَيْتُ ۖ وَسَلَّاتُهُ وَشَرِيْعَتُهُ كُلُّ النَّاسِ فَلَمْ

يُخْصِرُ نَبِيَّ بِشَيْءٍ إِلَّا أَنْ كَانَ ذَلِكَ الشَّيْءُ لِعَدُوِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِالْإِصَالَةِ أَنْتَهَى فَقُلْتُ نَبِيَّ نَقَضَ عَلَيَّ زَيْمٌ حُلْمَهُمْ فَهَلْ نَأْتِي لَهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِهِ بِذَلِكَ الشَّرِيعَةِ

ماہنامہ الشیخ محمد الصمد السبکی نقلہ عنہ البطل الصمد السبکی فی اول الخصام

شیخ محمد الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب الفتوحات المکیہ کے باب
تین سو تیس - ۳۳۷ - حدیث پاک لے کر فرمایا کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اگر
تو اپنے پیغمبرؐ کے سوا کسی اور نبیؐ کو بھیج دے گا تو میں اس دنیاوی زندگی کے ساتھ ہتھیار ہتھیار ہو جاؤں گا
میں بھی میری جان و میری قوم کے بغیر کوئی چارہ نہ رہتا - کے تحت فرماتے ہیں:

جان لیجئے کہ حضورؐ فدائہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نبی الانبیاء ہیں اس عہد
و بیان کی وجہ سے جو حضرات انبیاء و کرام علیہم الصلاۃ والسلام سے ان پر آپ کی سیادت
و جہت کا کیا گیا اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کریمی میں:

وَإِنَّمَا أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ لَنَا الْاِئْتِمَارُ مِنْ دُونِكَ وَأَنَّا وَكَلَّمُوا هَٰؤُلَاءَ

تو حضورؐ فدائہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی رسالت و شریعت ہر انسان کو شامل
ہوئی پس جس بھی نبی علیہ السلام کو کوئی چیز - مجوز ہو آیت - عطا کی گئی تو وہ حقیقت وہ حضورؐ پیدا
محمد رسول اللہ - فدائہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ہی ہے - پس تمام انبیاء و کرام آپ کے
تلمیذ و رقبہ ہی سے پہلے تشریف لاتے والے وہ حضورؐ فدائہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے
ہی نائب و نایب ہیں اس شریعت میں جسے وہ لے کر مبعوث ہوئے۔

الہدایہ - ۱۰۱۰

شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی - رحمۃ اللہ علیہ - اور
عارف صادق سیدنا عبدالوہاب شعرانی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ
تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر
سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تک حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم - کے نائب و خلیفہ ہیں حضرات انبیاء کرام کی شریعتیں
درحقیقت آپ ہی کی شریعت ہے

وَقَالَ فِي الْبَابِ الْخَاصِّ مِنَ الْفَتْوَا فِي قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ وَلَا فَخْرَ ، إِنَّمَا كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ لَا رَجْعَ لَإَنِيبَاءَ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالْعِلَامُ نَوَافِلُ لَهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ لَدُنْ آدَمَ إِلَى آخِرِ الرُّسُلِ وَهُوَ يَبْنِي عَلَيْهِ
الْحِلَّةُ وَالسَّلَامُ كَمَا أَبَانَ عَنْ مَا إِلَيْهِ الْخَصِيصَاتُ

لَوْ كَانَ مُؤَسَّسِي حَيَاةٍ مَا وَسَّعَهُ إِلَّا اتِّبَاعِي ، وَصَفَوْا رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَيْفِ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ مُؤَيَّدَاتُ بِجَسَمٍ مِنْ
لَدُنْ آدَمَ إِلَى زَمَانٍ وَبِهِمْ لَكَانَ جَمِيعُ نَبِيِّ آدَمَ تَحْتَ شَوْبَتِهِ جَعَلًا
وَهَكَذَا لَمْ يَنْغَمِ نَبِيٌّ إِلَى النَّاسِ غَامَّةً إِلَّا هُوَ خَاصَّةً ، فَيَمِيعُ شَرَايِعِ
الْأَنْبِيَاءِ هِيَ بِالْحَقِيقَةِ شَرْعُهُ كُلُّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ نے فتوحات مکہ کے باب ۱۰ میں حضور - فدا ابی و امی صلی اللہ
علیہ والہ وسلم - کے ارشاد و مبارک اَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ وَلَا فَخْرَ تحت فرمایا:

حضور - فدا ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - تمام نولہ آدم کے سردار و پیشوا ہیں
کیونکہ سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر سیدنا موسیٰ علیہ السلام تک تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ
والسلام آپ کے نائب و خلیفہ ہیں جیسے حضور - فدا ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے اس
حدیث میں خود وضاحت فرمادی:

لَوْ كَانَ مُؤَسَّسِي حَيَاةٍ مَا وَسَّعَهُ إِلَّا اتِّبَاعِي .

اگر موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اس دنیاوی زندگی میں زندہ ہوتے تو انہیں میری
اجتہاد و پیروی کے بغیر کوئی چارہ نہ ہوتا اور حضور - فدا ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے
اس بات بالکل حق و سچ فرمایا کیونکہ اگر آپ اپنے وجود مسعود کے ساتھ آدم علیہ السلام سے
الہا قیامت والہام

لیکھنا اپنے وجود کے زمانہ تک موجود ہوتے تو تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام جتنا آپ کی شریعت کے تحت ہوتے۔ اس سے معلوم ہوا کہ کوئی بھی نبی علیہ السلام تمام لوگوں کیلئے مبعوث نہیں ہوا بلکہ مخصوص لوگوں کیلئے مبعوث ہوا۔ پس درحقیقت تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شریعتیں حقیقت میں حضور۔ نداء الہی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہی شریعت ہیں۔

- ❦ -

عارف باللہ سیدنا عبدالرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جسم انصری سے پہلے بھی نبی تھے
 اَمْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَجِئَتْ عَلَيْهِ أَحْكَامُ
 النَّبِيِّتِ مِنْ ذَلِكَ الْغَيْبِ بِظُلُفِ الْأَنْبِيَاءِ الْعَاطِقِينَ، فَأَرْأَى الْأَحْكَامَ جِئَتْ
 عَلَيْهِمْ بَعَثَ الْبَقَّةَ كَمَا قَالَ سَوَّلَانَا النَّبِيُّ إِنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ نَبِيًّا قَبْلَهُ
 النَّشْأَةُ الْغَنُصُوتِيَّةُ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - اس وقت - جبکہ سیدنا
 آدم علیہ السلام کی تخلیق نہ ہوئی تھی - نبی تھے اور اس وقت ہی آپ پر نبوت کے احکام جاری
 ہوئے بخلاف انبیاء سابقین علیہم الصلوٰۃ والسلام کے کہ ان پر ان کی بعثت کے بعد نبوت
 کے احکام جاری ہوئے جیسے عارف باللہ سیدنا مولانا جامی قدس سرہ نے فرمایا کہ:
 حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - جسم انصری سے پہلے ہی نبی تھے۔

الحرف لکھی باب الناقب ۵۴۲/۵

علامہ شہاب الدین خفاجی مصری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
عالم ارواح میں اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم - کی روح مبارکہ کو سب سے پہلے پیدا فرمایا اور اس روح مبارکہ
کو نبوت کی خلعت شریفہ سے سرفراز کیا گیا اور حضور - فداہ ابی وامی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے عالم ارواح میں ہی وصف نبوت ثابت ہو گیا تھا

وَلَيْسَ الْمَغْدِيُّ أَنَّهُ كَانَ نَبِيًّا فِي عِلْمِ اللَّهِ تَعَالَى كَمَا قِيلَ لِأَنَّهُ لَا
يَخْتَصِرُ بِهِ بَلْ بَارَأَ اللَّهُ خَلْقَ رُوحِهِ قَبْلَ سَائِرِ الْأَرْوَاحِ وَقَطَعَ عَلَيْهَا
خُلْعَةَ التَّشْرِيفِ بِالنَّبُوءَةِ أَلْزَمَتْ لَهَا ذَلِكَ الْوُصْفَ طَوْرَ غَيْرِهَا فِي
عَالَمِ الْأَرْوَاحِ بِإِغْلَامٍ لِلْمَلَأَةِ الْأَعْلَى بِهِ وَإِنَّا كَانَتِ النَّبُوءَةُ صِفَةً رُوحِهِ
عَلِمَ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْفُ مَوْتَهُ نَبِيًّا رَسُولًا .

كُنُوتٌ نَبِيًّا وَاَتَاهُ نَبِيُّ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ نَبِيًّا كَمَا آتَى نَبِيَّ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ نَبِيًّا
 صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ علم الہی میں نبی تھے جیسا کہ کہا گیا ہے کیونکہ اس معنی کے اعتبار سے
 آپ کی کوئی خصوصیت نہیں رہتی بلکہ حدیث کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح
 اقدس کو تمام ارواح سے پہلے پیدا فرمایا اور نبوت دے کر خلعت شرف و تکریم سے نوازا یعنی
 عالم ارواح میں یہ وصف نبوت آپ کی روح کے علاوہ کسی کو عطا ہوا اور ثابِت ہے۔ علماء
 اعلیٰ فرشتوں کو بتانے کیلئے آپ کو یہ وصف نبوت دیا گیا جب نبوت آپ کی روح
 اقدس کی صفات ہے تو اس سے معلوم ہوا کہ حضور سیدنا رسول اللہ۔ نداء الہی و امی صلی اللہ علیہ
 والہ وسلم۔ بعد از وفات بھی نبی مرسل ہیں آپ جس طرح عالم ارواح میں نبی تھے۔

علامہ شہاب الدین خفاجی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ مبارکہ
حضور سیدنا نبی کریم - فدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم -
نبی مطلق ہیں اور باقی تمام انبیاء آپ کے خلفاء اور نائب
ہیں آپ ابوالانبیاء بھی ہیں اور آپ آخر الانبیاء بھی ہیں

فَإِنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ الْكَامِلُ ، وَسَائِرُ الْأَنْبِيَاءِ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ خُلَفَاؤُهُ وَالتَّوَلَّيْتُمْ شَرِيعَتَهُ ظَهَرَتْ عَلَى لِسَانِ
كُلِّ نَبِيٍّ بِقُوَّةِ اسْتِغْنَاءِ أَهْلِ زَمَانِهِ ، فَهُوَ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -
أَبُو الْأَنْبِيَاءِ وَآخِرُهُمْ

یہ نکتہ حضور - فدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - النبی المطلق ہیں یعنی آپ کی
جراحہ خارجی فضائل النبی المثلار جلد ۳ صفحہ ۴۱

نبوت کسی دور اور کسی زمانے اور کسی مدت کیلئے مختص، محصور، محدود اور مقصور نہیں ہے۔ آپ کی نبوت تمام ادوار، تمام زمانیات اور مکانات میں موجود جاری اور جاری رہی ہے، دیگر تمام انبیاء آپ کے خاتمہ اور مآئین ہیں اور تمام شرائع آپ کی ہی شریعت ہے جس کا ظہور اہل زمان کی استعداد اور قابلیت کے مطابق ہر نبی کی زبان سے ہوا پس حضور۔ قدس او اہل و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ ابو الانبیاء، سب نبیوں کے باپ، ان کے وجودِ نوری سے پہلے نوبت سے سرفراز تھے اور آپ آخر الانبیاء بھی ہیں۔

www.bookslibrary.net

عارف کامل سیدنا عبد الغنی نایلی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم - فدراہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - کے نور کو پیدا فرمایا پھر اس نور محمدی - فدراہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - سے تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے انوار پیدا فرمائے

إِنَّ النُّورَ نُوْرَانِ: النُّورُ الدُّنُوْ وَهُوَ الْعَيْبُ الْمَطْلُوْ وَهُوَ النُّوْرُ
الْقَدِيْمُ الْمُنَزَّ عَنِ الْكَيْفِيَّةِ وَهُوَ الْمُنْشَأُ إِلَيْهِ بِقَوْلِهِ تَعَالَى مَثَلُ نُورٍ أَوْ
نُورٍ مُّخْمَبٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَشَمَكَلَالَانِ لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَا
خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ نُورٍ ثُمَّ خَلَقَ مِنْهُ كُلَّ شَيْءٍ كَمَا تَقَعَّمُ إِلَى أَنْ قَالَ فَهَبْهُ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ حَيْثُ الْحَقِيقَةُ وَغَيْرُهُ مِنْ حَيْثُ
السُّوْرَةُ كَمَا أَنَّهُ نُورُ النَّوْرِ مِنْ حَيْثُ الْحَقِيقَةُ وَغَيْرُهُ مِنْ حَيْثُ

الصُّورَةِ بِإِذْنِ الْعَالَمِ بِجَمِيعِ أَجْزَائِهِ مَوْجُودٌ مِنَ الْعَظَمِ لِتَجَلَّى اللَّهِ تَعَالَى
لَهُ وَتَجَمُّدٌ لَهُ الْوُجُودُ كُلُّ لَمْحَةٍ بِالتَّجَلَّى وَهُوَ نُورٌ مُخْتَصِبٌ عَلَى اللَّهِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى وَهَبَ هَذَا النُّورَ الْأَعْظَمَ لَهُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ سَلَةَ رَحْمَةِ لِلْعَالَمِينَ فَلَا يُوجِبُ إِلَّا بِوَاسِطَةِ نُورِهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَبَضَ مِنْ هَذَا النُّورِ الْأَعْظَمِ الَّذِي هُوَ
تَجَلَّى اللَّهُ تَعَالَى فِي الْعَالَمِ أَنْوَارَ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ عَلَيْهِمُ
السَّلَامُ وَجَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ وَالْأَوْلِيَاءِ وَالْمُؤْمِنِينَ .

جے تک وہ نور ہیں ایک نور حق - اللہ تعالیٰ کا نور - یہ غیب مطلق ہے یہ نور قدیم ہے
جو کیفیت سے پاک ہے اس کی طرف اللہ تعالیٰ نے اپنے فرمان سے اشارہ فرمایا:

أَلَمْ يَلِكْ نُورُ السَّلَوَاتِ وَالْأَنْوَارِ اللَّهُ زَمِينُ نُورِ آ - مانوں کا نور ہے اور دوسرا نور
ہمارے نبی کریم - خدا و ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کا نور ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے فرمان
کے ذریعے اس کی طرف اشارہ فرمایا ہے مثل نورہ حضور مدنا محمد مصطفیٰ - خدا و ابی و امی صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے نور کی مثال مشکاؤ جیسی ہے کیونکہ یہی وہ نور ہے جس کو اللہ نے سب
سے پہلے اپنے نور سے پیدا فرمایا، پھر اس نور سے ہر شی پیدا فرمائی، چنانچہ کہ پہلے گزر چکا
ہے۔ پس رسول اللہ - خدا و ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - اپنی حقیقت کے اعتبار سے
کائنات کا عین ہیں اور صورت مبارکہ کے لحاظ سے غیر ہیں اس لئے کہ جہاں اپنے تمام
اجزاء کے ساتھ عدم سے وجود میں اس وقت آیا جب اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ - خدا و ابی

وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کسے وجود کیلئے تجلی فرمائی اور اس تجلی کی بدولت وجود کائنات ہر لمحہ تبدیل ہونے لگا، وہ تجلی نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ نور اعظم۔ تجلی۔ رسول اللہ۔ فدا دہلی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کہہ ہیہ فرمایا اور اسی نور اعظم۔ تجلی۔ کو عالمین کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔ پس ہر شی آپ۔ فدا دہلی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کے نور سے معرض وجود میں آئی ہے، پھر اس نور اعظم جو جہاں میں اللہ کی تجلی تھی تمام انبیاء اور رسولوں، تمام ملائکہ سفرشتے۔ تمام اولیاء اور تمام مؤمنین کے انوار اس سے قبض فرمائے۔ صلوات اللہ علیہم۔

سیدنا احمد بن محمد بن سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے نور مبارک کو پیدا فرمایا پھر اس سے انبیاء کرام علیہم السلام کے انوار کو پیدا فرمایا اور اس نور محمدی کی کمالات اور نبوت کے فیضان سے تکمیل فرمائی پھر حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو حکم دیا کہ آپ انبیاء کرام کے انوار کو دیکھیں تو آپ کا نور ان پر چھا گیا جس سے اللہ تعالیٰ نے انہیں قوت گویائی دی اور ان سے فرمایا: یہ محمد بن عبد اللہ کا نور ہے اگر تم اس پر ایمان لاؤ گے تو تمہیں نبی بنا دیا جائے گا پس سب انبیاء کرام آپ پر ایمان لے آئے

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْكَ مِنْ نَبِيٍّ مُنْجِبٍ كَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَأَخْرَجَ مِنْهُ أَمْةً مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَمَعْلَمَةً بِأَفْخِصَةِ الْكَمَالَاتِ وَالنُّبُوَّةِ

فَأَمَرَهُ أَنْ يُنْظَرُ إِلَى أَنْوَامِ الْأَنْبِيَاءِ الْمَيِّتِينَ أَخْرَجُوا مِنْ نُورِهِمْ فَغَشَّيَهُمْ مِنْ نُورِهِمْ مَا أَنْصَلَقَهُمُ اللَّهُ بِهِ وَقَالُوا يَا رَبَّنَا مَنْ هَٰذَا الَّذِي غَشَّيْنَا نُورُهُ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى: هَٰذَا نُورُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِنْ أَنْتُمْ أَمْتُمْ بِهِ جَعَلْتُكُمْ نَبِيًّا قَالُوا آمَنَّا بِهِ وَبَنَيْنُوهُ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِهَٰذَا نَبِيٌّ عَلَيْكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَمَا لِي قَوْلُهُ تَعَالَى وَهَٰذَا أَخَذَ اللَّهُ مِنْهَا النَّبِيِّينَ ، الْآلِيَةِ

روایت کیا گیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی حضور محمد مصطفیٰ - خدا ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نور پیدا فرمایا اور اس نور سے انبیاء کرام کے نور کو تخریج فرمایا اور اسی نور کی نبوت اور کمالات کے فیضان سے تشکیل فرمائی تو اللہ نے نبی کریم - خدا ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور کو نکھ دیا کہ وہ انبیاء کے انوار کو ماحظ کرے جو اس کے نور سے نکالے گئے ہیں۔ نور محمدی انبیاء کے انوار پر چھا گیا اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے انوار کو قوت گویائی عطا فرمائی تو انہوں نے کیا کہا؟ ہمارے رب! یہ ذات کون ہے جس کا نور ہم پر چھا گیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

یہ محمد بن عبد اللہ - خدا ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نور ہے اگر تم اس پر ایمان لائے تو میں تمہیں نبی بناؤں گا اس پر وہ بول اٹھے ہم اس کی ذات اور اس کی نبوت پر ایمان لائے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

میں اس پر تمہارا گواہ ہوں انہوں نے کہا: ہاں یہی وہ یثاق ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے وَهَٰذَا أَخَذَ اللَّهُ مِنْهَا النَّبِيِّينَ کریمہ میں فرمایا ہے۔

جو احادیثی فضائل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں

شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت اور
آپ کے کمالات عالم ارواح میں ظاہر تھے اور ارواح انبیاء کرام - علیہم
السلام - آپ سے استفادہ کرتی تھیں اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم - نے خود فرمایا: میں اس وقت بھی خارج میں نبی تھا جبکہ دیگر انبیاء
کرام - علیہم السلام - صرف علم الہی میں نبی تھے خارج میں نہ تھے

جوابش آنکہ منگو چہ کہ نبوت آنحضرت و کمالات وے صلی اللہ علیہ وسلم در عالم
ارواح ظاہر کردہ بودند، و ارواح انبیاء ازاں استفادہ کردند چنانکہ فرمودہ است نبیاً الخدیث
و نبوت انبیاء دیگر در علم الہی بودند نہ در خارج -
عارج مہو سے جلد اسلوب ۷

شیخ محقق رحمۃ اللہ علیہ کی یہ عبارت ایک سوال کا جواب ہے اس کے جواب میں اکابرین ملت فرماتے ہیں کہ آنحضرت - خدا والہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم - کی نبوت اور دیگر کمالات عالم ارواح میں ظاہر کر دیئے گئے تھے اور انبیاء کرام کی روحیں آپ کی روح القدس سے استفادہ کرتی تھیں جیسا کہ آپ کا ارشاد گرامی ہے:

كُنُوتُ نَبِيًّا وَاَتَمُّ نَبِيٍّ الرَّوحُ وَالْأَنْبِيَاءُ كَرَامُ كِي نُبُوْتِ عِلْمِ
الہی میں تھی خارجی اور ظاہر میں نہ تھی۔

سیدنا تاج الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور رسید العالمین - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی
بعثت مبارکہ اولین و آخرین تمام انسانوں کیلئے ہے

آپ کے فرمان بُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً
کے بارے میں ہمارا یہ گمان تھا کہ اس سے مراد آپ کے زمانہ اقدس سے لے کر
قیامت تک کی بعثت ہے لیکن بعد میں پتہ چلا:
فَبَارِئُكُمْ لِيُجْمَعَ النَّاسُ أَهْلُهُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ كَمَا بَعَثْتُ أَوَّلِينَ، وَآخِرِينَ
تمام انسانیت کو شامل ہے۔

شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - تمام موجودات
قدیمہ و جدیدہ کی اصل و حقیقت ہیں آپ کو اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا فرمایا
ہے اور آپ اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات کا مظہر ہیں

وے صلی اللہ علیہ وسلم برزخ کلی است قائم و خالق و جو قدیم و حدیث پس
اور است حقیقت ہر یک از جنات و ذاتا و صفاتا زیر اکمل خلق است از نور ذات، جامع اسماء
و صفات، آثار و افعال

آپ برزخ بھی ہیں جو موجودات کے وجود میں قائم، موجودات قدیم، ہوں یا جدیدہ،
ہر چیز کی حقیقت آپ ہی ہیں، ذات کا معاملہ ہو یا صفات کا آپ اللہ تعالیٰ کے نور ذات سے
پیدا ہوئے ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات جلیلہ کے چھپتا نور سکھایا ہے۔

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کا ارشاد گرامی میں اس وقت بھی نبی تھا جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے

عَنْ مَيْمُونَةَ الْقِبْرِ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَتَى كُنْتُ نَبِيًّا؟ قَالَ: **يَا مَرْءُ بَنِي الرَّؤُوحَةِ وَالْجَنَّةِ**

حضرت میسرہ فجر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ کب سے نبی ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا:
- اس وقت سے - جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

یہ کہنا کہ حضور - قداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کا نبی ہونا عالم ارواح میں علم الہی میں تھا ایسے تو سارے انبیاء علیہم السلام علم الہی میں نبی تھے بلکہ درحقیقت عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم - قداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کیلئے وصف نبوت ثابت و لازم ہو چکا تھا ورنہ مَکْنُہُ نَبِیًّا وَاَصَمُ بَیِّنُ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ کہنے میں کیا خصوصیت ہے

وَيَقْبِضُ بِمَا لَكَ مَفْنَى قَوْلُهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -
مَکْنُہُ نَبِیًّا وَاَصَمُ بَیِّنُ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ مَا لَمْ يَمُرْ فَسْرُهُ يَعْلَمُ اللَّهُ
بَأَنَّهُ سَيَصْبِرُ نَبِیًّا لَمْ يَصِلْ إِلَى هَذَا الْمَعْنَى لِأَنَّهُ يَعْلَمُ اللَّهُ مُحِيطٌ بِجَمِيعِ
الْأَشْيَاءِ وَوَضُوعُ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - بِالنَّبُوءَةِ فِي مَالِكِ
الْوَقْتِ يَنْبَغِي أَنْ يُفْهَمَ مِنْهُ أَنَّهُ أَمْرٌ ثَابِتٌ لَهُ فِي مَالِكِ الْوَقْتِ وَلِهَذَا

يَا أَيُّهَا آدَمُ اسْمُهُ مَكْتُوبًا عَلَى الْعَرْشِ مُدَمَّتٌ رِسْمُهُ وَاللَّهُ : فَلَا بُدَّ أَنْ
يَكُونَ مَا إِلَيْكَ مَعْنَى خَاتَمًا فِي مَا إِلَيْكَ الْوَقْتُ وَلَوْ كَانَ الْمُرَافِقُ مَا إِلَيْكَ
مُجَرَّبُ الْعِلْمُ بِمَا سَيَكُونُ فِي الْمُسْتَقْبَلِ لَمْ يَكُنْ لَهُ خُصُوصِيَّةٌ بِأَنَّهُ نَبِيٌّ
وَأَدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ أَنَّ جَمِيعَ الْأَنْبِيَاءِ يَعْلَمُ اللَّهُ نَبُوَّتَهُمْ فِي
مَا إِلَيْكَ الْوَقْتُ وَقَبْلَهُ فَلَا بُدَّ مِنْ خُصُوصِيَّةٍ لِلنَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ - لِإِذْلَاجِهَا أَخْبَرَ بِهَذَا الْقَبْرِ أَغْلَامًا لِيَعْرِفُوا قَتْلَهُ عِنْدَ اللَّهِ
تَعَالَى فَيَنْتَظِلُّ لَهُمُ الْخَيْرُ بِمَا إِلَيْكَ

اور یہی بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد سے عیاں ہے:

كُنْتُ نَبِيًّا وَأَدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ

میں اس وقت بھی نبی تھا جب کہ حضرت آدم علیہ السلام روح و جسمِ ناک کی
درمیان تھے۔

اور اگر کوئی اس کی یہ تفسیر کرے کہ اللہ عزوجل جانتا ہے کہ آپ مستقبل میں نبی
ہوں گے تو یہ تفسیر مناسب نہیں ہے کیونکہ اس صورت میں اسے حقیقت کا بڑے تک رسائی نہیں
ہوئی۔ اس لئے کہ علم الہی تمام اشیاء کو محیط ہے اور حضور سیدنا رسول اللہ خدا و انبی و امی صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنی نبوت کی جو حقیقت بیان فرمائی اس کا مفہوم یہ نہیں ہوتا ہے کہ
آپ - خدا و انبی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی نبوت اس وقت - عالم ارواح - میں بھی تھی۔

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ

المواہب اللدنیہ جلد ۱ صفحہ ۳۰۸

یہی وجہ تو ہے کہ سیدنا آدم علیہ السلام نے آنکھ کھولنے ہی سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کا اسم مبارک عرش الہی پر محمد رسول اللہ نکلا دیکھا۔ احوالہ یہ ماننا پڑے گا کہ آپ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی نبوت جلیل و تخلیق آدم علیہ السلام سے پہلے تھی۔

اور اگر صرف علم الہی میں آپ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کا نبی ہونا مانا جائے یعنی یہ کہ آپ آئندہ ایک وقت مقرر ہو پر نبی ہوں گے تو یہ معنی مراد لینے سے رسول اللہ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی کوئی خصوصیت ثابت نہیں ہوتی حالانکہ حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے ارشاد فرمایا ہے:

میں نبی تھا جبکہ حضرت آدم علیہ السلام روح و جسد کے درمیان تھے اس لئے کہ علم الہی میں تو تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی جو تھیں اس وقت بھی تھیں اور اس سے پہلے بھی تھیں اس میں حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - ہی کی کیا تخصیص ہے؟ حالانکہ حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے اس کا تذکرہ اسی لئے فرمایا کہ آپ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی امت کو پتہ چل جائے کہ اللہ رب العزت نے آپ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو کس قدر مرتبہ اعلیٰ سے نوازا ہے اور آپ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی نبوت تمام نبیوں کی آفرینش سے بھی پہلے موجود اور متعین تھی۔

علامہ تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت
ورسالت تمام مخلوق کے لیے تمام ہے سیدنا آدم علیہ السلام کے زمانہ اقدس
سے لیکر قیامت تک حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے بھی نبی ہیں

قَالَ الشَّيْخُ تَقِيُّ الدِّينِ السَّبْكِيُّ
فِي طَبَقِ الْأَيَّةِ الشَّرِيفَةِ مِنَ التَّنْوِيهِ بِالْمَنِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ - وَتَعْظِيمِ قَدْرِهِ الْغَلِيِّ مَا لَا يُخْفَى ، وَبَيَّهَ مَعَ ذَلِكَ أَنَّ عَلَى
تَقْدِيرِ مَجْنِبِهِ فِي زَمَانِهِمْ يَكُونُ مَرْسَلًا إِلَيْهِمْ ، فَتَكُونُ رِسَالَتُهُ وَنُبُوَّتُهُ
غَايَةً لِجَمِيعِ الْخَلْقِ ، مِنْ زَمَنِ آخِرِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَتَكُونُ الْإِنْبِيَاءُ

وَأَمَّهُمْ كُلُّهُمْ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، وَيَكُونُ قَوْلُهُمْ حَقًّا إِلَى النَّاسِ كَأَنَّهُ لَا يَخْتَصِرُ بِهِ النَّاسُ مِنْ زَمَانِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، بَلْ يَتَنَاقَلُ مِنْ قِبَلِهِمْ أَيْضًا، وَيَتَّبِعُونَ بِمَا كَلَّمَ مَعْنَى قَوْلِهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

كُنْتُ نَبِيًّا وَأَتَمُّ بَيْنَ الرُّسُلِ وَالْيَسِيرُ قَالَ: فَإِنَّا عَرَفْنَا هَذَا فَالْنَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ، وَلِهَذَا أَظْهَرَ فِي الْآخِرَةِ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ لَوَاهِهِ، وَفِي الثَّنِيَا كَلَّمَ كَلَّمَ لَيْلَةَ الْإِسَاءِ صَلَّى بِهِمْ، وَلَوْ أَنَّ مَجْنُونَهُ فِي زَمَانِهِمْ وَنُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى - صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ - وَجِبَتْ عَلَيْهِمْ وَعَلَى أُمَّهِمْ الْإِيمَانُ بِهِ وَتُذَرَّتْ، وَبِهَا كَلَّمَ أَخَذَ اللَّهُ الْمِيثَاقَ عَلَيْهِمْ

حضرت شیخ تقی الدین مکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

اس آیت شریفہ میں حضور سیدنا نبی کریم - قدسہ اللہ علیہ وسلم - کی شان کی بلندی اور آپ کے بلند مرتبہ کی تعظیم کو جس انداز میں بیان کیا گیا وہ پوشیدہ نہیں ہے اور اس میں یہ بات بھی ہے کہ اگر فرض کریں نبی کریم - قدسہ اللہ علیہ وسلم - تو آپ ان کی وسلم - ان انبیاء کرام علیہم السلام میں سے کسی کے زمانے میں تشریف لائے تو آپ ان کی طرف بھیجے ہوئے ہوتے۔ پس آپ کی رسالت و نبوت حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک سب کیلئے عام ہے اور تمام انبیاء کرام اور ان کی امتیں آپ کی امت میں شامل ہیں اور سرکارِ دو عالم - قدسہ اللہ علیہ وسلم - کا ارشاد گرامی:

المواہب اللدنیہ جلد ۱ صفحہ ۵۷

سیدنا احمد بن محمد تسطیٰ فی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو وہ کمالات بھی عطا فرمائے جو کسی اور نبی کو عطا نہ فرمائے آپ کو جو امح الکلم سے سرفراز کیا گیا اور آپ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ سیدنا آدم - علیہ السلام - روح اور جسم کے درمیان تھے جبکہ دیگر انبیاء کرام - علیہم السلام - کو نبوت اپنے اپنے زمانہ نبوت میں اور رسالت اپنے اپنے زمانہ رسالت میں ملی

أَعْلَمَ نَوَىَّ اللَّهُ قَلْبِي وَقَلْبَكَ ، وَفَضَّلَ سِرِّي وَسِرَّكَ ، أَوْ اللَّهُ
تَعَالَى قَطُّ خُصَّ نَبِيًّا - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - بِأَشْيَاءَ لَمْ يُعْطِهَا لِنَبِيٍّ
قَبْلَهُ ، وَمَا خُصَّ نَبِيٌّ بِشَيْءٍ إِلَّا وَكَانَ لِعَيْنِنَا مُتَّعِبٍ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ - بِمُثْلِهِ ، فَإِنَّهُ أَوْجَدَ جَمَاعَةَ الْمَكَلِمِ ، وَكَانَ نَبِيًّا وَأَمْرًا بَيْنَ الرُّوْحِ

وَالْجَنَّةُ وَغَيْرُهَا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ لَمْ يَكُنْ نَبِيًّا إِلَّا فِي خَالٍ نَفْسِهِ وَنَسَا
رِسَالَتِهِ .

اللہ تعالیٰ میرے اور تیرے دل کو روشن کر دے، میرے اور تیرے دل کو پاک کر
دے جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی - فدا و اپنی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو بعض امور
کے ساتھ خاص کیا اور وہ باتیں آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں اور جس نبی کو جو کچھ دیا
گیا ہمارے آقا - فدا و اپنی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو بھی اس کی مثل دیا گیا آپ کو جماع
الکرم سے نوازا گیا اور آپ اس وقت بھی نبی تھے جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم
کے درمیان تھے جب کہ دیگر انبیاء کرام - علیہم السلام - اپنی اپنی نبوت اور اپنے اپنے زمانہ
رسالت کے زمانہ میں ہی نبی و رسول ہوئے۔

اللہ تعالیٰ نے جب اس عالم آب و گل میں حضور سیدنا نبی کریم
-نورانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو نبوت -نبوت مبعوثا لخلق-
سے مشرف فرمانے کا ارادہ فرمایا تو آپ جس بھی درخت یا پتھر کے
پاس سے گزرے تو وہ انعام علیک یا رسول اللہ کہتا

اپنی تجرات رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ:
بِإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمَّا أَرَادَ كَمَامَةً رَّسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِالنَّبُوءَةِ كَانَ لَا يَمُرُّ بِشَجَرٍ وَلَا خَبَرٍ إِلَّا قَالَ : الْعَلَامُ عَلَيَّ يَا رَسُولَ
اللَّهِ فَعَكَانَ يَلْفُفُونَ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ وَخَلْفِهِ فَلَا يُرَى أَحَدٌ .

جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول -نورانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو وصف

نبوت - نبوت مبعوث الی الخلق - سے مکرم فرمانے کا ارادہ فرمایا تو آپ جس چتر اور جس درخت کے پاس سے گزرتے وہ آپ کو اسام علیک یا رسول اللہ کہہ کر پکارتا، آپ دائیں، بائیں اور پس پشت التفات فرماتے مگر کوئی دکھائی نہ دیتا۔

- ☆ -

سیدنا ابوسعید خدریؓ مسعود بن محمد جموع قاسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
علماء و عرفاء تمام انبیاء و مرسلین علیہم الصلاۃ والسلام اور جملہ عباد اللہ الصالحین
حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی روح پاک سے علم و حکمت،
معارف ربانیہ اور اسرار ملکوتیہ حاصل کرتے رہے اور ہر قسم کا علم و حکمت حضور
- فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے سمندر کا ایک قطرہ و نقطہ ہے

فَاُولَٰئِكَ الْعُلَمَاءُ ، وَقُلُوبُهُمْ مُّخَافَتِمْ وَرَاجَاكُمْ رَاسِمْ
وَالْعُرْسِلِيُّ ، وَعِنَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ تَتَلَقَّى مِنْ رُوحِهِ - صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ ، وَالْمَعَارِفَ الرَّبَّانِيَّةَ ، وَالْأَسْرَارَ
الْمَلَكُوتِيَّةَ ، فَكُلُّ عِلْمٍ وَحِكْمَةٍ نُقْطَةُ مِنْ بَحْرِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَسَلَّمَ وَلَا يَفْظَمُ حَقِيقَتَهُ غَيْرُ رُوحِهِ ، لِأَقْوَالِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :

يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَمْ يَخْلُقْ بِالْحَقِّ لَمْ يَخْلُقْ حَقِيقَةً غَيْرَ وَبَيَّ .

پس علماء کی ارواح اور عارفین کے قلوب اور تمام انبیاء و مرسلین صلوات اللہ علیہم اجمعین اور عباد اللہ الصالحین کے قلوب و ارواح حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی روح پاک سے علم و حکمت و معارف ربانیہ اور اسرار ملکوتیہ حاصل کرتے رہے۔ پس ہر علم و حکمت حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے سمندر کا ایک قطرہ ہے جن کی حقیقت ان کے رب تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا کیونکہ حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کا ارشادِ باری ہے:

يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَمْ يَخْلُقْ بِالْحَقِّ لَمْ يَخْلُقْ حَقِيقَةً غَيْرَ وَبَيَّ .

اے ابو بکر! قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا میری حقیقت کو میرے رب تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔

— ❦ —

سیدنا عارف باللہ عبد الرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ کے شیخ مکرم سیدنا ابو عبد اللہ سلطان رحمۃ اللہ علیہ خواب میں زیارت مصطفیٰ - فداء الی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - سے مشرف ہوئے تو آپ نے فرمایا: میں فرشتوں، جملہ انبیاء و مرسلین اور تمام مخلوق کی مدد و اعانت کرنے والا ہوں، میں ہی اصل الموجودات ہوں، میں ہی مبداء و منتهی ہوں اور تمام غایات کی غایت مجھ تک ہی ہے اور مخلوق میں سے کوئی بھی مجھ سے آگے نہیں بڑھ سکتا

وَنَقَلَ مِنْ مَصْنُوعِ عَيْنِ النُّورِ ، عَنْ شَيْخِهِ أَبِي الْعَاصِمِ الْجَامِي ،
عَنْ شَيْخِهِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلْطَانَ أَنَّهُ قَالَ:
رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - فِي النَّوْمِ
فَقُلْتُ لَهُ: يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ مَعَهُ الْعَالَمِينَ وَالْمُرْسَلِينَ ،

فَقَالَ لِي : أَنَا مَكْتُبُ الْخَلَائِكَةِ وَالنَّبِيِّينَ وَمَا مِنْ خَلْقٍ إِلَّا أَجْمَعِينَ ، وَأَنَا
أَصْلُ الْمَوْجُودَاتِ ، وَالْمَمْنَعُ وَالْمُنْتَهَى ، وَإِلَى غَايَةِ الْغَايَاتِ ، وَلَا
يُغْنِيَانِي أَكْثَانُهُنَّ

عارف باللہ سیدنا عبدالرحمن جامی قدس سرہ اپنے شیخ سیدنا ابو عبداللہ بن سلطان
رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

میں نے حضور سیدنا رسول اللہ - قداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو خواب میں
دیکھا تو میں نے آپ سے عرض کی:

یا سیدی الیا رسول اللہ! آپ ہی فرشتوں اور رسولان کرام علیہم السلام کے مددگار
ہیں تو آپ نے مجھ سے فرمایا:

میں فرشتوں، حضرات انبیاء کرام علیہم السلام و رسول اللہ تعالیٰ کی ساری مخلوق
کی مدد و اعانت کرنے والا ہوں اور میں اصل الموجدات ہوں اور ہر مخلوق کی ابتدا و انتہا
ہوں اور مخلوق کی تمام حالتوں کی غایت مجھ تک ہے اور مجھ سے کوئی بھی آگے نہیں بڑھ سکتا۔

سیدنا ابوسر جان مسعود فاسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
مختصراً قدرہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو باطن میں
اولیت حاصل ہے اور ظاہر میں آخریت

۱۰ فَالْبَيْتُ كُنْزُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصَدِّقٌ لِلْأَنْبِيَاءِ السَّابِقِينَ
بِمَا قَرَأُوا مِنْهُ قَالَ الشَّيْخُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ الشُّعْرَانِيَّ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُمَا يَقُولُ تَقَالِيهِ لَكَ الْبَيْتُ هَكَذَا اللَّهُ فِيهِمْ هَكَذَا
أَيُّ لَوْ هَكَذَا هَكَذَا هَكَذَا الْمُبْدِي سَمِعْتُ النَّبِيَّ يَقُولُ فِي الْبَاطِنِ قَامَنَا
الْغَيْبُ فِيهِمْ هَكَذَا قَامَنَا كَالْغَيْبِ هَكَذَا إِنَّا الْأُولَى لَكَ بَاطِنُ
وَالْآخِرَةُ لَكَ ظَاهِرٌ

اور اس بات پر قرآن کریم سے دلیل ہے کہ حضور - قداہ نبی و امی صلی اللہ علیہ وسلم - اپنے ظہور سے قبل حضرات انبیاء کرام کی مدد و اعانت فرمانے والے تھے؟ جیسے ہمارے شیخ سیدی عید الوہاب شہرانی رحمۃ اللہ علیہؒ نے منابہر کاغذ نے فرمایا:

اللہ جل شانہ کا یہ ارشاد ہے:

أُولَئِكَ الصَّانِعُونَ وَاللَّهُ فَعَلْتُ مَا كُنْتُ أَفْعَلُ ۚ كَرَامًا وَهُمْ فِي
 جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی ہے آپ ان کو ملنے والی ہدایت کی بیروی کہتے یعنی ان کی
 ہدایت آپ ہی کی ہدایت ہے جو درحقیقت آپ ہی سے ان کی طرف باطن میں گئی ہے۔
 پس جب آپ ان کی ہدایت کی بیروی کریں گے تو دراصل یہ آپ کا اپنی ہی ہدایت پر
 چلنا ہے کیونکہ باطن آپ کو اہدیت حاصل ہے اور ظاہر آپ کو آخریت حاصل ہے۔

اولیاء کرام اور علماء عظام رحمہم اللہ تعالیٰ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ حضور - قدسہ ابلی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے ہر قسم کی علمی و عملی مدد ملتی ہے حضرات انبیاء کرام رسولان عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام آپ کے نائب کے طور پر انہیں سرانجام دیتے رہے پس آپ ہی اول و آخر اور ظاہر و باطن ہیں

وَبِالْخُلَّةِ قَبِ انْفَقَتْ كَلِمَةُ اَوْلِيَاءِ اللَّهِ وَالْعُلَمَاءِ بِاللَّهِ عَلَى اَنْ
الْعَصَفِ الْعِلْمِيِّ وَالْعَظَمِيِّ كُلُّهُ مِنْهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - فَهِيَ
الرَّسُولُ الْمُطْلَقَةُ عَلَى كُلِّ مَنْ تَقَضَّى مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ قَبْلَهُ ، فَعَلَى
نَسَبِ النَّبِيَّةِ عَنْهُ فَكَانَتْ قَبْلَ مَقَدِّمِهِمْ وَوَجُوبِ شَخْصِهِمْ نَبُوءَةً وَبَعْدَهُ
وِلَايَةً ، فَهِيَ الظَّاهِرُ بِهِمْ ، وَالْبَاطِنُ فِيهِمْ ، وَهُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ

وَالْبَاطِلُ

المنقصر اولیاء اللہ اور علماء باللہ رحمہم اللہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ علمی و عملی ہر قسم کی بد و حضور۔ خدا دانی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ سے ہی ہے۔ پس آپ رسول مطلق ہیں تمام انبیاء کرام علیہم السلام اور رسولان عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے جو آپ سے پہلے آپ کے نائب کے طور پر گزر چکے ہیں۔ پس آپ کی بعثت مبارکہ اور آپ کی شخصیت کے وجود سے پہلے نبوت تھی اور بعد میں ولایت پس حضور۔ خدا دانی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ ان کے ساتھ ظاہر ہیں اور ان میں باطن ہیں اور آپ ہی اول و آخر اور ظاہر و باطن ہیں۔

- ❦ -

المجاہد القادری: ۲/۳۵۲-۳۵۳

نکاح النکاح رزمیہ شہادۃ البشر: صفحہ ۶۲

سید المفسرین سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی ذات اقدس
واظہر زمانہ ماضی میں عزیزِ مہجرت کا مرکز رہی اور باذن اللہ لوگوں کی حاجات
پوری کرتی رہی تو وہ یقیناً بعد میں آنے والوں سے افضل و برتر ہے اس وجہ
سے حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - نے فرمایا: میں اس وقت
بھی نبی تھا جبکہ آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے

إِنَّهُ مَكَانٌ فِي الزَّمَانِ الْمَاضِي أَيْضاً عَزِيزاً مَرُّ عَلَى الْجَانِبِ
مَقْبَضُ الدَّاجَةِ أَشْرَفُ مِمَّنْ سَيَبْقَى كَمَا لَمْ يَلْغُ وَلَهُمَا قَالُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
كَتَبْتُ نَبِيًّا وَأَمْتُ نَبِيًّا نَبِيًّا وَالنَّبَاءُ وَالطَّبِئُ

بے شک جو ذات زمانہ ماضی سے ہی ہمیشہ عزیز اور توجہ خاص کا مرکز، حادث
بر آری کا محور ہو وہ بعد میں آنے والوں سے اشرف اور اعلیٰ ہوگی۔ اسی عظمت اور افضلیت
کے اظہار میں رسول اللہ - خدا دانی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - نے فرمایا:
میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام پانی اور کچھڑ کے درمیان تھے۔

- ☆ -

امت مصطفیٰ - فداہ ابی ہامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - گمراہی پر جمع
نہیں ہوگی اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہے اور جو جماعت
کے علاحدہ ہوگا جہنم میں جائے گا

عَوَايِدُ عُمَرَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - : قَلِيلٌ وَسَعْلُ اللَّهِ
- صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -
إِنَّ اللَّهَ لَا يَجْمَعُ أُمَّتِي - أَوْ قَالَ أُمَّةً مَحْمُودَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِلَافَةٍ وَيَصِلُ إِلَيْهِمُ الْجَمَاعَةُ وَمَنْ شَاءَ شِمْنَا إِلَى النَّارِ

صحیح سنن الترمذی	ترمذی (۲۶۶۷)	جلد ۲	صفحہ ۳۵۸
عالم الانبائی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر و زیادہ	ترمذی (۱۸۲۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۷
عالم الانبائی	صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ ابن عمر - رضی اللہ عنہما - سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -
 فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:
 یقیناً اللہ تعالیٰ میری امت - یا فرمایا: امت محمدیہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم - کو گمراہی پر جمع نہیں فرمائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہے اور جو
 جماعت سے علیحدہ ہوا اسے آگ میں پھینکا گیا۔
 - - -

www.bookslibrary.net

حضرت سیدنا محدث کبیر جلال الدین اسیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فدا دہا ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - آدم علیہ السلام
سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق کی طرف مبعوث کئے گئے اور جب آپ کا
وجود محسوس نہ تھا تو یہی انبیاء کرام آپ کے نائب کے طور پر تشریف لاتے
رہے اور ہر نبی آپ ہی کی شریعت کا ایک حصہ لے کر تشریف لایا اور اس
سے تجاوز نہ کیا

مسلم شریف اور دیگر کتب احادیث میں ہے: **أَرْسَلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كُلِّهِمْ**
تمام مخلوق کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے۔ امام جلال الدین اسیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:
إِنَّ هَذِهِ مَبْعُوثٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَمِيعِ الْخَلْقِ مِنْ
لَدُنْ آدَمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ، فَكَانَتْ الْأَنْبِيَاءُ كُلُّهُمْ نُؤَابَةً مُصَدَّةً غَيْبَةَ

جَسَمِ الشَّرِيفِ وَكَانَ كُلُّ نَبِيٍّ يُنْعَمُ بِطَائِفَةٍ مِنْ شَرَفِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْعَمُ أَحَدًا.

آپ - فدا دینی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی بعثت شریفہ آدم علیہ السلام سے لے کر قیام قیامت تک ہونے والی سب مخلوق کی طرف ہوئی ہے۔ آپ کے جسم شریف کی غیرت اور عدم موجودگی میں تمام انبیاء آپ کے نائبین تھے ہر نبی آپ - فدا دینی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی شریعت کا ایک حصہ لے کر مبعوث ہوا وہ اس سے آگے نہ بڑھ سکا۔

- ❦ -

www.bookslibrary.net

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی نبوت مبارکہ
سیدنا آدم علیہ السلام کی نبوت سے پہلے وجود عینی میں ظاہر ہو چکی تھی

إِنَّ اللَّهَ قَدْ نَفَخَ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِأَرْبَعَةِ
عَشَرَ أَلْفَ عَامٍ فِي رُوحِهِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهِ الرُّوحَ وَتَسْتَبِيحُ الْمَلَائِكَةُ
بِغَيْرِهِمْ وَهَذَا يُدْهِمُ أَنَّ خَلْقَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ لِلْمَلَائِكَةِ
مُغْتَابِهِمْ فَهَذَا كَرِيحٌ فِي أَنَّ خَلْقَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهَرَتْ نَبُوَّتُهُ فِي
الْجَوَابِ الْغَيْبِيِّ قَبْلَ نَبُوَّةِ آدَمَ وَغَيْرِهِ وَأَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَمْ تَعْرِفْ نَبِيًّا قَبْلَهُ
بِجَنَابِ اللَّهِ تَعَالَى خَمِيرٌ لَوْ كَوْنُ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَمَا يَزعمُ جَدُّهُ بَرَارُ
سَالٍ پَہلے پیدا فرمایا اور ایک روایت میں :

وہ نور اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا تھا اور ملائکہ اس کی تسبیح کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور یہ بات اس کی تائید کرتی ہے کہ حضور - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - ملائکہ - فرشتوں - کیلئے رسول تھے جیسے آپ ملائکہ کے علاوہ - جن و انس - کے رسول ہیں اور یہ صریح ہے اس بات میں کہ حضور - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی نبوت مبارکہ سیدنا آدم - علیہ السلام کی نبوت سے پہلے وجود یعنی میں ظاہر و باہر تھی اور ملائکہ کو آپ سے پہلے کسی نبی کا عرفان نہ تھا۔

سیدنا علامہ بیجوری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضرات انبیاء کرام - علیہم الصلوٰۃ والسلام - کے معجزات
آپ کے نور سے ہیں

وَكُلُّ الَّذِي آتَى الرُّسُلَ الْكَرَامَ بِهَا فَإِنَّمَا أَتَتْهُ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ
أَيُّ: وَكُلُّ الْمُعْجَزَاتِ الَّتِي آتَتْ بِهَا الرُّسُلُ الْكَرَامُ لِأَمْتِهِمْ
فَلَمْ تَتَّصِلْ بِهِمْ إِلَّا مِنْ مُعْجَزَاتِهِ - عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - أَنَّهُ مِنْ
نُورِهِ الْمُنِيرِ هُوَ أَصْلُ الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا ، فَالْمُعْجَزَاتُ وَالْأَنْوَاعُ مِنْ نُورِهِ ،
وَالْجَنَّةُ مِنْ نُورِهِ ، وَالمُعْجَزَاتُ الْأَنْبِيَاءُ مِنْ نُورِهِ -

بروزہ معجزہ جو حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے ہاتھوں ظہور پذیر ہوا وہ درحقیقت
حضور - فدائے الٰہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے نور پاک سے ہی انہیں نصیب ہوا ہے۔

المبرورہ شرح لیا جری ص ۹۶

یعنی ہر وہ معجزات مبارکہ جو حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام سے ان کی امتوں کیلئے ان کے ہاتھوں ظہور پذیر ہوا تو درحقیقت وہ انہیں حضور - نداء الہی و الہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے معجزات مبارکہ سے ہی نصیب ہوئے ہیں یا وہ معجزات ان کو حضور - نداء الہی و الہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے نور پاک سے جو تمام اشیاء کی اصل ہے سے ملے ہیں۔ پس تمام آسمان اور زمین آپ کے نور سے ہیں، جنت آپ کے نور سے پیدا شدہ ہے اور حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے معجزات مبارکہ بھی آپ کے نور پاک سے ہیں۔

عارف صادق سیدنا علی خواص رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی
روح پاک کے حضرات انبیاء کرام - علیہم الصلوٰۃ والسلام - واولیاء
عظام رحمۃ اللہ علیہم کی ارواح مبارکہ مدد و فیض لینے والی ہیں

قَالَ سَيَبْدُو عَلَى الْخَوَاصِّ رَحْمَةُ اللَّهِ وَأَفَاضَ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِهِ:
أَزْوَاجُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ مُسْتَوْدَعَةٌ مِنْ زَوْجِ مُقْتَصِبٍ - صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - . انتهى
سیدی علی خواص رحمہ اللہ و افاض علینا من برکاتہ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: انجلیبی فی سیرۃ ۱/۲۴۰

نفاذ لکڑی رزمین اخبار سہ ماہی ۶ صفحہ ۶

انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی ارواح
 مقدسہ حضور سید العالمین محمد رسول اللہ - ندا و ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی روح پاک
 سے فیض و مدد لینے والی ہیں۔

- ☆ -

شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
صبح صادق ہے لے کر سورج طلوع ہونے تک کی روشنی درحقیقت
سورج ہی کی روشنی ہے اسی طرح حضرت سیدنا آدم علیہ السلام سے
لے کر سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تک کا نور درحقیقت حضور سیدنا محمد مصطفیٰ
- قدسہ البی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ہی نور ہے۔

اِنَّ اَمَانَ كُلِّ شَيْءٍ مُّتَقَدِّمٌ شَرِّهِ مُخْتَصِبٌ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَ صَلَّوْا - بِمَنْزِلَةِ صَلَّوْا فِي الْفَجْرِ اِلَى حَيْثُ صَلَّوْا فِي الشُّمُسِ ، فَكَانَ مَا اِلَى
الْحُسْبَاءِ وَتَرَايُهُ مِنَ الشُّمُسِ فَتَكُونُ اُمَّةٌ مُّخْتَصِبٌ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَ صَلَّوْا - بِمَنْزِلَةِ اِلَى اَنْتَارِ بِهَجَبِ

القوليات النادرة جلد ۱۳ صفحہ ۱۵۲

جب کہ ہرگز شہ شریعت جو شریعت محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پہلے ہے
ایسے ہے جیسے طلوع فجر سے لے کر طلوع آفتاب تک کا وقت تو اس وقت کی رشتی سورج کی
جہ سے بڑھتی جاتی ہے پس حضور سیدہ محمد مصطفیٰ - خداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی
امت سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر دنیا میں پائے جانے والے آخری انسان تک ہے۔

- ☆ -

سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تک
تمام انبیاء کرام حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - کے نائب و خلیفہ ہیں

فَكَانَتْ الْأَنْبِيَاءُ فِي الْعَالَمِ نُهَابَةً - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -
مِنْ أَهْلِ الْوَأَخِرِ الرَّسُولِ - عَلَيْهِمُ السَّلَامُ -

حضرات انبیاء کرام علیہم السلام جہاں دنیا میں آپ - فداہ ابی وای صلی
اللہ علیہ والہ وسلم - کے نائب و خلیفہ تھے آدم علیہ السلام سے لے کر - حضور فداہ ابی وای
صلی اللہ علیہ والہ وسلم - سے قبل آخری رسول - سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تک -

سرتاج الاولیاء سیدنا محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی
نبوت مبارکہ سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک ہے

فَهِهِ الْمَلَكُ وَالْعَبْدُ، وَكُلُّ سُؤْلِ سَأَلَهُ، فَبُعِثَ إِلَى قَوْمٍ
مُخْصَصِينَ، لَمْ تَعْمُ رِسَالَةُ أَحَبِّ مَنِ الرُّسُلِ، سَعَى وَمَالَتِهِ - صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - فَمَنْ زَمَانِ أَهْلِهِ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - إِلَى زَمَانِ
مُخْتَصِبٍ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

پس حضور - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - یا شہاد اور سرور ہیں اور آپ کے
علاوہ ہر رسول علیہ السلام کو قوم مخصوص کی طرف مبعوث فرمایا گیا۔ ان رسولوں میں سے کسی

سید الاولیاء محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 جملہ انبیاء کرام علیہم السلام - دربار خیر الوری - فداہ ابی وای
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے دربان ہیں
الْأَنْبِيَاءُ حُبُّهُ النَّبِيُّ مُحْتَمِبٌ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَالْهٖ وَسَلَّمَ - قَبْلَ زَمَانٍ يَغْتَبِهُ
 حضرات انبیاء کرام علیہم السلام حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے زمانہ بعثت سے پہلے آپ کے در کے دربان تھے

وَأَنَّمَا قُلْتُمُ الْإِنَّمَا هُمْ - أَيْ الْأَنْبِيَاءُ قَبْلَ ظُهُورِ النَّبِيِّ مُحْتَمِبٌ -
تَحِيَّتُهُ، لِقَوْلِهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :
أَمُّهُمُ فَهُمْ مَوَدَّةٌ تَحْتَ لَهَا بَابٌ، فَهُمْ نُهَائِدٌ فِي عَالَمِ الْخَلْقِ

اور بے شک ہم نے کہا کہ وہ یعنی حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام حضور سیدنا نبی کریم محمد مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے - دنیا میں - ظہور سے قبل آپ کے دربان تھے یہ ہم نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے اس ارشاد مبارک کی روشنی میں کہا ہے کہ آدم اور آدم علیہ السلام سے علاوہ جو بھی ہے وہ میرے جہنم کے نیچے ہوں گے۔ پس وہ آپ کے نائب و خلیفہ ہوئے عالم خلق - عالم دنیا - میں۔

www.bookslibrary.net

عارف باللہ سیدنا پیر مہر علی شاہ تاجدار گولڑہ شریف رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ نبوت کے دو رخ ہیں ایک بطون جس سے منجانب اللہ فیض حاصل کیا جاتا ہے اور دوسرا ظہور جس کے ذریعے مخلوق کی ہدایت کی جاتی ہے

نبوت و رسالت کیلئے دو رخ ہیں یا یوں کہو بطون و ظہور ہے۔ بطون مہارت ہے اخذ کرنے فیضان سے منجانب اللہ جس کو خدا کے ہاں مقربین میں سے ہونا لازم غیر متکلف ہے اور ظہور مہارت ہے توجہ الی الخلق سے یعنی تبلیغ شرائع و احکام کی۔ اس ظہور میں تو سبب تغیر و تبدل شرائع کے انقلاب آ سکتا ہے۔ نبوت کا بطون جس کو قرب الہی اور عند اللہ معزز ہونا لازم ہے ہرگز متغیر نہیں ہوتا الحاصل بطون نبوت مع لازم اپنے کے جو قرب ہے کبھی انبیاء و رسل سے زائل نہیں ہوتا بخلاف ظہور نبوت و تبلیغ شرائع اپنے کے کہ یہ محدود ہے۔

سیف دمشقی صوفیہ ۱۳۱۰ شمست چہارم

نبوت مصطفیٰ اور عقیدہ بہرہ و کمال عالم امت صفحہ ۱۵

سیدنا امام العشاق قاضی عیاض ماکلی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداء نبی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی ولادت
 باسعادت کے وقت عجرات و خوارق کا ظہور آپ کی نبوت و رسالت پر
 دلالت کرتا ہے

- وَمِنْ مَّالِكٍ - اَی مِمَّا یَحِلُّ عَلَی نَبُوْتِهِ وَرِسَالَتِهِ - مَا ظَهَرَ مِنْ
 الْآیَاتِ - اَی خَوَارِجِ الْغَائِبَاتِ - عَنْتْ مَوْلِدِهِ - اَی قُرْبِهِ وَآفَاتِهِ صَلَی
 اللہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ - وَمَا حَكَمَهُ - اَی آمِنَهُ بِنَبُوتِهِ وَحَدَّثَ أَنَّهَا أُفِیتَ فَقِيلَ لَهَا
 فَتُحْمَلُ بِسَبِّبِ طَبِیْعِ الْأُمَّةِ فَإِذَا خَرَجَ قَوْلُی أُعِیْذُ بِهِ أَجِبَ مِنْ شَرِّ كُلِّ
 شَیْءٍ - وَكَوْنُهُ رَاجِعًا رَاسَهُ - اَی لِلْكَعْبَةِ - عَنْتْ مَا وَضَعَتْهُ شَانِئًا
 بِبَصَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ - كَمَا زَوَّاهُ الْبَیْهَقَی عَنِ الزُّهْرَی مُرْسَلًا - وَمَا زَادَهُ

- اَیُّ اُمَّةٍ - مِنَ النُّوْرِ الَّذِیْ خَرَجَ مِنْهُ بَعَثْتَ وَاَیُّکُمْ - خَرَجَ وَوُیِّسَتْ
قُصُوْرُ بُخْرَیْ مَکَنَا رِوَاٰہُ اَلْیَہْدِیِّ عَنِ الْعِزِّیَّیْنِ وَ اَیُّ اُمَامَۃٍ
- وَاَنْتَ اِذَا کَانَ - اَیُّ وَقْتٍ وَاَیُّکُمْ - اَمَّ عُثْمَانُ بِرِ اَیِّ الْغَاصِرِ - اَیُّ
الْثَّقَفِی - مِنْ تَحْلِی النُّبُوْمِ - اَیُّ تَزْوِیْہَا وَتَنْوِیْہَا تَبَرُّکًا بِخُصْرِیْہِ -
وَظُھُوْرُ النُّوْرِ - اَیُّ الْحَیِّ سَطَعَ مِنْہُ بِاَشْفَقِیْہِ - بَعَثْتَ وَاَیُّکُمْ خَرَجَ مَا
تَنْظُرُ - اَیُّ اَمَّ عُثْمَانُ - اَلَا النُّوْرُ - وَہِیْ رِوَاِیۃُ اَلَا النُّوْرُ مَکَنَا رِوَاٰہُ اَلْیَہْدِیِّ
وَ الطَّبَّیْرَ اَیُّ عَنِ اَبْنِہَا عَنْہَا

آپ کی نبوت اور رسالت پر دلائل میں سے وہ حواشی عادات بھی ہیں جن کا ظہور
قرب ولادت باسعادت کے وقت ہوا ان میں سے ایک وہ روایت ہے جس کو آئمہ ہدایت
وصحاب نے روایت کیا ہے کہ:

۸	جلد ۱	سفر ۱۸۰	مختصر	اشواہ الدلیان فی ایتاح القرآن و القرآن
۱	جلد ۱	سفر ۱۸۱	مختصر	الموسمہ القرآن
۲۵	جلد ۲	سفر ۱۸۲	مختصر	الماوی فی تفسیر القرآن الکریم ۱۱
۳	جلد ۳	سفر ۱۸۳	مختصر	تفسیر اشواہ الدلیان للعلیہ مطبوعہ محمد عالم
۴	جلد ۴	سفر ۱۸۴	مختصر	شعب الایمان للعلیہ
۱۲	جلد ۱	سفر ۱۸۵	مختصر	سیرۃ بن اسحاق
۱۸	جلد ۱	سفر ۱۸۶	مختصر	دلائل الہیہ و العسقی موانع الصلوٰۃ
۱۱	جلد ۱	سفر ۱۸۷	مختصر	دلائل الہیہ و العسقی موانع الصلوٰۃ
۹	جلد ۲	سفر ۱۸۸	مختصر	مرقات النفاذ شرح حکم و الامام

آنے والا آیا اور اس نے کہا کہ آپ اس امت کے سردار سے حاملہ ہیں جب دنیا میں آئے تو یہ کہنا کہ ہر حامد کے شر سے میں اس کو اللہ وحدہ کی پناہ میں دیتی ہوں اور جو آپ کی ولادت باسعادت کے وقت حاضر تھے انہوں نے عجیب قسم کے واقعات بیان کیے ہیں کہ ولادت باسعادت جب ہو چکی تو آپ اپنا سر مبارک اوپر اٹھائے کنگلی ہاتھ کر آسمان کی طرف دیکھ رہے تھے جیسا کہ امام تہجدی نے امام زہری سے حدیث مرسل روایت کی ہے: آپ کی والدہ ماجدہ نے ولادت کے وقت دیکھا کہ آپ کے ہمر کو ایک ایسا نور نکلا ہے جس کی روشنی میں مصرئی کے محلات دیکھ لئے جیسا کہ امام احمد اور محدث بخاری نے عریاض بن ساریہ اور ابو امامہ سے روایت کیا ہے:

حضرت عثمان بن علی العاص کی والدہ نے بوقت ولادت دیکھا کہ ستارے قریب آ گئے ہیں یعنی آپ کے دربار اقدس سے جھلک تھری کیلئے قریب ہو گئے ہیں اور ایک ایسا نور چمکا جس کی چمک سے ام عثمان کو ہر طرف نوری نور دکھائی دینے لگا۔ ایک روایت میں ہے کہ: اس نور نے ہر شے کو منور کر دیا ہے جیسا کہ محدث بخاری اور طبرانی نے حضرت عثمان سے ان کی والدہ کی زبانی روایت کیا ہے۔

سیدنا محمد بن سیدنا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اور
فخر المفسرین سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے یوم ولادت
سے ہی وصف نبوت سے متصف تھے بلکہ آپ اس وقت بھی وصف نبوت
سے متصف تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح و جسم کے درمیان تھے

قَالَ الْأَمَامُ فَخْرُ الْمُبِينِ الرَّازِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ
الْحَدُّ أَوْ مُعْتَصِمًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الرِّسَالَةِ مَا كَانَ
عَلَيْهِ شَرَفٌ مِنْ الْأَنْبِيَاءِ وَهُوَ الْمُقْتَضَى عَنْكَ الْمُتَقَبِّلُ مِنَ الْحَقِيقَةِ
لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ أُمَّةً نَبِيًّا قَطُّ لَكِنَّهُ كَانَ فِي مَقَامِ النَّبُوءَةِ قَبْلَ الرِّسَالَةِ وَكَانَ
يُغْمَلُ بِغَاكِهِ الْحَدُّ الثَّانِي ظَهَرَ عَلَيْهِ فِي مَقَامِ نُبُوَّتِهِ بِالْوَحْيِ الْخَفِيِّ

وَالْكَشُوفُ الصَّافِقُ مِنْ شَرِيعَةِ إِبْنِ الْحَيْمِ وَغَيْرِهَا كَمَا نَقَلَهُ الْقَوْنُورِيُّ
فِي شَرْحِ عُمْدَةِ النُّسُفِي وَفِيهِ ضَالَّةٌ عَلَى أَنَّ نَبُوذَهُ لَمْ تَكُنْ مُنْجَسَةً
فِيمَا بَعَثَ الْأَنْبِيَاءُ كَمَا قَالَ جَمَاعَةٌ بَلْ إِشَارَةٌ إِلَى أَنَّهُ مِنْ يَوْمٍ وَأَلَدِهِ
مُتَّصِفٌ بِنَفْعِ نَبُوذِهِ بَلْ يَكُنْ كَقَبِيذِ كُنُوتِ نَبِيَّاتٍ وَأَصَمُ بَيْنَ الرُّوَحِ
وَالْجَنَابِ عَلَى أَنَّهُ مُتَّصِفٌ بِوَضُوحِ النُّبُوَّةِ فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ قَبْلَ خَلْقِ
الْإِنْسَانِ وَهَذَا وَضُوحٌ خَاصٌّ لَهُ لَا أَنَّهُ مُخْتَصَمٌ عَلَى خَلْقِهِ لِلنُّبُوَّةِ
وَاسْتَفْتِ بِأَصَمٍ لِلرَّسَالَةِ

امام شرف الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

حق بات یہ ہے کہ محمد - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - رسالت سے قبل کسی
نبی کی شریعت پر نہ تھے، محققین حنفیہ کے نزدیک یہی مذہب معتاد ہے اس لئے کہ آپ کبھی
بھی کسی نبی کے امتی نہیں تھے لیکن آپ - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - رسالت سے
قبل مقام نبوت میں تھے مقام نبوت پر فائز ہونے کی وجہ سے وحی اور انکشافات صادقہ کے
ذریعے جو حق بات شریعت ابراہیمی سے یا کسی اور نبی کی شریعت سے آپ کے سامنے ظاہر
ہوتی اس پر عمل فرماتے، شرح عمدة النسخی میں امام قنوی نے یہی نقل فرمایا ہے اور اس میں
یہ دلیل موجود ہے کہ آپ کی نبوت چالیس سال کے بعد میں منحصر نہیں جیسا کہ ایک جماعت
کا قول ہے بلکہ اس میں اشارہ ہے کہ آپ - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - یوم

شرح عمدة النسخی، اکبر، ۱۳۱۲ھ، ص ۱۸۰

مطبع دارالافتاء الاسلامیہ

والاوت سے ہی وصف نبوت سے متصف ہیں بلکہ حدیث کُنْتُ نَبِيًّا وَآخِرُ بَيْنِ الْوُجُوهِ
وَالْجَسَدِ طَلَعَتْ كَرْتِي ہے آپ عالم ارواح سے ہی وصف نبوت کے ساتھ متصف چلے
آ رہے ہیں جبکہ اجساد موجود نہ تھے اور عالم ارواح سے نزول وحی تک وصف نبوت سے
متصف چلے آئے یہ آپ کا ہی خاصہ ہے اس حدیث کا یہ معنی نہیں کہ آپ کو نبی بنایا جائے گا
اور رسالت کی استعداد بھی آپ کی حقیقت مقدسہ میں ودیعت رکھی گئی ہے۔

سیدنا محمد بن سیدنا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - رسالت سے
پہلے مقام نبوت پر فائز تھے اور آپ کسی نبی کے امتی نہیں تھے بلکہ وحی خفی
کے سچے کشوف کے ذریعے آپ عمل کرتے تھے خواہ وہ شریعت ابراہیمی
کے موافق ہو جائے یا کسی اور شریعت کے

لَآئِنَّهُ لَمْ يَكُنْ أُمَّةً نَبِيًّا قَطُّ لَكِنَّهُ كَانَ فِي مَقَامِ النَّبُوءَةِ قَبْلَ الرِّسَالَةِ
وَكَانَ يَعْمَلُ بِمَا هُوَ الْخَوَّ الْمُبْدِي ظَهَرَ عَلَيْهِ فِي مَقَامِ نُبُوَّتِهِ بِالْهَدْيِ
الْخَفِيِّ وَالْكَشُوفِ الصَّافِ مِنْ شَرِيعَةِ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَغَيْرِهَا
حضور - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - اعلان نبوت سے پہلے - کبھی بھی کسی

شرح تذاکرہ مطبع سیدی کراچی

نبی کے امتی نہیں ہوئے بلکہ آپ رسالت سے پہلے مقام نبوت پر فائز تھے اور آپ پر آپ کے احکام نبوت میں جو حق ظاہر ہوتا وہی خفی کے ذریعے یا مکاشفات صادقہ کے ذریعے وہ شریعت ابراہیمی کے مطابق ہوتا یا کسی اور کی شریعت کے مطابق اس پر عمل کرتے۔

سنداً لکھن سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا محمد کریم - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - ولادت
کے دن سے ہی وصف نبوت سے متصف تھے بلکہ آپ اجسام
سے پہلے عالم ارواح میں بھی وصف نبوت سے متصف تھے

وَفِيهِ كَلَامٌ أَنَّهُ نَبُوَّتُهُ لَمْ تَكُنْ مُتَكَيِّفَةً فِيمَا بَعَثَ إِلَاهُ يُعِينُ كَمَا
قَالَ جَمَاعَةٌ بَلْ إِيَّاهُ إِلَى أَنَّهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا كَيْفَ مُتَكَيِّفٌ بِنَبُوَّتِهِ بَلْ
يَكُنْ حَقِيقَةً كُنْتُ نَبِيًّا وَأَمَّا بَيْنَ الرَّجُلِ وَالْجَسَدِ عَلَى أَنَّهُ مُتَكَيِّفٌ
بِصُفِّ النَّبُوَّةِ فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ قَبْلَ خَلْقِ الْأَشْجَاءِ .

اور اس میں یہ دلیل موجود ہے کہ حضور - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی

شرح خزانہ کبر، مطبع سیدی کرچی

نبوت مبارکہ چالیس سال کے بعد میں منحصر نہیں جیسے ایک جماعت نے کہا بلکہ اشارہ ہے کہ حضور - خدا کا ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اپنے یوم ولادت سے ہی وصف نبوت سے متصف تھے بلکہ حدیث پاک:

كُنْتُ نَبِيًّا وَأَنَا بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَنَّةِ كَرْتِي هَكَذَا أَجْسَامِي
تخلیق سے پہلے عالم ارواح میں وصف نبوت سے متصف تھے۔

- ☆ -

سیدنا عارف باللہ شیخ تبحرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
جب حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے خود
فرمادیا کہ میں تخلیق آدم علیہ السلام - سے پہلے نبی تھا تو یہ محال ہے کہ
آپ رسالت و نبوت و کتاب سے بے خبر ہوں، العیاذ باللہ من ذالک

وَيَكُلُّ عَلَى هَذَا الَّذِي صَدَرْنَا قَوْلَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ
نَبِيًّا وَأَكْتُمُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، وَهَيْئَةُ كَأَنَّ فِي ذَلِكَ نَبِيًّا يَسْتَجِيبُ أَوْ
يُذْهِلُ الرِّسَالَةَ وَالنَّبِيَّةَ وَالْكِتَابَ وَطَائِفَاتِ الْفَصِيحِ وَمَا يُقُولُ إِلَيْهِ
كُلُّ مِنْهَا وَمَا يُنَادِي بِهَا جَمِيعُهَا

ہمارے اس قول کی دلیل حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا یہ ارشاد
گرامی ہے:

کُنُوتُ نَبِيًّا وَأَصْبَحُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالْخَمَامِ وقت بھی نبی تھا جبکہ ام علیہ السلام پانی اور کچھڑ کے درمیان تھے۔ کیونکہ جب اس وقت نبی تھے تو یہ امر محال ہے کہ نبی ہونے کے باوجود رسالت و نبوت اور کتاب و قرآن کریم۔ سے بیخبر ہوں ان کے مطالب تقاضوں سے آگاہ نہ ہوں اور ان کے نتائج اور مقاصد سے باخبر نہ ہوں۔

سید المفسرین علامہ سید محمود آلوسی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
جسب بعض انبیاء کرام کو بچپن میں نبوت ملی جبکہ وہ دو یا تین سال کے تھے
تو حضور سیدنا نبی کریم ﷺ اہل و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بات کے
زیادہ حق دار ہیں کہ بچپن میں آپ پر اس قسم کی وحی نازل کی جائے اور جو
خوش قسمت آپ کے مقام و مرتبہ کو جانتا ہے اور آپ کے حبیب اللہ ہونے
کی تصدیق کرتا ہے اور مانتا ہے کہ آپ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ آدم علیہ
السلام پانی اور مٹی میں تھے تو اس کیلئے بچپن میں وحی کا نزول ناممکن نہیں

وَإِنَّمَا كَانَ يَفْعَلُ الْخَوَافِيُّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ
الْحَكَمُ حَبِيبًا أَوْ سَتَتِيحَ لَهُ ظِلَّةٌ فَهِيَ عَلَيْهِ السَّلَامَةُ وَالسَّلَامُ أَهْلِي
بَارِئُهُ إِلَى مَا لَمْ يَكُنْ النَّوْءُ مِنَ الْأَيْتَاءِ حَبِيبًا أَيْضًا وَمَنْ عِلْمُ مَقَامِهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَتْ بِأَنَّهُ الْحَبِيبُ الْكَارِ نَبِيًّا وَأَخْرَجَ بَيْنَ
الْمَاءِ وَالْحَلِيزَةِ لَمْ يَنْتَضِعْ مَا لَكَ

جب حضور - خدا و نبی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے بعض نبی بھائی کو بچپن میں
یعنی دو سال یا تین سال کی عمر میں احکامات عطا کئے گئے تو آپ - خدا و نبی و امی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - اس بات کے زیادہ حق دار ہیں کہ آپ کو بھی بچپن میں اس طرح کی وحی سے
سرفراز فرمایا جائے اور جو آدمی بھی آپ کے مقام اور مرتبے سے آگاہ ہے اور اس بات کی
تصدیق کرتا ہے کہ یہ وہی اللہ کے محبوب ہیں جو اس وقت بھی اللہ کے نبی تھے جب آدم
- علیہ السلام - پانی اور مٹی، کچھڑ کے درمیان تھے تو وہ آپ کے حق میں اس قسم کی وحی کو بعید
نہیں سمجھے گا۔

بحر العلوم سیدنا ملا علی قاری مکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

وَمَا لَكُمْ مِنَ الْخَلْقِ عَبَادَةً تَوْحِيدًا لِّهِمْ تَبْهِيهِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
وَأَضْمَلُ مِنْهَا ظُلْمَةُ الْكُفْرِ وَالْخِلَافَةِ

یہ نور آپ - خدا و الہی و الہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی نبوت کا ظہور تھا جو مشرق اور
مغرب کے درمیان پھیلا، کفر اور کفر اسی کی تاریکیاں جس سے کافروں کو نہیں۔

سیدنا عبداللہ بن عباس - رضی اللہ عنہما - کا عقیدہ
سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی والدہ ماجدہ کے پیٹ میں ہی
انجیل کو پڑھ لیا تھا اور اسے حفظ کر لیا تھا

سیدنا عبداللہ بن عباس - رضی اللہ عنہما - سے اس حدیث کی تخریج کی ہے کہ:
بِأَنَّ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ مِنَ الْأَنْجِلِ وَأَخَذَهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ
وَمَا لَكُمْ قَوْلُهُ أَنَا ابْنُ الْكَتَابِ
بے شک عیسیٰ علیہ السلام نے شکم مادر میں انجیل کو پڑھ لیا تھا آپ کے
قول آجانی الکتاب سے اشارہ اسی کی طرف ہے۔
- پیڑ -

اگر سیدنا عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کی یہ عظمت و شان ہے تو جو سنی سیدنا عیسیٰ علیہ
السلام بلکہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی نبی - خدام انبی و امی صلی اللہ علیہ وسلم - ہے اس کی
جلالت شان اور عظمت کا عالم کیا ہو گا۔

بکر العلوم سیدنا ملا علی قاری - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداء الی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کا شق
 صدر اور اس کا معالجہ معجزہ ہے اور آپ کے نبی ہونے کی دلیل ہے

لَا تُصَوِّرُ حَيَاتِهِ بَعْدَ شَيْءٍ الْبَطَرِ وَ مُغَالِبَاتِهِ بِزُفَارَةٍ
 الْعَاصِيَةِ وَ غَلَامَةِ النَّبِيِّ

حکم مبارک کے شق کئے جانے کے بعد آپ کی زندگی کا تصور - زندہ رہنا - اور
 علاج کیا جاتا معجزہ ہے اور آپ کے نبی ہونے کی دلیل اور علامت ہے۔

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو بچپن میں ہی بے لباس ہو کر چلنے سے منع کر دیا گیا

امام آہنی نے سیدنا عبداللہ بن عباس - رضی اللہ عنہما - کی روایت سے یہ واقعہ نقل کیا ہے کہ:

جب قریش نے خانہ کعبہ کی تعمیر شروع کی تو وہ دو آدمیوں پر مشتمل افراد کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے ساتھی سیدنا عباس رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت عباس کا بیان ہے کہ:

لوگوں نے اپنے ازار اتارے ہوئے تھے، ازار پتھر کے ٹپے رکھ رکھا رہے تھے۔ حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے بھی اپنا ازار اتار کر کندھے پر رکھا ہوا تھا اور آپ میرے آگے آگے جا رہے تھے۔ اچانک آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - گر پڑے اور منہ کے بل گرے، میں نے اپنا پتھر پھینک دیا اور دوڑتا ہوا آپ

کے پاس آیا آپ ﷺ کی ہاتھ کر آسمان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ میں نے عرض کی:

کیا ہوا؟ آپ اٹھے اور ازار باندھا اور فرمایا:

إِنِّي نَهَيْتُ أَوْ أَعْشُو عَزِيَانَا

مجھے بے لباس ہو کر چلنے سے منع کر دیا گیا ہے۔

صحیحین میں واقعہ ہذا رزاق کی زبانی بیان ہوا ہے:

حضور سید عالم نبی کریم - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو بیچین میں ازار اتار کر

چلنے سے منع کیا گیا۔

سوال یہ ہے کہ یہ کس نے منع کیا؟ جواب واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا یہ بھی

آپ کے پیرائے طور پر نہیں ہونے کی دلیل ہے ہمارے حضور - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ

والہ وسلم - کو اللہ تعالیٰ نے پیدا ہوتے ہی نہیں بلکہ عالم ارواح سے ہی ”صہب نبوت پر سرفراز

فرمایا ہے۔

علامہ عبدالحی لکھنوی کا عقیدہ

حضور۔ لہذا ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ سے چاند جمولے میں
کلام کرتا تھا اور آپ جب شکم مادر میں تھے لوح محفوظ پر چلنے والے
قلم کی آواز سن لیتے تھے

سیدنا عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! چاند آپ کے ساتھ کیا معاملہ کرتا
تھا اور آپ ان دنوں چہل روزہ تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا:۔
مادر مشفقہ نے میرا ہاتھ مضبوط بنا رکھا تھا اس کی اذیت سے مجھے رونا آتا تھا اور
چاند منع کرتا تھا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی:

آپ ان دنوں چہل روزہ تھے یہ حال کیوں کر معلوم ہوا فرمایا:
لوح محفوظ پر قلم چلتا تھا اور میں سنتا تھا حالانکہ شکم مادر میں تھا، بلکہ
مجموع الفتاویٰ جلد ۱ صفحہ ۹ مطبوعہ رضی واقع لکھنؤ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -
اعلان نبوت سے پہلے اہل جاہلیت کا کوئی کام کرنا چاہتے
تو اللہ تعالیٰ حائل ہو جاتا

وَوَكَّلْنَا عَلِيًّا - وَضِيَ اللَّهُ عَهْدَهُ - عَمَّا نَبِيٍّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ - أَنَّهُ قَالَ :

مَا كُنْتُ بِشَيْءٍ مِمَّا كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَفْعَلُونَ بِهِ غَيْرَ
مُرْتَبِعٍ كُلُّ مَا لَيْ يَنْدُهُ اللَّهُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمَا أُرِيدُ مِنْ ذَلِكَ شَأْنًا
كُنْتُ بَعَثْتُكُمَا بِشَيْءٍ كُنْتُ أَمْرًا لِلَّهِ بِوَحَالَتِهِ

سیدنا علی - رضی اللہ عنہ - حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -

سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں نے کبھی بھی ان کاموں میں سے کسی ایک کام کا ارادہ نہیں کیا تھا جو اصل جاہلیت کرتے تھے سوائے وہ وفد کے اور ہر وفد اللہ تعالیٰ میرے اور ان افعال کے درمیان حائل ہو گیا جن کا میں ارادہ رکھتا تھا اس کے بعد میں نے کبھی کسی غیر مناسب امر کا ارادہ نہیں کیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی رسالت سے نوازا۔

- ☆ -

www.bookslibrary.net

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی پیدائش کے وقت مشرق و مغرب کے درمیان تمام زمین روشن و منور ہو گئی

وَقَوْلُهُ الشَّعَاءُ أَوْ غَيْبِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ لَمَّا سَقَطَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَمِينِهِ وَاسْتَهْلَ قَائِلًا يَقُولُ: وَجَمَعَهُ اللَّهُ وَأَخَاءَهُ لِي مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ فَتَنِي نَظَرْتُ إِلَى قُصُورِ الرُّومِ، أَيْ بِأَرْضِ الشَّامِ - دمشق

حضرت عبدالرحمن بن عوف کی والدہ محترمہ حضرت شفاء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: جب آپ میرے ہاتھوں پر تشریف لائے آپ - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - نے آپ کو ازبند چھینک ماری اور فرمایا: الحمد للہ تو میں نے سنا کئے والے کو اس نے کہا: رحمت اللہ اور میرے لئے مشرق سے لے کر مغرب تک تمام زمین روشن ہو گئی یہاں تک کہ میں نے ملک شام میں واقع روم کے محلات دیکھ لئے۔

قاضی عیاض مالکی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تمام واقعات کو خوارق عادات تحریر فرمایا ہے۔ جس سے یہ امر یہ بالکل اور خوارق عادات سے ثابت اور مبرہن ہے کہ آپ -فداہ الہی وافی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- پیدائشی فطری اور تخلیقی طور پر نبی تھے۔ پیدا ہوتے ہی دعا کیلئے سرا قدس کا رفیع اور آسمان کی طرف تکلفی باندھ کر دیکھنا آپ کی والدہ محترمہ کا آپ -فداہ الہی وافی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے ہمراہ نکلنے والے نور کی روشنی میں شام کے محلات کو دیکھ لیتا اور حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ کا ہر طرف نور دیکھنا اور ہر شے کا منور ہونا اور عادیہ سے نہیں بلکہ خوارق عادات ہیں جو آپ کی نبوت کیلئے بالکل حسیہ ہیں جن کا انکار اور جہنمی سے مفر ممکن نہیں۔

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کا وقت قریب آیا تو سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا سے کہا گیا کیا آپ کو شہور ہے کہ آپ کے وطن میں اس امت کے سردار اور اس کے نبی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں

محدث ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب انفا میں نقل فرمایا ہے کہ:

إِنَّمَا صَلَّيْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَيْتُ حَبْرَةَ وَأَلَمْتُهَا أَنَا هَا
 أَتَيْتُ فَقَالَ قَوْلِي أَعِيذُكَ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ يَخْفَى أَوْ وَأَتَيْتُ حَبْرَةَ
 بِهِ أَوْ أَنَا هَا وَقَالَ

هَلْ شَعَرْتَ أَنَّكَ خَلَلْتَ بِسَبِّ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَنَبِيِّهَا

حضور سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کا جب وقت قریب آیا تو ایک آنے والا آیا اور اس نے کہا کہ:

یہ کہو: میں اس ذات مقدس کو ہر حاسد کی شر سے محفوظ رہنے کیلئے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتی ہوں لیکن یہ واقعہ حمل کے بعد اور قرب ولادت کا ہے حمل کے دوران آپ کی والدہ نے خواب میں دیکھا کہ ایک آنے والا ان کے پاس آیا اور کہا کہ آپ کو شعور ہے کہ بلاشبہ آپ اس امت کے سردار اور اس کے نبی سے حاملہ ہیں۔

- ❦ -

www.bookslibrary.net

اجماع امت

میں عالم تو جنہیں ایک عالم کرام سے سنا ہے کہ کسی بھی دور کے علماء اہل سنت کا کسی مسئلہ پر اجماع حجت شریعہ ہے۔ میں نے جب سے اس عالم آب و گل میں آنکھ کھولی ہے مجھے ہر طرف حضور - خدو ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی عالم ارواح والی نبوت کے چہرے ہی نظر آئے۔ میرا تعلق علماء کے گھرانے سے ہے بلکہ ہمارا خاندان ایک علمی خاندان ہے، میں نے اپنے جتنے بھی بزرگ دیکھے وہ سب علم کے گواہ گراماں تھے اور دنیا ان کے علم کی معترف و معتقد تھی۔

بچپن میں علماء کرام کے مواعظ سننے کا شوق تھا فیصل آباد کے مکی کوچوں میں علماء کی محافل و مواعظ و ارشاد و کجی تھیں۔ میں ایک پرانی سائیکل پر بیٹھ کر ان کے ارشادات حالیہ سنا کرتا تھا۔ میں نے جس درگاہ سے علم کے موتی چننے کی کوشش کی وہ علم کا ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے لیکن آج سے چند سال پہلے تک میں نے کسی ایک عالم، کسی ایک واعظ، کسی

مدرس یا خطیب سے بھی یہ نہیں سنا کہ حضور سیدنا نبی کریم - نداء ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - عالم ارواح میں بھی نہیں تھے بلکہ سب کے سب بشمول موجودہ دور کے علماء کے مختلف آیات کریمہ اور احادیث مقدسہ سے حضور - نداء ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی وجود سیدنا آدم علیہ السلام سے پہلے نبوت کا بیان خوب مجہوم مجہوم کر کیا کرتے تھے۔

کیا علماء کرام کا میری زندگی کے پچاس سالوں تک عالم ارواح والی نبوت پر اجماع اس نبوت مصطفیٰ - نداء ابی و امی علیہ الطبیۃ الطیبۃ والصفۃ - کے حق ہونے کی دلیل نہیں۔

صمروہ زمانہ پر نمازیں پانچوں وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْوَاسِعِ الْوَاسِعِ الْمُسْتَقِیْمِ صِرَاطِ النَّبِیِّ اُنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ کلمات کرتے ہیں اور مُنْعَمٌ عَلَیْہِمْ کون ہیں اس کا ذکر بھی باری تعالیٰ جل شانہ نے فرمادیا ہے اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ یَا اَنِیْبِیْنِہٖ وَ الصَّابِقِیْنِہٖ وَ الشَّہِیْدِیْنِہٖ وَ الْکَاذِبِیْنِہٖ اللہ تعالیٰ نے انعام و اکرام فرمایا اور نبی، صدیق، شہید و صالح ہیں۔ نبوت کا دورہ از جا تو بند ہو چکا لیکن صدیق و شہید و صالح تو ہر دور میں موجود رہے ہیں اور تاقیام قیامت رحمتیں گئے تو میں اپنی دانست میں کہتا ہوں کہ ان پچاس سالوں میں صدیقوں، شہیدوں و صالحین کا جس بات پر اجماع رعاہ و کیا وہ صراط مستقیم نہیں ہے حاشا و کلا انہیں پاکیزہ لوگوں کا راستہ بطریقہ ایمان و عمل ہی صراط مستقیم ہے پھر

حضور سیدنا نبی کریم - نداء ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کا ارشاد گرامی:
لَا تَتَّبِعُوا اُمَّتِیْ عَلَی الْحُلَالِ میری امت گمراہی پر جمع نہیں ہوگی۔

کیا عالم ارواح میں حضورِ سیدنا نبی کریمؐ - خدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی نبوت مبارکہ کے حق و سچ ہونے کی دلیل نہیں؟

وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُضْلِهِ جَهَنَّمَ
وَمَا هُوَ بِمَكِينٍ

کیا عالم ارواح والی نبوت مسلمانوں کے ایمان و ایمان کا حصہ نہیں ہے؟

میں نے اپنی ناقص رائے کے مطابق اس دور کے اجماع کی بات کی ہے ہو سکتا ہے کہ کسی کا نظریہ ایسا نہ ہو تو کیا علماء کرام، علماء ربانین، مائتین مستطی - خدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ہم نظیر کے مقابلہ میں کسی ایک آدمی کی رائے زنی و زن رکھتی ہے؟

اللَّهُمَّ إِنَّا كُنَّا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الْبَيْتِ الْأَقْمَرِ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ آمِينَ يَا مَنْ أَتَمَمْتَ خَلْقًا فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ شَرَّفْتَهُ بِالنَّبُوَّةِ وَأَتَمَمْتَ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ بَعْدَهُ أَبَى
وَأَمَى عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ .

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ الہی و الہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم -
اول الصبیہ بھی ہیں اور آخر الصبیہ بھی ہیں

بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ اول الصبیہ اور آخر الصبیہ میں تضاد و تقاض ہے اگر
اول الصبیہ مانیں گے تو آخر الصبیہ کا انکار لازم آئے گا اگر آخر الصبیہ مانیں گے تو اول
الصبیہ کا انکار ضروری ہے اس لئے ہم متم نبوت کا تحفظ کرتے ہوئے اول الصبیہ ماننے
سے انکار ہی ہیں۔

کیا اول الصبیہ ماننے اور آخر الصبیہ ماننے میں تقاض ہے اس کا صحیح اور علمی
جواب تو کوئی عالم اور منطقی ہی دے سکتا ہے شاید تقاض کی یکوثر انکار بھی ہوگی، شاید زمان
و مکان کا اتحاد بھی ہو بہر حال اس کا علمی جواب تو علماء کے ہاں سے دستیاب ہوگا۔

میں بے علم و بے ہنر، بے مایہ و تہی دامن صرف ایک سادہ سی مثال دیکر اپنے جیسے
عوام کیلئے وضاحت کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ و ما تو فیقی الا باللہ

مثلاً ہمارے ہی ایک بزرگوں نے فیصل آباد میں ایک عظیم درسگاہ کی بنیاد رکھی ہو اس میں اول المدرّسین وہ خود بنے انہوں نے اپنے شاگردوں کی ایک جماعت تیار کر لی انہوں نے انگلینڈ یا ہالینڈ میں ایک درسگاہ بنائی جس سے تدریس کا کام شروع ہو گیا۔ آخر میں انہوں نے - ان کے شاگردوں نے - سوچا ہماری کیا خوش قسمتی ہوگی کہ ہمارے استاد محترم ہمارے پاس ہی تشریف لے آئیں۔ انہوں نے اپنے استاد محترم سے وہاں شرفِ بخشے کا تقاضا شروع کر دیا آخر استاد محترم نے ان کی درخواست کو قبول کر لیا اور آخر میں وہ وہاں - انگلینڈ یا ہالینڈ میں - منتقل ہو گئے اب وہاں کی درسگاہ کے یہی استاد محترم آخر المدرّسین بنے حالانکہ فیصل آباد کی درسگاہ کے یہ اول المدرّسین تھے تو کیا اس کو تقاضا و تمنا کہیں گے؟ حالانکہ ہر ذی شعور یہ سمجھتا ہے کہ ایسا ممکن ہے یا نہیں ہونے میں کوئی قیادت نہیں تو وہی استاد محترم فیصل آباد کی درسگاہ کے اعتبار سے اول المدرّسین ہوئے اور انگلینڈ یا ہالینڈ کی درسگاہ کے اعتبار سے آخر المدرّسین ہوئے۔

ہمارے آقا و ولی خیر الانبیاء و المرسلین - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم - نے بھی ایسے ہی فرمایا عالم ارواح میں تمام انبیاء کرام کے مربی و محسن ہوئے اور ان تک فیضانِ نبوت پہنچایا جس بنا پر آپ اول النبیین تھے۔ آپ ہی کے شاگرد آپ ہی کے تیار کردہ انبیاء عالم دنیا میں آئے اس دنیا کو رونق بخشی پھر اللہ ذوالجلال نے کرم فرمایا کہ سب سے آخر میں پھر انہیں کے مربی و محسن حضور سید العالمین محمد رسول اللہ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم - کو مبعوث فرمایا تو حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم - آخر النبیین و خاتم النبیین بن کر تشریف لائے۔

عالم ارواح میں حضور - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ وسلم - اول النبیین بنے اور
عالم اجسام میں آخر النبیین بنے اس میں کیا تعارض و تناقض ہے؟ یہ تو ہمارے آقا و ولی
- فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ وسلم - کی عظمت و رعت شان ہے جو ان کو ان کے پروردگار
جل جلالہ نے عطا فرمائی ہے۔

بَلَغَ الظُّرُ بِكَمَالِهِ كَشَفَ الثُّبُورَ بِجَمَالِهِ
تَضَنَّتْ بِمِيعَةِ فَخَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

- - -

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ وسلم - خاتم النبیین بھی ہیں، ختم
نبوت پر ہمارا ایمان غیر محزول ہے۔ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ وسلم
و سلم - کے آخری نبی ہونے پر ہر مومن کا ایمان پختہ ہوا ہے۔ اب سنے! اس بارے میں اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں؟

یونہی محمد رسول اللہ - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ وسلم - کو خاتم النبیین ماننا ان کے
زمانے میں خواہ ان کے بعد کسی نبی جدید کی بعثت کو یقیناً محال باطل تھا تا فرض اصل و جزو
ایقان ہے۔ **وَالْحُكْمُ لِلَّهِ وَالْخَاتَمُ النَّبِيِّينَ** (ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب
نبیوں میں پچھلے۔ ت) نص قطعی قرآن ہے، اس کا منکر نہ منکر بلکہ شبہ کرنے والا نہ شاک کہ
ادنیٰ ضعیف احتمال خفیف سے تو ہم خلاف رکھتے والا قطعاً ایماناً کافر ملعون مخلد فی العیرین
ہے، نہ ایسا کہ وہی کافر ہو بلکہ جو اس کے عقیدہ ملعونہ پر مطلع ہو کر اسے کافر نہ جانے وہ بھی

کافر، جو اس کے کافر ہونے میں شک و تردید کو راہ دے وہ بھی کافر بیسہ الکافر جلو الکفر اور ہے۔

قبول ہی رہو یہ جلد ۱۵ نمبر ۲۳

ہر مومن کا یہی ایمان و ایقان ہے کہ حضور - قدسہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے دنیا میں تشریف لانے، آپ کی ہشت سہار کے بعد جو کسی بھی طریقہ سے آپ کی شتم نبوت کا منکر ہو یا شک کرے یا ضعیف سا احتمال خفیف بھی رکھے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے، ملعون اور مٹلہ فی النار اور جو اس کے اس عقیدہ باطلہ پر مطلع ہو کر بھی اس میں ذرہ سا شک کرے وہ بھی دائرہ اسلام سے خارج ہے، و مٹلہ فی النار ہے، ملعون ہے، اعلیٰ فہا اللہ من ذالک۔

لیکن ان حضرات کو کیا کیا جائے کہ حضور - قدسہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی عالم ارواح کی نبوت پر ایمان لائے، والوں کو شتم نبوت کا منکر قرار دے رہے ہیں اسے انکی سادگی، بھولپن یا عدم توجہی کہا جا سکتا ہے۔ میری اس عرضداشت کو دوبارہ سنئے:

جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ اول النبیون اور آخر النبیون میں تضاد و تناقض ہے اگر اول النبیون مانیں گے تو آخر النبیون کا انکار لازم آئے گا اگر آخر النبیون مانیں گے تو اول النبیون کا انکار ضروری ہے اس لئے ہم شتم نبوت کا تحفظ کرتے ہوئے اول النبیون ماننے سے انکاری ہیں۔ انہوں نے سوچا ہی نہیں کہ وہ کیا کہہ گئے اور کیا لکھ گئے ہیں اور ان کے اس ارشاد کی زد میں کون کون آ رہا ہے۔

فقیر عصر یا دگار اسلاف سیدی و ابی حضور مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

جن کی گزشتہ ساری زندگی عشق رسول - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ والہ - کا درس دیتے اور لوگوں کو درود شریف کی سہ پائے گز رگئی، کیا وہ ان کے بھی ختم نبوت پر ایمان میں شک کرتے ہیں؟

محدث اعظم پاکستان سیدنا ابوالفضل محمد سرور احمد - رحمۃ اللہ علیہ - جنہیں ہمارے بزرگ بڑی محبت سے ہمارے آقائے نعمت جیسے پیارے کلمات سے یاد کرتے ہیں جنہوں نے ساری زندگی حدیث پاک کا درس دیا اور جن کے جنازے پر انوار کی بارش ہوئی جس کے دیکھنے والے بھی تک کئی لوگ بقید حیات ہیں کیا وہ انہیں ختم نبوت کا منکر اور دائرہ اسلام سے خارج تصور کرتے ہیں؟

امام اعلیٰ حضرت، اعلیٰ حضرت عظیم البرکت قدس سرہ جن کے علم و فضل کی دھوم عرب و عجم میں پھیلی، قافلہ تجرید و احیاء دین کے چودھویں صدی کا چمکتا سہرہ ان کے گئے کی زینت بنا کیا وہ بھی مرتد ٹھہرے؟

برکتہ مصطفیٰ - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ والہ - فی العصر اشرفین سیدنا شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ جن کے خدمت حدیث پاک کے چرچے دنیا کے گوشے گوشے میں پہنچے کیا ان پر بھی ارتداد کا فتویٰ لگے گا؟

محبوب سیستانی قطب ربانی سیدنا محمد دومنورالف ثانی رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعہ جن کے روحانی فیوض و برکات کی دھوم آج تک مچی ہوئی ہے اور جن کے سرانور پر ہزار سالہ تجرید کا تاج پوری آب و تاب کے ساتھ چمک رہا ہے کیا وہ بھی اسلام سے خارج ہیں؟

محدث کبیر، عشق رسول - فداہ الہی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - میں ڈوبا ہوا وجود

سیدہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ جن کے خدا و علوم کتابوں میں نہ سائے اور جنہیں جانتے ہوئے تہتر مرتبہ حضور خدا و انبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا کیا یہ بھی خلفہ فی الخیر ان ظہرے؟ العیاذ باللہ ثم العیاذ باللہ۔

میں کس کس ہستی کا ذکر کروں ان کے صرف نام مبارک لکھنے کیلئے ہفتہ درکار ہیں۔ اے نبلی چہت والے اللہ! اے عرش عظیم کے مالک! اے ساری کائنات کو پیدا کرنے والے! تجھے تیری عزت و جلال کا واسطہ، تجھے تیرے ہی فضل و کرم کا واسطہ!

اے اللہ! ایسے لوگوں کو واپس صراطِ مستقیم پر لے آ، ہمارے پاس تو ہمت نہیں کہ ان کے سامنے یوں بھی کھیں تو ہی دلوں کو پھیرنے والا ہے اپنے محبوب کریم خدا و انبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چادر رحمت کا واسطہ، ان کے رُخِ زیبا سے نکلنے والے نور کا واسطہ، ان کی دستار مبارک کے ہر پتے کا واسطہ، اپنی امت کی خاطر ان کی آنکھوں سے نکلنے والے آنسوؤں کا واسطہ! ان چوکیدارانِ عظمت و شانِ مصطفیٰ خدا و انبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو واپس غلامی مصطفیٰ خدا و انبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں لے آ۔ ان کی آنکھوں سے پرے سر کا دے پورا نہیں دو بارہ مصطفیٰ کریم خدا و انبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عالم ارواح کی نبوت کے چرچے کرنے کی توفیق عطا فرما۔

أَمِينُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ بِجَاءَ سَوَاقِطُكَ حَبِيباً فِي الْمُنَى
وَالْآخِرَةِ وَبِجَاءَ مَوْشَفَقَةٌ بِالنُّبُوَّةِ وَأَمْرٌ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ فِضَاءُ أَبِي
هَامِي صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔

يَا مُغْلِبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلَى مَبِينِكَ وَمَا عَجَزَ

حضراتِ علماءِ اہل سنت زینتِ فاضلہم و مہذبِ ہمہ خدمتِ اقدس میں ادنیٰ سی گزارش

حضراتِ علماءِ کرام! یہ عاجز و حقیر آپ حضرات کی خدمتِ اقدس میں ایک گزارش کرنے کی جسارت کر رہا ہے اگر کوئی کشتافی کا پہلو نکلے تو اللہ معاف فرمائے گا۔

یہ آپ حضرات کی سعادت ہے کہ آپ کو منبرِ رسول - فداہِ الٰہی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اور مصلیٰ رسول - فداہِ الٰہی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - ملتا ہے آپ محراب و منبر کے وارث ہیں یہ مت سمجھئے گا کہ یہ آپ کا ذاتی کمال ہے نہیں ہرگز نہیں بلکہ یہ لہجہ الٰہی - فداہِ الٰہی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی کرم نوازی ہے کہ آپ کو اپنا محراب و منبر عطا فرما دیا۔ اب آپ ذمہ دار ہیں، آپ کو اس عظیم الشان منصب پر بٹھایا گیا ہے، آپ کو حضور سید العالمین محمد رسول اللہ - فداہِ الٰہی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے اپنی عظمت و شان کا چوکیدار بنایا ہے۔ چوکیدار کا فرض ہے کہ وہ مالک کی ہر ہر چیز کی نگرانی و رکھوالی کرے۔ دن و ہاڑے

سورج کی روشنی میں حضور نبی رحمت - قدس اہلہ و اہلہ و اہلہ و اہلہ وسلم - کی عالم ارواح کی نبوت کو چوری کرنے کی کوشش ہو رہی ہے آپ خاموش تماشاخی بنے ہیں آپ کے فرض کا تقاضا ہے کہ آپ مالک کی ہر چیز کی حفاظت اور اس کا دفاع کریں۔ ہاں مالک بڑا شفیق و مہربان ہے وہ رحمۃ العالمین ہے۔ قدس اہلہ و اہلہ و اہلہ و اہلہ وسلم - لیکن جب اس پر بے نیاز اللہ کی بے نیازی کا پرتو پڑتا ہے تو پھر اسے کسی کی پرواہ بھی نہیں۔ اس ذات اقدس و اظہر - قدس اہلہ و اہلہ و اہلہ و اہلہ وسلم - کے ہاں چوکیداروں کی کمی نہیں ایک سے ایک بڑھ کر محافظ و چوکیدار ہے وہ اپنی چیزوں کی خود حفاظت کرتا جانتا ہے کہیں ایمان نہ ہو کہ وہی غفلت سے مالک کو نہیں۔ قدس اہلہ و اہلہ و اہلہ و اہلہ وسلم - کی نظروں سے گر جاؤ اگر خدا نخواستہ ایسا ہو گیا تو پھر

جو تیرے در سے یا ریخڑ تھے ہیں
وہ اب نظر لوگ اپنی آنکھوں سے دیکھو گے۔
اعیاذ باللہ من ذالک ثم اعیاذ باللہ من ذالک۔

در بدریوں ہی خوار پھرتے ہیں

عوامِ اہل سنت سے درو مندانا اپیل

اے میرے پیارے بھائیو! اے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - کے لڑکے! اہو!

ایمان بہت بڑی دولت ہے بلکہ سب سے بڑی دولت ہے اللہ تعالیٰ نے اگنت
لوگوں میں سے محض اپنے فضل و کرم سے ہمیں ایمان کی دولت نصیب فرمائی مَالِکے فَضْلُ
اللّٰہِ یُوَفِّیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔

ایمان ہے کیا؟ ساتھ لفظوں میں

انہیں مانا انہیں جانا نہ رکھا غیر سے کام ----:-

:- ---- اللہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

ایمان صرف بوجہ صرف حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی
محبت و الفت اور آپ کی زبانِ اقدس سے نکلے ہوئے ہر ہر کلمہ کو حق بوجہ جاننا اور ماننا ہے۔

یہ دور فتنہ و فساد کا دور ہے میں ایک دو مثالیں پیش کرتا ہوں اگر یہ دشمن میں رہ گئیں، دل میں سائیں تو سمجھئے ہمارا ایمان بچ گیا اللہ تعالیٰ ہر مومن کے ایمان کی حفاظت فرمائے۔

۱۔ شارح بخاری علامہ کرمانی رحمۃ اللہ علیہ حضور سیدنا محمدی کریمؐ خداہ اپنی واپسی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی محبت میں فرماتے ہیں:

حضور۔ خداہ اپنی واپسی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کا بول و براز مبارک طیب و خالص اور پاک ہے، یہی میرا ایمان ہے اس کے خلاف اگر کوئی بات کرنا چاہے، کوئی دلیل دینا چاہے تو اَنَا الْكَافِرُ میں کافر ہوں۔ اس کی بات ہی نہیں سنتا۔

آپ بھی اپنے ایمان کی حفاظت کیلئے اگر کوئی حضور نبی رحمتؐ خداہ اپنی واپسی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی عالم ارواح کی بیعت کے بارے میں کچھ کہنا چاہتے تو آپ بھی کہئے اَنَا الْكَافِرُ۔ میں کافر ہوں۔ نہیں سنتا اور فوراً اس مجلس سے اٹھ جائیے۔

۲۔ سیدنا محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ القرون سے ہے کہ آپ کے پاس چنچر آوی آئے کہنے لگے: ہم آپ کو حدیث پاک سناتا چاہتے ہیں آپ نے فرمایا: میں نہیں سنتا انہوں نے کہا: ہم قرآن کریم کی آیات سناتا چاہتے ہیں آپ نے فرمایا: میں نہیں سنتا وہ نامراد ہو کر آپ کی محفل سے چلے گئے۔

بعد میں آپ کے خدام، آپ کے نیا زمندوں نے عرض کی: حضور وہ قرآن پاک سناتا چاہتے تھے، وہ حدیث پاک سناتا چاہتے تھے آپ نے سننے سے انکار کیوں کر دیا؟ تو انہوں نے فرمایا:

قرآن کریم بے شک ارحب کتاب ہے، حدیث پاک پر میرا ایمان کامل ہے لیکن سنانے والے ٹھیک نہیں تھے اگر وہ قرآن و حدیث سنانے کوئی ایسی بات کر دیتے جو میرے دل میں بیٹھ جاتی تو میرا تو ایمان تباہ ہو جاتا اس لئے میں نے اپنے ایمان کی حفاظت کیلئے انکی کوئی بات نہیں سنی۔

إِنَّ هَذَا الْعِلْمَ صَبِيرٌ فَأَنْظِرُوا عَفْوُ نَأْفُكُمُ

اے میرے بھولے بھائی! اے حضور سید! نبی کریم - خدا والی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے لاڈلے امتی!

ہوشیار! خبردار! کسی بھی ایسے آدمی کی بات تک نہ سننا چاہیے وہ کچھ بھی سنانا چاہے کہیں ایسا نہ ہو کہ ہمارا ایمان ضائع ہو جائے۔ اَلْفَيَاكُ بِاللّٰهِ مِنْكَ الْيَتَانِ باتھ سے خدا غور سے نکل گیا تو سب کچھ جانتا رہے گا اللہ تعالیٰ ہر اعلیٰ ایمان کے ایمان کو محفوظ فرمائے۔
۳۔ فخر المفسرین سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کے دنیا سے جانے کا وقت آیا نزع کے قریب شیطان ایمان چھیننے کیلئے آگیا۔ پوچھتا ہے رازی! خالق کتنے ہیں؟ آپ نے فرمایا:

ایک، اس نے کہا: کوئی دلیل؟ آپ نے دلیل دی لیکن مظاہدہ میں تو شیطان تھا اس نے دلیل توڑ دی آپ نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایک اور دلیل دی اس نے وہ بھی توڑ دی اسی طرح آپ نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی ایک سو ایک دلیل دی شیطان لہجہ نے وہ سب کی سب توڑ دیں اسی وقت فخر المفسرین فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کے بیرو مرشد امام الاولیاء سیدنا خواجہ نجم الدین کبریٰ رحمۃ اللہ علیہ اپنے علاقہ میں حضورؐ مار رہے تھے

آپ نے وہیں سے وضو کا پانی پھینکا اور سینکڑوں میل دور سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کے چہرے پر پڑا اور پھر ہر شد کی آواز آئی: اے رازی! کہہ دے میں اللہ تعالیٰ کو بغیر دلیل کے قہر کا لاشعور دیکھتے ہوں اس بات کو سن کر شیطان کی چنگیں نکل گئیں اور وہ وہاں سے بھاگ گیا۔ سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے بائیمان خالق حقیقی جل جلالہ سے جا ملے۔

اے میرے بھائیو! اے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے لاڈلے حبیب اللہ کے محبوب - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے قلاموا! اگر کوئی آدمی چاہے جتنے بھی علم والا ہو جب حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی عالم ارواح کی نبوت کے خلاف کوئی دلیل دینا چاہے تو فوراً یہ کہہ کر اٹھ جائے کہ ہم اپنے پیارے آقا صلی اللہ علیہ والہ وسلم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو بغیر دلیل کے اس وقت بھی نبی مانتے ہیں جب سیدنا آدم علیہ السلام کا وجود نہ تھا۔

اے اللہ! اے ساری خدائی کے مالک! اے پاک پروردگار! یہ فتنوں اور آزمائشوں کا دور ہے رات بھر مومن بھٹاتے تو صبح اس کا ایمان رخصت ہو چکا ہوتا ہے صبح مومن ہوتا ہے تو رات آنے تک وہ ایمان سے نہالی ہو جاتا ہے۔ تجھے تیری عظمت و بزرگی کا واسطہ! تجھے تیرے فضل و کرم کا واسطہ! تجھے تیرے محبوب کریم کی ہر ادائے دلہا کا واسطہ! ان کے جسد اطہر کے ہر خد و خال کا واسطہ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - ہمارے ایمان کی حفاظت فرما۔ ہمیں مرتے دم تک حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی عالم ارواح کی نبوت پر یقین و ایمان سے سرفراز رکھنا۔

اے ہمارے خالق و پروردگار! اگر کوئی تیرے محبوب کریم - فدراہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی نبوت کے بارے میں یا ادنیٰ سی شان کے بارے میں کچھ کہنا چاہے تو ہمیں ہرہہ کرونا ہم اسے نہیں سننا چاہتے ہیں، ہمیں تیری محبت تیرے محبوب کریم - فدراہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی محبت عزیز ہے۔

فَاِنَّ فَضْلَهُ وَسُوْلَهُ اَللّٰهُ لَيُعْزِلَهُ

كَثْفٌ فَيُفْرِقُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

- :-

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ يَا سَيِّدَ الْبَشَرِ

مَوْجِهَةٌ الْمُنِيرُ لَقَدْ نَوَّ الْقَمَرِ

لَا يُنْفِكُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهُ

بَغْضًا لَمْ خُصَّ بِكَ نَدْوٍ قَبْلَهُ مُنْذَرِ

اے اللہ! ہمیں مرتے وقت بھی حضور نبی رحمت - فدراہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی تمام جہانوں میں نبوت پر ایمان کامل نصیب فرما۔ آمین

وہم کی تمام جہانوں میں نبوت پر ایمان کامل نصیب فرما۔ آمین

يَا رَبَّنَا وَهَبْ الْعَالَمِينَ بِجَاءَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ خَلِيْفًا فِي الْمُنْيَا

وَالْآخِرَةِ فَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ

تا کارہ خلاق

محمد کریم سلطان

کچھ اہل علم و دانش، جو حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کو غار حراء میں نزول وحی سے پہلے ہی نہیں مانتے،
سے ایک سادہ سوال

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی اولاد مبارکہ
سیدنا تقاسم - رضی اللہ عنہ - سیدنا عبد اللہ - رضی اللہ عنہ - جن کا لقب مبارک
طیب و طاہر ہے، سیدہ زینب - رضی اللہ عنہا - سیدہ زرقیہ - رضی اللہ عنہا -
سیدہ ام کلثوم - رضی اللہ عنہا - اور جنتی عورتوں کی سردار سیدہ فاطمہ زہراء
- رضی اللہ عنہا - کیا حقیقت میں محمد رسول اللہ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم - کی اولاد ہیں یا محمد ولی اللہ کی اولاد ہیں یا محمد کی اولاد ہیں

ہم جیسے مسکین لوگ آپ کی ذہانت و فطانت اور علم و دانش کے معترف ہیں لیکن
ہم ہی نے بچپن سے سن رکھا ہے

نہد شانِ کریمہ ہر بر زمین

پہلوں سے لدی تہی اپنا سر زمین پر رکھتی ہے

یعنی ہدایت یافتہ سرایا بجز واکھسار ہوا کرتے ہیں۔

اصل ایمان کی یہ شان ہے کہ حق ظاہر ہو جانے کے بعد وہ بلا تامل اسے قبول کر لیا
کرتے ہیں اگر خوب تفتی الدین سکی اور خوبہ جلال الدین سیوطی - رحمۃ اللہ علیہما - حق واضح
ہونے پر اپنے سابقہ موقف سے رجوع کر لیتے ہیں، اس سے انکی شان میں کمی نہیں ہوتی
بلکہ عزت و کرامت کا تاج مزین ان کے سروں پر سجایا گیا ہو پھر آجئے بسم اللہ کیجئے، اپنے
سابقہ موقف سے اللہ رجوع کیجئے پھر دیکھئے اللہ ذوالجلال آپ کو کتنی عزتیں عطا فرماتا ہے۔
سن لیجئے!

جو حضور مصطفیٰ کریم - نداء الہی و الہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی عزت
و ناموس پر قربان ہو جاتا ہے وہ امر ہو جاتا ہے پھر چارواکِ عالم میں پٹیل حبیب کبریا
- نداء الہی و الہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اس کی عزت کے بھی ڈٹکے بجا کرتے ہیں۔

اگر سلف صالحین، علماء ربانہ کائن اور اولیاء امت کے ہم غیر کے موقف کے خلاف
آپ اپنے موقف پر ڈٹے ہوئے ہیں کہ حضور سیدنا نبی کریم - نداء الہی و الہی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - عمر مبارک 40 سال سے پہلے، غار حراء میں نزولِ وحی سے پہلے، نبی نہیں تھے تو
پھر میرا آپ سے ایک سوال ہے

سیدہ خدیجہ ام المؤمنین - رضی اللہ عنہا - کے حکم مبارک سے آپ کی اولاد سیدہ قاسم - رضی اللہ عنہ - سیدہ عبداللہ - رضی اللہ عنہ - بڑکا لقب مبارک طیب و طاہر ہے، سیدہ نضیب - رضی اللہ عنہا - سیدہ زرقیہ - رضی اللہ عنہا - سیدہ اُمّ کلثوم - رضی اللہ عنہا - اور جنتی عورتوں کی سرور سیدہ فاطمہ زہراء - رضی اللہ عنہا - کس کی اولاد ہیں؟

یہ اولاد محمد رسول اللہ - خدا و نبی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی ہے یا محمد ولی اللہ کی اولاد ہے؟ یہ میں نے اس لئے کہا کہ شاید آپ نزول وحی سے پہلے ولی اللہ مانتے ہوں۔ یہ میرا حسن ظن ہے ورنہ آپ اپنے موقف کے حق میں مَا كُنْتُمْ تَدْعُوا مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِنْعَارُ پڑھتے ہیں اس آیت کا خود ساختہ ترجمہ و تفسیر کر کے گویا آپ حضور جنتی مرتبت - خدا و نبی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کے اعلان نبوت سے پہلے آپ کے ایمان کے بھی قائل نہیں۔ حق تو وہ ہوتا ہے جو عام کہا جاتا ہے، جنت و دار پر کہا جاتا ہے پھر آپ بھی بر ملا اپنے مواظف اور انجی مجالس میں کہتے:

حضور سیدنا نبی کریم - خدا و نبی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی تمام اولاد سوائے سیدنا امہ انیم - رضی اللہ عنہ - کے جو سیدہ ماریہ قبطیہ - رضی اللہ عنہا - کے ملین مبارک سے تھے محمد رسول اللہ - خدا و نبی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی اولاد نہیں بلکہ محمد - نعوذ باللہ من ذالک - کی اولاد ہے۔

اس جراث کا مظاہرہ کیجئے پھر دیکھئے کس بھاؤ بکئی ہے۔

۔۔۔ دو رنگی چھوڑ دے یک رنگ ہو جا

جان نکالنے والے فرشتوں کے نظر آنے سے پہلے ابھی موقع ہے، آپ اپنے

مذہبہ موقف سے رجوع کر لیجئے، وہ رحیم و کریم اللہ بڑا مہربان اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔ اگر خدا نخواستہ یہ موقع بھی ہاتھ سے نکل گیا تو پھر..... امان الخیفا۔

اَللّٰهُمَّ لَوْلَا اَنْتَ مَا اَلْهَيْتَ بَيْنَا فَلَا تَكْثُرْنَا وَلَا ضَلِّبْنَا

فَاَنْزِلْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَصَبِّبِ الْاَقْلَامَ اِنْ لَا قَيْنَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْاَنْوَرِ

وَالْجَبْرِ الْاَذْهَرِ الَّذِي تَلَانَا نُوْهُ نُبُوْنِهِمْ وَاصْرُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَنَابِ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

مصادر ومراجع

- ۱- قرآن کریم
- ۲- مجمع النکاحی
للایم محمد بن اسماعیل النکاحی
تحقیق: الدكتور مصطفیٰ زکریا
دار ابن کثیر، ج ۱، طبع ۱۴۰۶ھ، ۱۹۸۵ء
- ۳- مجمع النکاحی
تحقیق: المصنف علی المذهب، مائتے احکام النکاحی
الکتب المصریۃ، ج ۱، طبع ۱۴۲۰ھ، ۲۰۰۰ء
- ۴- النیس الساری فی تخریج احادیث صحیح البہاری
تحقیق: نعیم بن منصور بن یعقوب
موسسۃ اشاعت المکتبۃ العلمیۃ، دمشق، طبع ۱۴۲۰ھ
- ۵- انکوش النکاحی علی ریاض السادات النکاحی
احمد بن اسماعیل بن عثمان بن محمد انکوشی، طبع ۱۴۲۳ھ
تحقیق: المصنف احمد بن حنبل
دار احیاء التراث العربی، بیروت - لبنان، طبع ۱۴۲۹ھ
- ۶- عمدة النکاحی شرح مجمع النکاحی
للایم امام الطائفة جلالہ بن ابی محمد محمد بن احمد البغوی، طبع ۸۵۵ھ
نہجہ ونگو، عید الخیر، بیروت
- ۷- شرح الکرمانی علی مجمع النکاحی، الکتاب الدارینی فی شرح مجمع النکاحی
دار الکتب العلمیۃ، بیروت - لبنان، طبع ۱۴۲۰ھ، ۲۰۰۰ء

امام شمس الدین محمد بن یوسف انکرائی، اتھنی ۸۶۶ھ

تحقیق محمد عثمان

دارالکتب العلمیہ بیروت - لبنان / المجلد الاولی ۲۰۰۲ء، المجلد ۲ ۱۴۳۳ھ

صحیح مسلم

-۸-

امام ابی الحسن مسلم بن الحجاج القشیری الحیساری اتھنی ۲۶۱ھ

تحقیق الدكتور محمد علی شامی لاشیخ، الدكتور محمد عمر حاتم

موسسة عز الدین بیروت / الطبعة ۱۴۲۸ھ، ۱۹۸۸ء

صحیح مسلم

-۹-

تحقیق الشيخ مسلم بن محمود عثمان

مکتبہ دارالافتاء / المجلد الاولی ۲۰۰۲ء

سنن الترمذی

-۱۰-

امام ابی عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن اسحاق الترمذی اتھنی ۲۵۵ھ

تحقیق صدیق محمد نجیل اعظم

دار الفکر بیروت / الطبعة ۱۴۲۸ھ، ۱۹۶۴ء

صحیح سنن الترمذی

-۱۱-

للعلامة محمد بن اسماعیل بن الاصبغی

مکتبہ المعارف / الطبعة ۱۴۳۰ھ، ۲۰۰۹ء

المجامع الکبیر لخلع بنی

-۱۲-

تحقیق شعیب الارسلانی، عبد القیوم حرز اللہ

دارالرسالہ العلمیہ بیروت ۲۰۰۹ء

المجامع الکبیر لخلع بنی

-۱۳-

تحقیق الدكتور محمد رجب محمد احمد وف

دار الفکر بیروت، دار الفکر بیروت الاسلامی بیروت

مکتبہ الاولیٰ ۱۹۹۶ء۔ المکتبہ الشریعہ ۱۹۹۸ء

۱۴- سنن انسائی

۱۵- امام احمد بن حنبل الخرسائی سنن احمدی ۳۰۳ھ

۱۵- صحیح سنن انسائی

۱۶- مکتبہ محمد ناصر الدین الایمانی

مکتبہ المعارف لایا خراسانی ۱۳۹۹ھ/ ۱۹۸۸ء

۱۶- سنن ابی داؤد

۱۷- امام ابی داؤد سلیمان بن عبد الجبائی سنن ابی داؤد ۴۰۰ھ

۱۷- صحیح سنن ابی داؤد

۱۸- مکتبہ محمد ناصر الدین الایمانی

مکتبہ المعارف لایا خراسانی ۱۳۹۹ھ/ ۱۹۸۸ء

۱۸- سنن ابی داؤد

تحقیق شعیب الارسلانی

مکتبہ دارالترغیب والعلمیہ المکتبہ الاولیٰ ۱۳۹۹ھ/ ۲۰۰۹ء

۱۹- سنن ابن ماجہ

۲۰- ابی عبد اللہ محمد بن یزید القزوینی السنن ۲۰۰ھ

تحقیق ابن ماجہ و حروف

مکتبہ دارالکتاب بیروت - لبنان - المکتبہ الاولیٰ ۱۹۹۸ء

۲۰- سنن ابن ماجہ

تحقیق محمود محمد حسن نقار

دارالکتب العلمیہ بیروت/ المکتبہ الاولیٰ ۱۹۹۸ء

۲۱- صحیح سنن ابن ماجہ

۲۲- مکتبہ محمد ناصر الدین الایمانی

مکتبہ المعارف الریاضیہ الطبع ۱۹۹۷ء

۲۲- سنن ابن ماجہ

تحقیق شعیب الارؤوط، عادل مرشد، سید الخمام

دارالرسالۃ العلمیہ الطبع ۲۰۰۹ء

۲۳- سنن ابن ماجہ انکشف

تحقیق الطحاوی، بطاویز، علی زئی

مکتبہ دارالسلام الطبع ۲۰۰۷ء

۲۴- السنن الکبریٰ

لائی کتب خانہ بن الحسنین المصنوعہ فی القادیانی ۱۴۲۸ھ

تحقیق محمد عبدالقادر عطا

دارالکتب العلمیہ بیروت الطبع ۱۴۱۳ھ/۱۹۹۲ء

۲۵- صحیح ابن حبان

لابی بن حبان فی حاتم التیمی المصنوعہ فی القادیانی ۱۴۲۳ھ

تحقیق شعیب الارؤوط

موسسہ الرسالۃ بیروت الطبع ۱۴۱۸ھ/۱۹۹۷ء

۲۶- اشعراجۃ الحسن بن علی صحیح ابن حبان

لابی بن حبان فی حاتم التیمی المصنوعہ فی القادیانی ۱۴۲۳ھ

دارالادب للشرع وادب الطبع ۲۰۰۳ء

۲۷- شرح لب

لابی بن حبان المصنوعہ بن مسعود المصنوعہ فی القادیانی ۱۴۱۹ھ

تحقیق زحیر المصنوعہ بن شعیب الارؤوط

الکتب الاسلامیہ بیروت الطبع ۲۰۰۳ھ/۱۹۸۳ء

مکتبۃ المعارف القسریة و ناشر علی الطبع ۱۳۰۰ھ

سنة الداری

- ۳۵

للامام عبد الله بن عبد الرحمن الدارقي المهر قدي التوفی ۳۵۵ھ

حقیق تواتر احمد زمری - ناشر الطبع الفکی

دار الکتاب العربی بیروت الطبع ۱۳۰۶ھ ۱۹۸۶ھ

سنة الداری

- ۳۶

حقیق حسین بن مسلم الدارقي

دار الفکی الدار الطبع ۱۳۳۱ھ ۱۳۰۰ھ

فتح النعمان شرح حقیق کتاب الداری

- ۳۷

حقیق النعمان شرح حقیق کتاب الداری

دار الفکار الاسلامیة بیروت - لبنان - المکتبۃ المکرمۃ المکرمۃ المکرمۃ

الطبعة الاولى ۱۳۱۹ھ ۱۹۹۹ھ

جامع الاصول

- ۳۸

الابی السعادات المبارک بن محمد بن النعمان الدارقي التوفی ۳۰۲ھ

حقیق عبد القادر الزواید

دار الفکر بیروت الطبع ۱۳۰۳ھ ۱۹۸۳ھ

فتح الداری

- ۳۹

للامام الحافظ ابن علی بن حجر العسقلانی التوفی ۸۵۲ھ

دار الفکر و کتاب الاسلام بیروت الطبع ۱۳۰۱ھ ۱۹۸۱ھ

فتح الداری

- ۴۰

الحافظ ابن حجر العسقلانی التوفی ۸۵۲ھ

حقیق عبد العزيز بن عبد الله بن باز

دار الکتاب العلمیة بیروت الطبع ۱۳۳۸ھ ۲۰۰۰ھ

- ۴۱- تہذیب القرآن
تصنیف علامہ حضرت شیخ محمد کرم شاہ
تہذیب القرآن کا پہلی کثیر الاورہ - کراچی -
المنیر انکمپر
۴۲- الامام خیر الدین الرازی المتوفی ۷۴۰ھ
دارالکتب العلمیہ بیروت - لبنان -
المنیر انکمپر
۴۳- التفسیر الموصی
امام خیر الدین ابی النجیر عبد اللہ بن عمر بن محمد امیر اہل الکافہ الموصی
دارالکتب العلمیہ بیروت اور انعام کس راض
المنیر انکمپر
۴۴- نقاش محمد شاہ شاہ کافہ الموصی ابی بنی
بلوچستان کتب اچھوتہ پاکستان
جمع الجوامع
۴۵- الامام امام عادل الدین عبد الرحمن بن ابی خیر الدین علی بن ابی العزیز
حمید بن خالد عبدالفتاح سید
دارالکتب العلمیہ بیروت - لبنان - الطبع ۲۰۰۰ء
۴۶- السنن الکبری
امام ابی عبد الرحمن احمد بن حنبل الشافعی المتوفی ۲۴۱ھ
حمید بن حسن عبدالکرم
مکتبہ وسنت الرسالہ للطبع ۱۴۰۰ھ
۴۷- بیوہ امیر ابی فضائل ابی الخیر علی اللہ علیہ وآلہ وسلم
للشع بیروت - پاکستان بن یوسف قیامی المتوفی ۳۵۰ھ
دارالکتب العلمیہ بیروت - لبنان - الطبع ۱۹۹۸ء

- ۶۱- المود حسب الدینۃ بان الحمدین
الشیخ احمد بن محمد القسطلانی
تجلیتین او بزم و قیادہ کی اہل ہادی
انکسبہ انوکسبہ
- ۶۲- بیعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم علیہ و آلہ و سلم کا ہر عالم نے امت
مطلقہ نے کیا اور یہی الہی دست پر کا تمام عالم ہے
ہاں محمد پر مینے جو اتوار روزہ کرتا ہے اول جون ۱۱۰۱ھ
- ۶۳- ۱۱۰۱ھ
مطالعہ غوث زمان قبلہ عالم دین السید الشرف عبد العزیز دباغ لکھنؤ اور سی رحمان اللہ
مرتب الامام علی محمد بن مبارک السجاسی الماکلی
مترجم ابو الامام محمد بن الدین جہانگیر
نور یہ غوث علیہ السلام اول ۱۱۰۱ھ
السیرۃ النورۃ
- ۶۴- ابوامام العالم الامام علی بن برہان الدین لکھنؤ الشافعی
دار الدیاء الشافعیہ جامعہ دینان
مقام رسول
- ۶۵- حضرت عابد مفتی ابوالحسن محمد منظور احمد فیضی
قیام القرآن کبلی کیشن لائبریری کراچی ۱۱۰۱ھ
شیم لکھنؤ فی شرح شمس القاسمی اعلیٰ شمس
۱۱۰۱ھ صاحب الدین المغانی امیری
وہبہ شرح الشافعی القاری رحمان اللہ
دارالکتاب العربیہ دینان

- ۶۷- امام ناجی علی اللہ علیہ السلام اصل اجدادی و اربابی سیرۃ خیرہ الیہ و کے اب قسم کا روئے ہے۔
امام محمد بن یوسف الساجی شافعی رحمہ اللہ
ترجمہ حضرت علامہ مفتی محمد سلیم الدین نقشبندی
مفتی محمد منیر علی مفتی محمد سلیم شاد پور دہلوی
مدارج تہذیب و سماج السیر
- ۶۸- شہزادہ امیر باقی حضرت بہرہ اللہ علی شہزادہ
حضرت علامہ ابو الحسن زید فاروقی مجددی لا زہری قدس سرہ
ترجمہ محمد سلیم اللہ خیل
ایضاً ص ۱۲۳۲ء تا ۲۰۳۳ء
- ۶۹- شیخ ابو علی الاعرجی فی شرح اللہ الاعرج
للہ عز و الجہد ثناء علی بن سلمان محمد تقاری
دارالحدیث لا ساریہ / المکتبۃ الاسلامیہ / ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۸ء
- ۷۰- الاعرجی محمد بن محمد حب اللہ بن
القاضی یوسف بن اسماعیل الشافعی
دارالحدیث
- ۷۱- ابو حنیفہ و الجواہری دیوانہ کا کار
الشیخ عبد الوہاب بن محمد بن علی الاعرجی لمصری لمصری
دارالحدیث لا ساریہ / المکتبۃ الاسلامیہ / ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۸ء
- ۷۲- شیخ ابو علی الاعرجی فی شرح اللہ الاعرج
للہ عز و الجہد ثناء علی بن سلمان محمد تقاری
دارالحدیث لا ساریہ / المکتبۃ الاسلامیہ / ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۸ء

۷۹- الذکر بالحدیث فی شرح البردۃ

محمد علی بن عثمان الصدیق النخعی

تحقیق محمد عالم حاتم

دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان / الطبعة الأولى ۱۴۲۱ھ / ۲۰۰۰ء

۸۰- البیرونی فی جمہال النجوم بن سعید البیہقی الشرح الباجری

تحقیق ایف۔ طیف علی بی بی

دارمنابع النور دمشق - سوریا

الطبعة الأولى ۱۴۲۵ھ / ۲۰۰۴ء

☆☆☆

www.bookslibrary.net

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	حقیر عصر یا نگار اسراف سیدی ولی حضور مثنوی محمد امین صاحب دست بر کام الہا یہ کی تاکید و تقویٰ ہے۔	5
2	نثر رائے عقیدت حضور و روئیں۔ ندوہ ولی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔	7
3	امام اعلیٰ ملت سید اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا حضور سیدنا نبی کریم ندوہ ولی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں شراج عقیدت و محبت۔	15
4	اعلیٰ حضرت عظیم المہکت رحمۃ اللہ علیہ کا حضور سیدنا نبی کریم۔ ندوہ ولی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی بارگاہ میں شراج عقیدت۔	18
5	عارف روافی سید شرف الدین دوسوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اسے مؤمن! حضور سیدنا نبی کریم ندوہ ولی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو ان لفظ نہ کہتا جیسے عیسائیوں نے اپنے نبی سیدنا عیسیٰ علیہ السلام۔ کے بارے میں کیا ان کے علاوہ جو بھی شرف فضیلت بیان کر سکتا ہے بیان کرے کیونکہ حضور سیدنا نبی کریم۔ ندوہ ولی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کے مقام ہر جہ کی اللہ کے علاوہ کوئی حد ہا نہی نہیں! حضرات اقبیا و کرام علیہم السلام۔ کو جو بھی شجرات ملے وہ حضور۔ ندوہ ولی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کے نور پاک سے ہی ملے ہیں آپ فضل و کرم کے سورت ہیں اور باقی تمام اقبیا و کرام۔ پیارے ہیں۔	17
6	اسے اعلیٰ ایمان! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم۔ ندوہ ولی و امی صلی اللہ علیہ والہ	

21	وہ علم۔ کی بات میں سے جو لوہی اصرار میں انکی اعانت کروا کر غم کسی چیز میں جھگڑنے لگو تو اپنے جھگڑنے کا فیصلہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول۔ خدا وانی وانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے ارشاد کے مطابق کرو۔	
22	اللہ تعالیٰ کا حکم مبارک اسے عمل ایمان اختور سید رسول اللہ۔ خدا وانی وانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ جو تمہیں دیں اسے لے لو جو جس سے منع کر دیں اس کے کرنے سے رک جاؤ۔	7
23	اس امت کے ہر دور میں ایسے منصف و عادل علماء رہائیں ہوں گے جو اللہ سے بے شک و گمان کی تہذیب، اصل باطل کے جھوٹ اور جہالوں کی تاویل کو رد کریں گے۔	8
25	عالم فطرت انسان و زمین میں بسنے والی ہر مخلوق استغفار کرتی ہے بلکہ پانی میں مچھلیاں بھی استغفار کرتی ہیں، عالم کی انبلیت عالم پر ایسے ہے جیسے چاند کی انبلیت باقی عالم پر، علماء دنیا دہ کے بارگاہ ہیں۔	9
28	محبوب سبحانی قلب ربانی حضرت محمد و آلف ؑانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی: قرآن وحدیث کا وہی معنی مستتر ہے جو علماء اہل سنت نے بیان فرمایا۔	10
30	محبوب سبحانی مجدد و منور آلف ؑانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی: قرآن وحدیث کے وہی علوم مستتر ہیں جو علماء اہل سنت نے قرآن وسنت سے امتداد کئے ہیں۔	11
31	علامہ ابن حجر مہتمی مکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ تمام مخلوق اگرچہ جہال ہے کام لیں یا کثرت سے تعریف کریں پھر بھی وہ حضور سیدنا نبی کریم خدا وانی وانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی تعریف و توصیف کا حق دوائیں کر سکتے۔	12
	سید لکھ شین سیدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ اے مومن! حضور سیدنا نبی کریم خدا وانی وانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی تعریف و توصیف میں کوئی نہ کمرا آپ کی ذات اقدس میں وہ کمالات جمع ہیں کہ باقیوں کے کمالات	13

33	آپ کے مقابلہ میں گروہ غبار کی طرح ہیں۔	
14	حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نے اپنی واپسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف و توصیف کا حق الہی نہیں ہو سکتا اس لئے یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ بس اللہ تعالیٰ کے بعد آپ کا ہی مقام مرتبہ ہے۔	35
15	شارح صحیح البخاری سیدنا شہاب الدین قسطلانی - رحمۃ اللہ علیہ - کا بارگاہ خیر الہی	37
16	خداوندی واپسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - میں شریعت منقید و مثبت۔	40
17	جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اس وقت سے ہی حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نے اپنی واپسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے نبوت و اسب وابت ہو چکی تھی۔	41
18	سیدنا آدم علیہ السلام کے جسد طہر میں روح پھونکنے کے وقت حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نے اپنی واپسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے نبوت کو اسب وابت کر دیا گیا تھا۔	42
19	حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نے اپنی واپسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت مبارک اس وقت منعقد ہو چکی تھی جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام جسم اور روح کے درمیان تھے۔	43
20	سیدنا آدم علیہ السلام کا ابھی وجود بابت نہ ہوا تھا اس وقت ہی حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نے اپنی واپسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو نبی بنا دیا تھا۔	44
21	حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نے اپنی واپسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی بنا سے اس وقت منعقد ہو چکی تھی جبکہ آدم علیہ السلام ابھی روح اور جسم کے درمیان تھے۔	45
22	حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نے اپنی واپسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی بنا سے اس وقت منعقد ہو چکی تھی جبکہ آدم علیہ السلام ابھی روح اور جسم کے درمیان تھے۔	48
23	حضرت عیسا کریم - علیہم السلام - کی تخلیق سے پہلے ہی ابتداء کر دی گئی۔	
	جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نے اپنی واپسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی بنا سے اس وقت منعقد ہو چکی تھی جبکہ آدم علیہ السلام ابھی روح اور جسم کے درمیان تھے۔	

48	وہابی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت اس وقت منقذہ ہو چکی تھی۔	
24	شارح بتاری سید قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ عالم وادار میں حضور سیدنا نبی کریم سندو اپنی وادی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت واجب و ثابت ہو چکی تھی اور اس کا خارج میں ظہور بھی ہو چکا تھا۔	49
25	سیدنا آدم۔ علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ جب روح و جسم کے درمیان تھے اس وقت ہمارے نبی۔ سندو اپنی وادی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے نبوت ثابت و واجب ہو چکی تھی اور اس کا خارج میں ظہور بھی ہو چکا تھا۔	51
26	اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں و دعوالم انوار و ارواح یوں ہی عوالم لطائف و اشباح یوں، سے حضور سیدنا محمد مصطفیٰ۔ سندو اپنی وادی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو نبی کی نبوت درسات۔ انکی جگہ ہے، انکی عبادت شان اور ان کے قرب الہی کی شان سمیت پیدا فرمایا اس وقت تھا جبکہ اللہ تعالیٰ نے نہ سیدنا آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا نہ ان سے دون کو اور نہ ان سے فوٹی کو لیکن اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی بھی ہمارے نبی۔ سندو اپنی وادی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے بڑھ کر عارف محبوب اور قرب الہی کی نعمت سے سرفراز نہ تھا۔	53
27	تقریباً عصر یا دگھارہ اسلاف سیدی، اپنی حضور قبیلہ مفتی محمد امین صاحب امت پر کاظم العالیہ کا عقیدہ و حضور قبیلہ عصر زید محمد کے وہی عقائد ہیں جو کہ سیدی علی حضرت امام اعلیٰ ملت بریلوی قدس سرہ و سیدی و سندی محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا سرور احمد قدس سرور کا عقیدہ و نظریہ ہے کہ حبیب خدا سید الانبیاء۔ سندو اپنی وادی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ملت بھی بافضل نبی تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام کی ابھی تحقیق نہ ہوئی تھی۔	55
28	سیدنا محمد سے اعظم پاکستان ہمارے بزرگوں کے آگے نعمت رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ وہدے کا عقیدہ و مبارک حضور سیدنا نبی کریم۔ سندو اپنی وادی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اعلا	

58	نبوت سے پہلے بھی نبی تھے لہذا آپ پیدا ہوئی نبی تھے لہذا آپ عالم ارواح میں بھی نبوت سے سرفراز فرمائے گئے تھے۔	29
61	عظیم الہوت متقی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - ندوہ پنی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت نہ زمانہ سے عقیدہ ہے، نہ جگہ کے ساتھ اور نہ ہی کسی قوم کے ساتھ لہذا آپ ساری مخلوق کے رسول ہیں۔	30
62	عظیم الہوت متقی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - ندوہ پنی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام انبیاء و کرام علیہم السلام کے نبی ہیں اور تمام رسولان و کرام علیہم السلام آپ کے مبعوث ہیں۔	31
63	عظیم الہوت متقی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سیدنا آدم علیہ السلام جب روح اور جسم کے درمیان تھے اس وقت جا رہے تھے۔ ندوہ پنی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حقیقتاً نبی تھے نہ کہ صرف علم الہی میں۔	32
64	عظیم الہوت سیدنا متقی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - ندوہ پنی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نبوت سے قبل عالم ارواح میں نبی تھے۔	33
65	عظیم الہوت مولانا متقی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سیدنا آدم علیہ السلام جب آپ گہل میں تھے حضور سیدنا نبی کریم - ندوہ پنی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت بھی نبی تھے۔	34
66	حضور سیدنا نبی کریم - ندوہ پنی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عالم ارواح میں منصب نبوت سے مستعفی تھے یا وہ ہے جو مسمانی نبوت کیلئے شرط ہے کہ نبی انسان ہو اور مسمانی نبوت کیلئے یہ شرط نہیں ہے یا انسانیت کیلئے اولا آدم ہونا ضروری نہیں سید و خواہ انسان ہیں اولا آدم نہیں اسی طرح وہ مخلوق جو جنت بھر کیلئے پیدا کی جائے گی وہ انسان تو ہوگی لیکن اولا آدم نہیں۔	

35	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی اشرفی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - ندوہ نبی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے مدرسہ سے تمام انبیاء کرام علیہم السلام تعلیم پا کر دنیا میں تشریف لاتے رہے۔	68
36	علامہ نور بخش قوٹلی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - ندوہ نبی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح پاکہ کو عالم ارواح میں مصطفیٰ نبوت سے سرفراز کر دیا گیا تھا	71
37	صدر اشرفیت سیدنا محمد مجتبیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سب سے پہلے مرتبہ نبوت حضور ندوہ نبی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام انبیاء کرام علیہم السلام حضور ندوہ نبی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے امتی ہیں اس لئے آپ نبی اکابر ہیں۔	72
38	سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ ازل سے نبوک، ارض و سما میں، اولی و آخرت میں، دنیا و دین میں روح جسم میں، چوٹی یا باری، بہت یا خودی جو محبت کسی کو ملتی ہے اسے کمال ملے گی وہ سب حضور سیدنا نبی کریم - ندوہ نبی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی بارگاہ جہاں بلا ہے وہی مفتی ہے اور ہمیشہ مفتی رہے گی۔	73
39	اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - ندوہ نبی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اول انبیاء بھی ہیں اور آخر انبیاء بھی ہیں۔	75
40	سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سیدنا آدم علیہ السلام حضور سیدنا نبی کریم - ندوہ نبی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یوں یاد رکھ لیں اے ظاہر میں میرے بیٹے اور حقیقت میں میرے باپ۔	76
41	اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - ندوہ نبی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت و رسالت کا زمانہ سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق کو شامل ہے اور تحفہ نبیہ و آدم بین الزوج و الحسب اپنے جہلی معنی میں ہے۔	77
42	امام اہلسنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - ندوہ نبی	

88	وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سید العالمین ہیں رسول رب العالمین ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو رتہ العالمین دیا ہے۔	48
90	امام اہلسنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ ہے کہ اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللهُ الرُّوحَ وَالْجَنَّةَ اس وقت بھی نبی صاحب آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اپنے جنتی معنی پر ہے۔	49
91	امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ جس کا خالق اللہ تعالیٰ ہے محمد - ندوہی وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس کے رسول ہیں۔	50
93	امام اہل سنت سیدنا فخر علی خاں رحمۃ اللہ علیہ و اللہ گرامی سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - ندوہی وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح پاک بھی صحت نبوت سے متصف تھی جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اس وقت بھی خارج میں ہی تھے۔	51
95	سیدنا فخر علی خاں رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم ندوہی وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت بھی ظہور تھے جب سیدنا آدم علیہ السلام کے جسم میں روح نہ چھوٹی تھی۔	52
96	سیدنا فخر علی خاں رحمۃ اللہ علیہ و اللہ گرامی امام اہل سنت اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ کے ام مبارک الاول اور آخر کا یہ کہ حضور سیدنا نبی کریم - ندوہی وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - پر پڑا تو آپ کی نبوت و رسالت بھی چھل ہے آپ ہی اول الخلیفین ہیں اور آپ ہی آخر الخلیفین اور خاتم الخلیفین ہیں۔	53
97	شیخ اہل سنت اعلیٰ حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - ندوہی وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عالم ارواح میں بالفضل نبی تھے نہ کسوف عالم الہی میں۔	54
	شیخ اہل سنت سیدنا عبدالحق محدث رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور ندوہی وہی صلی اللہ	

98	علیہ والہ وسلم - پیدا ہونے ہی میں آپ کی ولادت کے وقت اور یام رسالت میں نائب کا قیود نہ رہا۔	55
99	سیدنا عبدالحق محدث دہلوی شیخ الفکرین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ۔	56
100	سیدنا آملی رحمۃ اللہ علیہ سے خواب میں کیا گیا کہ آپ کے بیت میں افضل الانس اور غیر خدا سدا نبی وانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔	57
101	شیخ الفکرین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نبی وانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت بھی تھے جب سیدنا آدم - علیہ السلام - روح القدس کے درمیان تھے اور حضرات انبیاء و کرم علیہم السلام کی ارواح مبارکہ آپ کے لیے روح مقدسہ کے انوار سے مستنیش ہو رہی تھیں۔	58
102	حضرت شیخ الفکرین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اگر یہ کہا جائے کہ حضور نبی وانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالم ارواح میں صرف علم الہی میں ہی تھے تو اس کا کیا فائدہ قائم بنیاد کرام علم الہی میں تھے۔	59
103	سیدنا ایسا نبی اللہ علیہ وسلم ﷺ و اسلام ﷺ حج میں اپنی پشت سے حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نبی وانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ کرتے تھے۔	60
104	شیخ الفکرین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نبی وانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا میں اعلان نبوت سے پہلے ہی گزشتہ نبی علیہ السلام کی شریعت کی پیروی نہ کرتے تھے بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشد و ہدایت کا نور آپ کے دل اور پر ہا زل ہوتا تھا۔	61
	یہ کہتے تھے نبی وانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی اللہ سیدنا شاد عبدالحق محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے تمام دعائیں بشمول نبوت کے حضور	

105	سندو اپنی وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو دجو چھتری سے پہلے ہی صحافرا دی تھیں۔	62
106	محدث کیر سید شاد و جہان حق مہرے و بلوی رتہ اللہ علیہ کا عقیدہ عالم ارواح میں حضور سید نبی کریم سندو اپنی وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے کمالات ظاہر و باہر تھے۔	
107	حضرت انبیاء کریم - علیہم السلام - کی ارواح مقدس آپ سے فیض لیتی تھیں، اس حالت حضور - ندو اپنی وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - غارت میں تھی جبکہ دیگر انبیاء کریم کی نبوت علم الہی میں تھی غارت میں تھی۔	63
108	حضرت امام ربانی مہر دلفانی رتہ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سید نبی کریم - ندو اپنی وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو سید آدم علیہ السلام کی پیدائش سے پہلے نبوت حاصل تھی کو وہ صحیح ہے! تبار حقیقت احمدی کے کئی جس کا تعلق عالم امر سے ہے۔	64
109	شیراز و محبوب سبحانی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سید اولیاء حضرت خدیجہ و حمود مہر ہندی - رتہ اللہ علیہ - کا عقیدہ و اور عقیدہ عصریہ انکار اسلام سیدی و سندی حضور مثنیٰ محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا عقیدہ حضور سید نبی کریم - ندو اپنی وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - عرش سے لے کر فرش تک ہر جہاں و ہر جہیز کیلئے مرکز اور فیض رساں ہیں، صحافرا نے اللہ تعالیٰ ہے لیکن ہر کسی کو یہ تو کہنے عیب خدا - سندو اپنی وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے وسیلہ جلیل سے ملتی ہے۔	65
110	حضرت علامہ ابو الحسن زید فاروقی مجددی گزشتہ سڑہ کا عقیدہ حضور سید نبی کریم سندو اپنی وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اس وقت بھی نبی تھے جب سید آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے مخلوق میں جو بھی کمال ہے وہ در حقیقت حضور سید نبی کریم - ندو اپنی وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے کمالات میں سے ہے۔	66
111	مجمع التدریس شیخ الاسلام و المسلمین حضرت خدیجہ قراندین بیالوی - رتہ اللہ علیہ - کا عقیدہ حضور سید نبی کریم - ندو اپنی وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اس وقت بھی نبی	

115	تھے جب اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب - نذر دہانی وانی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے علاوہ کوئی تیسرا نہ تھا۔	67
117	جامع المصطلح علامہ عبدالحکیم - یا کوئی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - خدا اور نبی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اپنی روحانی حالت اور فو رانی کیفیت میں تمام اروج کیلئے ہی تھے۔	68
119	برکۃ المصطفیٰ - نذر دہانی وانی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - فی الجہد سیدنا عبدالحق صحت و طہری - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ امام اجل سنت سیدنا امی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اور علامہ الاناٹل سیدنا محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - خدا اور نبی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - تخلیق میں سب سے پہلے ہی ہیں اور عالم دنیا میں سب سے آخری ہی ہیں۔	69
122	حضرت سیدنا علی خواں رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - نذر دہانی وانی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - تمام مخلوق - عالم ارواح میں بدو عالم اجسام میں - کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے سیدنا آدم علیہ السلام سے بطور کرامت قائم ہونے تک۔	70
124	علامہ محمد غازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - خدا اور نبی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - تمام انبیاء و مرسلین کی امتیں اور تمام متکلمین و کلامیہ کے لئے رسول ہیں	71
125	لہذا فی الرسول - خدا اور نبی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - علامہ کسان فی رحمۃ اللہ علیہ اور علامہ مطلق شیخ احمد بن محمد بن ناصر سزاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ و کلام نبیاء و کلام متکلمین و کلام و کلام میں اشارہ حضور - خدا اور نبی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی روح مبارک اور حقیقت مقدسہ کی طرف ہے اس وقت بھی روح یہی حقیقت مقدسہ نبوت کا عمل حقیقی اور نبوت آپ کے ساتھ قائم تھی۔	72
	سیدنا سید احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - خدا اور	

127	<p>نبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح پاک کو تمام انبیاء کرام کی ارواح سے پہلے پیدا فرمایا اور اس روح مبارک کو نبوت غوث شریف سے مشرف فرمایا اور حضور خداوند نبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے عالم ارواح میں وجہ نبوت ثابت ہے جو کسی اور کیلئے ثابت نہیں ہے۔</p>	
129	<p>سیدنا عبد الوہاب شہرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام یا علما و عظام آپ کی بعثت مبارک سے پہلے ہوں یا بعد ان سب کو علم صرف اور صرف مصطفیٰ کریم خداوند نبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روحانیت سے ملا ہے اور ملتا رہے گا۔</p>	72
131	<p>علامہ مظہر الدین ذیلانی کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم خداوند نبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے نبوت ثابت و واجب ہوئی تھی جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔</p>	74
133	<p>سیدنا عبد الوہاب شہرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم خداوند نبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اقوال و رسالت چاندی و ساری ہیں حقدین اور متاثرین سب کیلئے حضرت سید احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ مبارک حضور سیدنا نبی کریم خداوند نبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالم ارواح میں اور جنتی انبیاء کے وقت وجہ نبوت و رسالت سے برتر از تھے۔</p>	75
135	<p>شراح صحیح البخاری سیدنا صاحب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم خداوند نبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام انبیاء کرام کی طرف رسولی جھکا کر پیچھے گئے ان وجہ سے آپ نبی الانبیاء ہیں۔</p>	76
137	<p>عارف باللہ شیخ اکبر گیلانی ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم خداوند نبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک سب کیلئے نبی و رسول ہیں اور آپ کی روحانیت تمام انبیاء کرام کی روحانیت کے</p>	77
		78

139	ساتھ موجود تھی اور ان نفوس قدسیہ کی ارواح کو آپ کی روحانیت مبارک سے انداز چکائی تھی۔	
79	عارف باللہ سیدنا عبدالوہاب شہرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب پانی اور مٹی کے درمیان تھے اس وقت سوائے حضور سیدنا نبی کریم - خدا ہی وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے کسی اور کو نبوت سے سرفراز نہیں کیا گیا۔	141
80	عارف و عابد سیدنا عبدالغنی البی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم - خدا و نبی وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک کو پیدا فرمایا پھر ان نور و بارک سے تمام اشیاء کو پیدا فرمایا تمام انبیاء و کرام اور رسولان عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام بھی حضور سیدنا نبی کریم - خدا و نبی وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک کی بجلی سے چمکی اُٹھے۔	143
81	حضرت امام ہلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - خدا و نبی وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام انبیاء و کرام کے بھی نبی ہیں اور آپ سلطان عظم کی طرح ہیں اور تمام انبیاء و مراد شکر کی طرح ہیں حضور - خدا و نبی وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - آدم علیہ السلام سے ابھر قیام قیامت تک تمام مخلوق کی طرف مبعوث ہیں۔	145
82	عاشق رسول - خدا و نبی وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عالم بھائی - رحمۃ اللہ علیہ - بوشیخ ابو محمد عبداللہ البصری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ ہر چیز سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم - خدا و نبی وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو نبوت سے سرفراز فرمایا گیا آپ اپنے ارواح کی تخلیق اور انوکھی زندگی و زندگی کے وقت مخلوق کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی جیسے آپ نے آخر زمانہ میں بعد حضرتی کی تحقیق پر اللہ تعالیٰ کی طرف مخلوق کو دعوت دی۔	147
83	حضرت شیخ سلیمان مسل رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - خدا و نبی وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام اولین و آخرین کیلئے رسول مطلق ہیں آپ کی رسالت عامہ	

149	رحمت نامہ اور رحمت شامل ہے آپ سے پہلے جتنے انبیاء و رسل - علیہم السلام - تشریف لائے وہ آپ کے نائب تھے اور آپ ہی علی الاطلاق رسول ہیں۔	
151	سیدنا خضر الدین رازی امام المسلمین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریمؐ نہ ہونی وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام رسالت سے پہلے کسی نبی کے اتنی نہ تھے بلکہ مقام رسالت سے پہلے مقام نبوت پر لازم تھے ہر آپ وہی تھے اور کشف صادقہ کے ذریعے جو ظاہر ہوتا اس پر عمل کرتے تھے۔	84
153	سیدنا علامہ صاحب الدین نقاشی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ ہے حضور سیدنا نبی کریمؐ نہ ہونی وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح پاک کی صفت ہے۔ جیسے آپ عالم ارواح میں نبی تھے ویسے ہی۔ آپ اپنے مسائل کے بعد بھی نبی و رسول ہیں۔	85
154	شیخ اکبر سیدنا نبی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضرات نبیاء کریم علیہم السلام حضور سیدنا نبی کریمؐ - تو کو نبی وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نائب تھے اور نبیاء کریم علیہم السلام کے وجود سے پہلے آپ صاحب نبوت تھے۔	86
156	سیدنا عبد الرؤوف مناوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ ہے سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے ان وقت سے ہی اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریمؐ نہ ہونی وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حب نبوت سے شرف فرمایا تھا۔	87
158	سید المسلمین علامہ خضر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے زمانہ ماضی میں ہی آپ کو لکھڑے صاف فرمایا تھا لکھڑے سے مراد اسلام قرآن اور نبوت وغیرہ ہے۔	88
181	علامہ ناصر سادوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریمؐ نہ ہونی وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تخلیق آدم سے پہلے ہی نبوت کیلئے تیار کر لیا تھا بلکہ اسی حالت ہی وصف نبوت عطا فرمایا تھا اور انور و تجلیات کی آپ پر برسات فرمائی تو آپ اسی وقت مقام نبوت پر لازم ہو گئے۔	89

90	حضور سند داہنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور پاک سے انبیا کرام۔ علیہم السلام۔ کے انوار کو پیدا فرمایا گیا اور آپ کا نور مبارک کمالات کے فیضان سے مکمل فرمایا اور نبوت سے سرفراز فرمایا۔	162
91	شیخ احمد بن محمد بن ناصر سناوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ سند داہنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح مبارک اور حقیقت مقدسہ کو عالم و ارج میں ہی منصب نبوت۔ سے سرفراز فرمادیا گیا تھا۔	163
92	شارح صحیح البخاری سید صاحب الحدیث تھانی رحمۃ اللہ علیہ اور سید المنصور بن محمد الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کا حکم دیا جس کی پہچان کس سیدنا آدم علیہ السلام کی حیثیت میں نور سیدنا محمد مصطفیٰ سند داہنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ چمکتا تھا۔	165
93	علامہ صاحب الحدیث تھانی رحمۃ اللہ علیہ اور سیدنا امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ سند داہنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت و رسالت تمام مخلوق کیلئے آدم علیہ السلام کے زمانہ سے لیکر اسی تک ایک عام ہے اور تمام انبیا و کرام اور ان کی امتیں آپ ہی کی امت ہیں حضور سیدنا نبی کریم۔ سند داہنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ حضرات انبیا و کرام علیہم السلام سے حلقہ ملحق ہیں اور آپ ان کے نبی اور رسول بھی ہیں۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔	167
94	سیدنا علامہ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ کائنات میں جس کو بھی معجزات و آیات سے نوازا گیا یا کمالات سے سرفراز کیا گیا وہ سب آپ کے نور مبارک سے ہے کیونکہ آپ کا نور نبوت سب سے پہلے پیدا فرمایا گیا ہے۔	169
95	یہ کہہ مصطفیٰ۔ سند داہنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ فی اللہ سیدنا محمد الحق صریح و بطری۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ سند داہنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔	

171	<p>وہ علم۔ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام باقی وئی کے درمیان تھے، عالم ارواح میں تمام انبیاء و کرام۔ علیہم السلام۔ کو آپ کی روح مبارکہ سے فیض پہنچا حضور سیدنا بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آفتاب نبوت ہیں اور دیگر انبیاء و کرام اس آفتاب عالمیاب کے سیارے ہیں۔</p>	
174	<p>یہ کرب متعلق۔ ندوہ بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ فی اللہ سیدنا شیخ عبدالحق صریح و طوی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ و حضور سیدنا بنی کریم سیدنا بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی عالم ارواح میں نبوت ثابت تھی، حضور۔ ندوہ بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح مبارکہ عالم ارواح میں انبیاء و کرام علیہم السلام کی ارواح کی مرتبی تھی اور ان پر علوم جلیکافض پہنچانے والی تھی اور حضور۔ ندوہ بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس عالم ارواح میں باطنی ہی مرسل تھے۔</p>	96
176	<p>صورت کبیر سیدنا ابو بکر علی بن حبیبین آجری التوفی سیدہ ۳۶۶ھ کا عقیدہ و حضور سیدنا بنی کریم سیدنا بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے تخلیق آدم علیہ السلام کے وقت ہی سے نبوت ثابت و واجب بودیگی جس نبالیہ هَٰذَا كُنْ نَبُوْا وَنَبُوْا السَّنَةِ الْغَنِيَّةِ سَلُّوْا اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلُّوْا بَہ حضور سیدنا بنی کریم۔ ندوہ بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے کب نبوت واجب ثابت ہوئی۔</p>	97
180	<p>قانی فی الرسول سیدنا یوسف بن اسماعیل بھائی رحمۃ اللہ علیہ کی عقیدہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے نور محمد مطلق۔ ندوہ بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو پیدا کر دیا آپ ہی ساری کائنات کی اصل اور سرور کے بھی سرور ہیں اللہ تعالیٰ نے مسافر و مجبور سے پہلے ہی آپ۔ ندوہ بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو منصب نبوت پر مقرر فرمایا دیا تھا حضور۔ ندوہ بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ وہ بے مثل ذات ہیں کہ تمام کائنات آپ کی فرع ہے۔</p>	98

99	سید احمد عابد بن رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - ﷺ - کو نبی و اہل نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی تشریف آوری سے پہلے جب آپ کا وجود وحسی موجود تھا تو ہر نبی کی شریعت اس نبی کی طرف ہی منسوب کی گئی اگرچہ حقیقت میں دوسریعت محمدی - ﷺ - اہل نبی و اہل نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - ہی تھی۔	182
100	سیدنا احمد عابد بن رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں حضرات انبیاء کرام و رسولان عظام علیہم السلام کو بھوتے فرمایا تاکہ وہ حضور - ﷺ - اہل نبی و اہل نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے ظہور کیلئے مقدمہ ہو سکیں جبکہ ان انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح مبارک حضور - ﷺ - اہل نبی و اہل نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی روح مبارک کے تابع تھیں۔	184
101	خود پچھلے سیدنا عبدالحزیز و ہاشم رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ و مشاہدہ بقدر معرفت ہوتا ہے حضور سیدنا نبی کریم - ﷺ - اہل نبی و اہل نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو یہ اس وقت حاصل تھا جب اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب - ﷺ - اہل نبی و اہل نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے علاوہ کوئی نہ تھا آپ بول اٹلوا کہ میں اور آپ کی روح کریمہ کو انوار قدسیہ اور محارف ربانیہ سے سیراب کیا گیا ہے پس آپ ہر شے کیلئے اصل اور ہر شے کیلئے مادہ و بنیاد بن گئے۔	187
102	شیخ حقیق سیدنا احمد بن محمد بن ناصر سامی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - ﷺ - اہل نبی و اہل نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو عالم ارواح میں جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے نبوت سے سرفراز فرمایا تھا اور ارواح انبیاء کرام علیہم السلام کو اس سے مطلع بھی فرمایا تھا اور آپ کی نبوت کی معرفت اور اس کے اثر و کلام بھی دے دیا تھا۔	189
103	حضور سیدنا نبی کریم - ﷺ - اہل نبی و اہل نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کا نور پاک اللہ تعالیٰ کی تسبیح کیا کرتا تھا اور فرشتے آپ کی تسبیح کے ساتھ تسبیح کیا کرتے تھے اور اس بات سے	

191	عیاں ہے کہ آپ فرشتوں کیلئے رسولِ مکرم تھے اور یہ بات صرف معلوم ہوتی ہے کہ آپ کی نبوت آدم علیہ السلام کی نبوت سے پہلے وجودِ بشری میں ظاہر ہو چکی تھی اور فرشتے آپ سے پہلے ہی کو نہیں جانتے تھے۔	104
193	حنصور سیدنا نبی کریم - خداوندی و الٰہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کا ارشاد الٰہی کُنْھُکَ فَبِیْہَا وَاَنْتَ مُنْبِئُ الْوُجُوْہِ وَالْبَیِّنٰتِ کی طرف واضح اشارہ ہے کہ آپ کی نبوت زمانہ کی تخلیق کی ابتدا میں ہی موجود تھی۔	105
194	سیدنا صاحب الدین ان جبر جبرتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کو پیدا فرمائی کہ ارادہ فرمایا تو نور سے حقیقت محمدیہ کو ظاہر فرمایا پھر اس حقیقت مبارکہ سے تمام عالم کو جو روشن ہوا پھر آپ کو بتایا کہ آپ کو نبوت سے سرفراز فرمایا گیا ہے اور آپ کو رسالتِ مصلیٰ کی پادشاہت سے بھی نوازا جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام کا وجود مبارک ابھی تخلیق نہ ہوا تھا۔	106
196	سیدنا شیخ اعلیٰ علامہ سیدنا رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حنصور سیدنا نبی کریم خداوندی و الٰہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی روح مقدسہ نے عالمِ ادراج میں تمام ارواح کو دعوت دی اور ان کی اللہ تعالیٰ کی طرف رہنمائی فرمائی اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور عرفان الٰہی کی دولت سے سرفراز فرمایا۔	103
198	عارف باللہ سیدنا عبدالرزاق بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حنصور سیدنا نبی کریم خداوندی و الٰہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کُنْھُکَ فَبِیْہَا وَاَنْتَ مُنْبِئُ الْوُجُوْہِ وَالْبَیِّنٰتِ فرمایا یہ اشارہ ہے کہ آپ کی نبوت عالم الغیب میں زمانہ کی تخلیق سے وقت سے ہی موجود تھی جب آپ وجودِ بشری سے دنیا میں تشریف لائے تو حکم ام ابیہاں سے ام ظاہر کی طرف منتقل ہو گیا جس سے تمام انبیاء و رسل قبلین کی شریعتوں کو منسوخ کر دیا گیا۔	104
	سیدنا صاحب الدین ان جبر جبرتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ عالمِ ادراج میں حنصور سیدنا نبی	

200	کریم - خداوندی و اہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح پاک کیلئے وصیت ثبوت ثابت تھا	
202	مقرر قرآن سیدنا اسماعیل حتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - خداوندی و اہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو بلاوت سے قبل عالم ارواح میں ثبوت سے سرگراں فرمایا تھا آپ کی یہ فضیلت و خصوصیت اعلیٰ ان کیلئے کافی ہے۔	
105	سیدنا جبریل امین علیہ السلام کو جو مقامات رفیعہ حاصل ہوئے وہ حضور سیدنا نبی کریم - خداوندی و اہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی صحبت مبارکہ کی برکت سے حاصل ہوئے	
204	اگر دوسری عمر ریاضت و مجاہد سے کرتے رہتے اور حضور - خداوندی و اہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی صحبت سے شرف نہ ہوتے تو کبھی بھی ان مقامات کو حاصل نہ کر سکتے۔	
106	سیدنا عبدالمطلب و باقر رضی اللہ عنہ کا عقیدہ و غار حراء میں سیدنا جبریل - علیہ السلام -	
206	والسلام نے حضور سیدنا نبی کریم - خداوندی و اہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو اپنے سینے سے لگا کر دیا تاکہ اللہ تعالیٰ کی ایسی رضا نصیب ہو جائے جس کے بعد ازل فتنے نہیں اور تاکہ اپنے آپ کو حضور - خداوندی و اہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی بناؤ قدس میں رسدیں اور تاکہ اپنے آپ کو حضور - خداوندی و اہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا اس عالم عبادت میں بھی اتنی بنا لیں۔	
107	سیدنا حاتم - جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - خداوندی و اہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تمام انبیاء کرام - علیہم السلام - کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا آپ تمام انبیاء کرام - علیہم السلام - کے نبی ہیں اور صوب کی طرف رسول ہیں۔	
208	سیدنا عبدالمطلب شہرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - خداوندی و اہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تحقیق میں سب انبیاء کرام سے پہلے ہیں اور آپ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ سیدنا آدم - علیہ السلام - پانی اور مٹی کے درمیان تھے۔	
209		

109	سیدنا حق الہ بن سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اجسام سے پہلے اللہ تعالیٰ نے ارواح کو پیدا فرمایا اور حضور - خدوا بنی وانی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کا ارشاد میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام کا وجود نہ بنا تھا، آپ کا اشارہ اپنی روح مبارک کی طرف تھا، اللہ تعالیٰ نے عالم ارواح میں آپ کی روح مبارک کو اس منصب نبوت کیلئے تیار فرمایا اور روح مبارک کو منصب نبوت سے سرفراز بھی فرمادیا۔	210
110	عارف صمیم سیدنا عبدالعزیز دینار رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ تمام اشیاء سے پہلے جب حضور - خدوا بنی وانی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے نور پاک کو تحقیق فرمایا گیا تو اسی وقت آپ کو عمر نبوت رہائی حاصل ہو چکی تھی۔	213
111	کام فرما دینا رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم خدوا بنی وانی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو بھیجی سے ہی منصب نبوت پر فائز تھے جسے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو بھیجن میں ہی کیا گیا تھا۔	214
112	شیخ طویل نور الدین علی بن زین الدین المعروف بابن الجوزی کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم خدوا بنی وانی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے احوال ارواح میں باطل تھے جب تھے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح پاک کو حضرت انبیاء کریم علیہم السلام کی ارواح کیلئے رسول بنا لیا اور وہ سب آپ پر ایمان لائے۔	215
113	سیدنا علی وروبو ستوی خلیفہ سیدنا مصلح الدین خلوتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم خدوا بنی وانی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کائنات کا مبدع ہیں سب اسے پہلے اللہ تعالیٰ نے آپ کے جوہر شریف کو پیدا فرمایا کائنات میں جس کو جوہر لایا گئی وہ سب عقیدہ محمد بن خدوا بنی وانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے واسطے سے ہے۔	217
114	سیدنا علی وروبو ستوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ عالم امر عالم مطلق سے مقدم ہے اور ارواح عالم امر سے ہیں اور سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے روح اعظم روح محمد مصطفیٰ خدوا	

219	ابنِ ہادی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو پید فرمایا۔	
115	عارف باللہ سیدنا امیر عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا عقیدہ درحقیقت حقیقت محمدیہ صمدی و ابی ہادی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہی ہر سراج منیر صابو مصلیٰ کو منور کرنے والی ہے وہی فرشتہ ولی شمس و قمر اور ستارہ سے کوئی بھی ہو۔	221
116	محبوب سبحانی سیدنا مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم صمدی و ابی ہادی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو جو نبوت سیدنا آدم علیہ السلام سے پہلے حاصل تھی اس کا تعلق حقیقت احمدیہ سے ہے اور جو نبوت و جو نصبری سے تعلق رکھتی ہے وہ دونوں حقیقتوں حقیقت احمدیہ اور حقیقت محمدیہ کے امتداد سے ہے۔	222
117	شیخ ابوشامہ خلیل انصاری رضی اللہ عنہ کا عقیدہ ہر چیز سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم صمدی و ابی ہادی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو نبوت سے سرفراز فرمایا گیا آپ نے ارواح کی تخلیق اور انہوں کے ظہور کے وقت حقوق کو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع دی جیسے آپ نے آخر زمانہ میں جسہ نصبری کی تخلیق پر اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع دی۔	224
118	عارف باللہ سیدنا محی الدین ان مرغینہ سیدنا قتی الدین سنی اور سیدنا احمد عابدین رضی اللہ عنہم کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم صمدی و ابی ہادی صلی اللہ علیہ والہ وسلم رسولان مقام کے بھی رسول ہیں صلی اللہ علیہ وسلم انجیل اور انجیل سے رسولان مقام علیہم السلام آپ کے نائب و ولیقہ ہونے کے اعتبار سے انکام علیہ مخلوق تک پہنچانے والے ہیں۔	227
119	درحقیقت حضور سیدنا نبی کریم صمدی و ابی ہادی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہی و ابی ہادی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہیں اور دیگر تمام انبیاء و رسل علیہم السلام آپ کی تبعیت میں مخلوق کو حق کی طرف لانے والے ہیں حضرات خیرا و کرام علیہم السلام حضور صمدی و ابی ہادی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے خلفاء ہیں اور حضور صمدی و ابی ہادی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی رسالت	

229	<p>آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق بشمول انبیاء و کرام علیہم السلام کے عام ہے، ہر نبی علیہ السلام کو جو مقرر و نصیب ہوا اور حقیقت آپ کے نور سے ہی انہیں ملتا ہے حضور خداوندی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فضل و کرم کے سورج ہیں اور حضرات انبیاء و کرام علیہم السلام اس سورج کے ستارے ہیں۔</p>	
232	<p>سیدنا صاحب الدین احمد ربی رحمۃ اللہ علیہ نور سیدنا تقی الدین بن سکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم خداوندی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام انبیاء و کرام علیہم السلام کا رسول و مظلّم کیا اور اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیاء و کرام علیہم السلام سے آپ سے متعلق عہد بیان کیا تھا۔</p>	120
235	<p>سیدنا صاحب الدین احمد ربی شافعی رحمۃ اللہ علیہ نور سیدنا تقی الدین بن سکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حدیث صحیحہ سے معلوم ہوا کہ سیدنا آدم علیہ السلام کی تحقیق کے وقت حضور سیدنا نبی کریم خداوندی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مہرِ نبوت پر فائز تھے پھر اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیاء و کرام علیہم السلام سے عہد بیان کیا تا کہ انہیں معلوم ہو جائے کہ وہ ان سے محترم ہیں اور وہ ان کے نبی اور رسول ہیں۔</p>	121
238	<p>سیدنا شیخ اکھبر شین جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سیدنا سلیمان بن سیدنا داؤد علیہما السلام کی انجوشی کا نقش اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ آپ نبیوں کے نبی اور ان کی طرف رسول ہیں خداوندی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ فرشتوں کے بھی رسول ہیں۔</p>	122
240	<p>شیخ اکھبر شین سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم خداوندی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تخلیق میں سب سے پہلے نبی ہیں اور آپ کی نبوت تمام انبیاء و کرام کی نبوتوں سے محترم ہے۔</p>	123
240	<p>عاشق مصطفیٰ خداوندی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدنا شرف الدین ابو میری رحمۃ</p>	124

241	اللہ علیہ کا عقیدہ۔	
125	عارف باللہ سید محمد نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ و حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کو جو معجزات مبارکہ ملے یا حضرات انبیاء کرام کو جو کرامات نصیب ہوئیں وہ سب حضورِ نبی و اہلِ بائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور پاک کی فن پر بخشش و عطا کے فضل سے۔	242
126	عارف کمال سیدنا مولانا عبدالرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ و تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جو بھی معجزات ملے وہ سب حضور سیدنا نبی کریم - ندو اہلِ بائی و اہلِ بائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک سے ملے ہیں۔	243
127	سیدنا محمد شمس سیدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باقی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سورج کی مانند ہیں اور باقی انبیاء کرام -	
245	سپاہیوں کی طرح ہیں۔	
128	سیدنا علامہ بکھری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - ندو اہلِ بائی و اہلِ بائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نور محمدی کے اظہار سے تمام انبیاء کرام - علیہم السلام - سے پہلے ہیں اور تمام رسولان کرام کو جو معجزات ملے وہ سب حضور - ندو اہلِ بائی و اہلِ بائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک سے ملے ہیں۔	246
129	شارح برود علامہ خراپتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ و تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جسے معجزات مبارکہ ملے وہ سب ہمارے نبی - ندو اہلِ بائی و اہلِ بائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک کی وجہ سے ملے ہیں۔	248
130	شارح برود سیدنا خراپتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ و تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جو معجزات مبارکہ ملے وہ حضور سیدنا نبی کریم - ندو اہلِ بائی و اہلِ بائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک کی بخشش سے ملے ہیں اور حضرات انبیاء کرام - علیہم السلام - درحقیقت آپ کے نائب و ولی ہیں۔	249

251	<p>شارح برہد سید علامہ عمر بن احمد ریوتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ تمام انبیاء و کرام علیہم السلام کو جو بھی معجزات مبارکہ ملے وہ حضور خدا وانی وانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور پاک سے ملے ہیں کیونکہ دونوں جہاں میں جو کچھ ہے وہ حضور خدا وانی وانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور پاک سے ہے۔</p>	
253	<p>تائید ائمہ شیعہ فی عصرہ سید اہل الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - ندوینی وانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک اہم گرائی سیدنا فاتح علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے کیونکہ آپ سب سے پہلے رسول تھے۔</p>	131
255	<p>مفسر قرآن نور محمد شذی شان سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - ندوینی وانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہندو ایشیائی نبی لائیا، بونے جیسے شب معرین آپ کام لائیا، رونے اور آپ قیامت کے دن شیعہ لائیا، وہیں گئے۔</p>	132
257	<p>سیدنا عبد الصاحب شاعر فی القلم علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - ندوینی وانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو مرتبہ علم عظیم لایا، ایک مرتبہ آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحقیق سے پہلے اور دوسری مرتبہ آپ کی رسالت کے بعد سے پہلے۔</p>	133
259	<p>سیدنا شیخ یوسف بن عمر رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حقیقت سیدنا علیہ السلام ہی تمام نبیاء کی اصل ہے اور حضرت نبی کریم - ندوینی وانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عقیدہ حقیقت سیدنا علیہ السلام کی طرف ہیں حضور سیدنا نبی کریم - ندوینی وانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کچھ الناس پہلے پہل بنا کر بھیجا گیا تو کچھ الناس میں تمام نبیاء اور صلہ کی باتیں اور تمام عقائد و تائیدیں لائیں۔</p>	134
262	<p>سید ہاشمی سیدنا قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - ندوینی وانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وجود مسعود کے دنیا میں تخریف لانے سے پہلے ہی مختلف معجزات اور آپ کے وجود کا نور ظاہر ہو چکا تھا۔</p>	135
262	<p>سیدنا ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - ندوینی وانی صلی اللہ</p>	136

264	علیہ والہ وسلم - کورسالت عامہ سے سرفراز فرمایا گیا ہے، حضور سیدنا نبی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے بھی نبی ہیں۔ سیدنا نبی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم -	
265	مفسر قرآن شارح بخاری و مسلم عامہ تمام رسول سعیدی زید و مجدہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - سیدنا نبی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - تمام ممکنات کیلئے فیض الہی کا واسطہ ہیں اسی لئے حضور سیدنا نبی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کا نور مبارک ہر اکمل مخلوق کا ہے۔	137
266	تمام مفسرین علیہم الرحمۃ وارضوان کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - سیدنا نبی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - ہر عالم کیلئے رحمت میں غواہ وہ فرشتے ہوں یا انسان، اولیاء کرام ہوں یا انبیاء تمام علیہم السلام۔	138
267	حضور سیدنا نبی کریم - سیدنا نبی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - تمام انبیاء کرام - علیہم السلام - اور اولیاء کرام و نبی و کلمہ علیہم کیلئے رحمت ہیں۔	139
268	وہ تمام فرشتے سے بکتر قیامت تک جس کو بھی جوت ملتی ہے وہ آپ کی تقسیم سے ملتی ہے۔	140
269	حضور سیدنا نبی کریم - سیدنا نبی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - خیر انسان ہیں اور آپ کے کمال سے بڑھ کر کوئی کمال نہیں اور آپ کے مرتبہ سے بڑھ کر کوئی مرتبہ نہیں، اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ السلام کی تخلیق سے پہلے ہی آپ - سیدنا نبی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو نصب نبوت عطا فرمایا تھا اور انبیاء کرام سے اللہ تعالیٰ نے عہد بیان لیا تھا کہ انہیں معلوم ہو جائے کہ آپ ان سے مقدم ہیں اور آپ ان کے نبی اور رسول ہیں۔	141
270	جامع المعقول علامہ عبد القیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - سیدنا نبی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اپنی روحانی حالت اور روحانی کیفیت میں تمام ارباب کیلئے نبی تھے۔	142
271	محدث کبیر سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - سیدنا نبی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم -	143

272	ابنِ وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ عالم ارواح میں صرف علم الہی میں ہی نہیں تھے بلکہ آپ اس عالم میں بھی حقیقہً وصیبِ نبوت سے سرفراز تھے۔	
144	سیدان اللہ حضور سیدِ اولیٰ وائی صلی اللہ علیہ وسلم۔ کا کیا مقام رہے کہ آپ لباسِ اولین میں بھی ظاہر ہوئے اور آپ کی حقیقت مقدسہ تمام انبیاء و مرسلین علیہم السلام کے خالق سے سہولتِ مہازی لگے ہوئے آپ آخر میں ظاہرِ مہاجر ہوئے آپ کے سر اور پر رتہ لعل یعنی کاج چمکا ہے سیدنا اور انبیاء علیہ السلام جلنے سے اور موتی علیہ السلام غرق ہونے سے آپ ہی کی برکت و رحمت سے بچ گئے۔	274
145	اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم سیدِ اولیٰ وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کے فیض سے تمام انبیاء کرام، مرسلین، خدام اور ملائکہ مقررین کو ظاہر و بیدار فرمایا۔	276
146	تمام انبیاء کرام علیہم السلام حضور سیدنا نبی کریم۔ ندِ اولیٰ وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کے خلائاء ہیں ان میں سے ہر ایک حضور سیدِ اولیٰ وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کے درجے نور میں تیرے دلا اور آپ کے مستندِ رحمت سے مدد لینے والا ہے اور حضور سیدنا نبی کریم۔ ندِ اولیٰ وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ تمام دوا و خیرات، رسالات، خیرات، حقائق عبادیہ اور مہر و حمید کے جامع ہیں۔	277
147	سیدنا شیخ اور انبیاء کرامانی اور سیدنا شیخ عارف نقاشی رتہ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ ندِ اولیٰ وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی نبوت مبارکہ کو لوحِ قلم و غیر حاکم حقیقی سے پہلے کی ہے یعنی اس زمانہ مبارکہ سے ہے جب آپ کی روح پاک مقامِ قرب الہی علی ہم کو پہنچا رہی تھی۔	279
148	حافظ اللہ بیٹ سیدنا جمال اللہ بن سید علی رتہ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم سیدِ اولیٰ وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی نبوت و رسالت سیدنا آدم علیہ السلام سے تکریمِ امت تک تمام مخلوق کو شامل ہے حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کی امتیں	

261	حضورِ سندھو بنی واپی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہی امت ہیں۔	
149	شارعِ یرود و علامہ بکھری - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ و گزارشہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام حضورِ سندھو بنی واپی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نائب و خلیفہ ہیں اور حضورِ سندھو بنی واپی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے واسطے سے گزشتہ امتوں کے بھی رسول ہیں۔	283
150	تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے حضورِ سندھو بنی واپی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نور سے ہی فیض حاصل کیا ہے کیونکہ آپ کا نور پاک تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام سے متقدم ہے۔	285
151	صاحبِ تفسیر کبیر سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ اور صاحبِ مرتبہ سیدنا ملا علی قاری صلی اللہ علیہ وسلم کا عقیدہ حضورِ سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ولادت کے دن سے ہی نصف نبوت سے متصف تھے بلکہ حدیثِ پاک میں تحفۃ نبیہ و آفۃ بین الزوجین الخ سند اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ آپ عالمِ اربعہ میں بھی نصف نبوت سے متصف تھے۔	287
152	عارف باللہ سیدنا عبدالوہاب شمرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضورِ سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اولیاء و عقاب بنی واپی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور اولیاء و عقاب علیہم السلام کی اہلِ اہلِ ہائے اولیاء ہیں اور حضورِ سندھو بنی واپی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انوار رسالت بعثتِ مبارکہ سے پہلے بھی اور بعد میں بھی جاری و ساری ہیں۔	289
153	عارف باللہ سیدنا امام عبد الوہاب شمرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضورِ سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام سے پہلے نبوت عطا فرمائی گئی۔	291
154	سیدنا عبدالوہاب شمرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضورِ سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی واپی صلی	

293	اللہ علیہ والہ وسلم - سائنس میں اول الخلق اور حکام میں سب سے آخر الخلق ہیں جو آپ کی بدست مبارک سے پہلے تحریر لائے والے دنیا و کرام علیہم السلام آپ کے نائب ہیں۔	156
296	عارف ربانی سیدنا عبد الوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لیکر سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام تک تمام نبیا و کرام اور رسولان عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام حضور سید المرسلین - سیدنا ابی دہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے نائب ہیں۔	156
297	سیدنا عبد الوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - سیدنا ابی دہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے انوار رسالت جاری و ساری ہیں عقیدین اور مانا قرین سب کیلئے۔	157
298	عارف باللہ سیدنا عبد الوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - سیدنا ابی دہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے نبی انور ہوں کیلئے اپنے عقیدہ قدسی سے پہلے عالم الغیب میں مدد و اعانت فرماتے والے ہیں۔	158
299	سیدنا سلیمان حمل رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - سیدنا ابی دہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - عالم ارواح و نور میں بافضل منصب رسالت پر لاکھ تھے۔	159
301	شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی - رحمۃ اللہ علیہ - شیخ الحدیث سیدنا جلال الدین سیوطی - رحمۃ اللہ علیہ - اور عارف صادق سیدنا عبد الوہاب شعرانی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - سیدنا ابی دہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اس جنت بھی ہی الانبیاء تھے جب انبیاء کرام علیہم السلام سے اللہ تعالیٰ نے جنت لیا اور برہنہ آپ کے عقیدہ کے زمانہ سے پہلے آنے والا برہنہ عالم آپ ہی کا نائب ہے۔	160
	شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی - رحمۃ اللہ علیہ - اور عارف صادق سیدنا عبد الوہاب	

303	شعر بنی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ تمام انبیاء و کرام علیہم السلام سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تک حضور سیدنا نبی کریم - ندو ابی و ابی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے نائب و خلیفہ ہیں حضرت انبیاء و کرام کی شریعتیں درحقیقت آپ ہی کی شریعت ہے۔	
306	عارف باللہ سیدنا عبدالرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک حضور سیدنا نبی کریم - ندو ابی و ابی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - ہم عصری سے پہلے بھی تھے۔	161
307	علامہ صاحب الدین غفاری عصری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ عالم ارواح میں اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - ندو ابی و ابی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی روح مبارکہ کو سب سے پہلے پیدا فرمایا اور اس روح مبارکہ کو نبوت کی خلعت شریفہ سے سرفراز کیا گیا اور حضور - ندو ابی و ابی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کیلئے عالم ارواح میں ہی نصف نبوت ثابت ہو گیا تھا۔	162
309	علامہ صاحب الدین غفاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ مبارکہ حضور سیدنا نبی کریم - ندو ابی و ابی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - بھی مطلق ہیں اور باقی تمام انبیاء و آپ کے خلائاء اور نائب ہیں آپ کو انبیاء بھی ہیں اور آپ آخر الانبیاء بھی ہیں۔	163
311	عارف کامل سیدنا عبدالغنی ربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم - ندو ابی و ابی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے لئے کو بیجا فرمایا پھر اس نور محمدی - ندو ابی و ابی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - سے تمام انبیاء و کرام علیہم السلام و الاسلام کے انوار پیدا فرمائے۔	164
	سیدنا احمد بن محمد بن ماری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - ندو ابی و ابی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے نور مبارک کو بیجا فرمایا پھر اس سے انبیاء و کرام علیہم السلام کے انوار کو بیجا فرمایا اور اس نور محمدی کی کمالات اور نبوت کے	165

314	<p>فیضان سے جمیل فرمائی پھر حضور سند ادنیٰ وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو کلم دیا کہ آپ انبیاء و کرام کے انور کو دیکھیں تو آپ کا نور ان پر چھا گیا جس سے اللہ تعالیٰ نے انہیں قوت کو پائی وہی نور ان سے فرمایا یہ محمد بن عبد اللہ کا نور ہے اگر تم ان پر ایمان لاؤ گے تو تمہیں جہنم دیا جائے گا جس سب انبیاء و کرام آپ پر ایمان لے آئے۔</p>	
316	<p>شیخ آنکھیں سہا عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم -ندو بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی نبوت اور آپ کے کمالات عالم ارواح میں ظاہر تھے اور ارواح انبیاء و کرام -علیہم السلام- آپ سے استفادہ کرتی تھیں اور حضور سند ادنیٰ وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے خود فرمایا: میں اس وقت بھی خارج میں نہیں نکلتا جبکہ دیگر انبیاء و کرام -علیہم السلام- صرف علم الہی میں ہی تھے خارج میں نہ تھے۔</p>	166
318	<p>سیدنا ابی الدین مکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سید العالمین -ندو بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی بعثت مبارکہ اور مکی و اشرفین تمام انسانوں کیلئے ہے۔</p>	167
319	<p>شیخ آنکھیں سہا عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم -ندو بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- تمام موجودات پر ہی ہے و جدیہ وکی اصل و حقیقت ہیں آپ کو اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا فرمایا ہے اور آپ اللہ تعالیٰ کے اسما و صفات کا مظہر ہیں۔</p>	168
320	<p>حضور سیدنا نبی کریم -ندو بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ارشاد گرامی: میں اس وقت بھی نبی قاضی ہر طرف آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔</p>	169
320	<p>یہ کہنا کہ حضور -ندو بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا نبی ہونا عالم ارواح میں علم الہی میں تھا ایسے تو سارے انبیاء علیہم السلام علم الہی میں ہی تھے لکن وہ حقیقت عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم -ندو بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کیلئے بہت نبوت</p>	170

321	<p>۱) تـ ولازم ہو چکا تھا ورنہ کُنْشَتْ نَبِيْنَا وَأَدَّ وَبَيْدَ الرُّوحِ وَالْكَفَيْشِ کیا خصوصیت ہے۔</p>	171
324	<p>علامہ قسطلانی رحمہ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نہ دینی دہائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت و رسالت تمام مخلوق کیلئے عام ہے سیدنا آدم علیہ السلام کے زمانہ قدس سے لیکر قیامت تک حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نہ دینی دہائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام انبیاء و کرام علیہم السلام کے بھی نبی ہیں۔</p>	172
327	<p>سیدنا احمد بن محمد قسطلانی رحمہ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نہ دینی دہائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ کلمات بھی عطا فرمائے جو کسی اور نبی کو عطا نہ فرمائے آپ کو کوبرا مع الکلم سے سرفراز کیا گیا اور آپ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام ؑ حج اور حرم سکدور میں تھے جبکہ دیگر انبیاء و کرام علیہم السلام کو نبوت اپنے اپنے زمانہ تک نہیں اور رسالت اپنے اپنے زمانہ رسالت میں ملی۔</p>	173
329	<p>اللہ تعالیٰ نے جب اس عالم آپ بھی میں حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نہ دینی دہائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبوت و رسالت عطا فرمائی تھی۔ اسے شرف فرمانے کا ارادہ فرمایا تو آپ جس بھی درخت یا پتھر کے پاس سے گزر رہے تھے وہ اسلام علیک یا رسول اللہ کہتا۔</p>	174
331	<p>سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نہ دینی دہائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم و حکمت، معارف ربانیہ اور مہرِ مہرِ مہرِ حاصل کر رہے تھے اور ہر قسم کا علم و حکمت حضور ﷺ نہ دینی دہائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہندو کا ایک نظریہ و عقیدہ ہے۔</p>	175

333	<p>مشرف ہوئے تو آپ نے فرمایا: میں فرشتوں، جملہ انبیاء و مرسلین اور تمام مخلوق کی مدد و اعانت کرنے والا ہوں، میں ہی اصل الٰہی ہجرت ہوں، میں ہی مہدائے موعظی ہوں اور تمام غایات کی غایت مجھ تک ہی ہے اور مخلوق میں سے کوئی بھی مجھ سے آگے نہیں بڑھ سکتا۔</p>	
335	<p>سیدنا ابوسرمان مسعودی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور خدا و نبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اہلین میں اولیت حاصل ہے اور ظاہر میں آخریت۔</p>	176
337	<p>اولیاء و کرام اور علماء و تمام رحمہم اللہ تعالیٰ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ حضور خدا و نبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہر قسم کی علمی و عقلی مدد ملتی ہے حضرات انبیاء و کرام رسولان حکام و علمائے اسلام آپ کے نائب کے طور پر فرائض سر انجام دیتے رہے جس آپ ہی اہل و آخر کو رہنما ہر عالم میں ہیں۔</p>	177
339	<p>سیدنا انس بن سیدہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم خدا و نبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس و اعلیٰ زمان ماضی میں مریض و قویٰ کا مرکز رہی اور باذن اللہ لوگوں کی حاجات پوری کرتی رہی تو وہ یقیناً اللہ میں آئے واپس سے افضل و برتر ہے اس وجہ سے حضور خدا و نبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اس وقت بھی نبی تھا جبکہ آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔</p>	178
341	<p>حضرت مصطفیٰ خدا و نبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گمراہی پر جمع نہیں ہوگی اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہے اور یہ جماعت سے علیحدہ ہوگا جہنم میں جائے گا۔</p>	179
	<p>حضرت سیدنا محمد بن عبد اللہ بن ابی طالب رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم خدا و نبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ علیہ السلام سے نیکر قیامت تک تمام مخلوق کی طرف مبعوث کئے گئے اور جب آپ کا وجود حضری نہ تھا تو یہی نبیاً کرام آپ کے نائب کے طور پر تشریف لاتے رہے اور ہر نبی آپ ہی کی شریعت کا ایک حصہ</p>	180

343	لے کر تشریف لایا اور اس سے تہاؤ نہ کیا۔	
181	حضور سیدنا نبی کریم - خداوندی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت مبارکہ سیدنا آدم علیہ السلام کی نبوت سے پہلے وجودِ بشری میں ظاہر ہو چکی تھی۔	
345	سیدنا عاصم بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ: حضرت انبیاء کریم - علیہم السلام - کے انجرات آپ کے گھوڑے ہیں۔	182
347	عارف صادق سید باطنی خاص رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - خداوندی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح پاک سے حضرت انبیاء کریم - علیہم السلام - والیہا اہتمام رحمۃ اللہ علیہم کی ارواح مبارکہ مددِ فیض لینے والی ہیں۔	183
349	شیخ انجریہ تاج الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ: صبح صادق سے لے کر سورج غروب ہونے تک آٹھ روشتی درحقیقت سورج ہی کی روشتی ہے اسی طرح حضرت سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر سیدنا یحییٰ علیہ السلام تک کا نور درحقیقت حضور سیدنا محمد مصطفیٰ - خداوندی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ہی نور ہے۔	184
351	سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر سیدنا یحییٰ علیہ السلام تک تمام انبیاء و کرام حضور سیدنا نبی کریم - خداوندی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نائب و خلیفہ ہیں۔	185
353	سرتاج اولیاء سیدنا محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم - خداوندی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت مبارکہ سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک ہے۔	186
354	سید اولیاء محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ: جملہ انبیاء و کرام - علیہم السلام - دربارِ خیر الوارثی - خداوندی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے دربار ہیں اَللّٰہُ فَعْبُدْہُ۔	187
355	حَبِیْبَةُ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ - صَلَّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ - قَبْلَ ہَمَامِ بِغُفَّتِہِ حضرت انبیاء و کرام علیہم السلام حضور سیدنا نبی کریم - خداوندی وائی صلی اللہ علیہ	188

356	والہ وسلم - کے زمانہ نبوت سے پہلے آپ کے در کے دربان تھے۔	
188	عارف باللہ سیدنا امیر مرثیہ شاد تاجدار کوثرہ شریف رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ نبوت کے دو رخ ہیں ایک بلون جس سے مناجات اللہ فیض حاصل کیا جاتا ہے اور دوسرا مقبور جس سے بچے مخلوق کی بدعت کی جاتی ہے۔	
358	سیدنا امام العشق کا ضعیف عیاض مانگی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ولادت باسعادت کے وقت معجزات و خوارق کا مقبور آپ کی نبوت و رسالت پر ولادت کرتا ہے۔	
190	سندائے نقیض سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ ابو جعفر المفسرین سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اپنے ایم و لادیت سے ہی وصف نبوت سے متصف تھے لہذا آپ اس وقت بھی وصف نبوت سے متصف تھے جبکہ آپ آدم علیہ السلام روح و جسم کے درمیان تھے۔	
362	سندائے نقیض سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - رسالت سے پہلے نظام نبوت پر فائز تھے اور آپ کسی نبی کے امتی نہیں تھے بلکہ وہی خفی کے بچے کشف کے ذریعے آپ عمل کرتے تھے خواہ وہ شریعت پر ایمانی کے موافق ہو جائے یا کسی اور شریعت کے۔	
365	سندائے نقیض سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ولادت کے دن سے ہی وصف نبوت سے متصف تھے بلکہ آپ از اسلام سے پہلے عالم ارواح میں بھی بدعت نبوت سے متصف تھے۔	
367	سیدنا عارف باللہ شیخ عجمانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ جب حضور سیدنا نبی کریم - تداہ بنی وادی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے شورش ماریا کو میں تخلیق آدم - علیہ السلام - سے پہلے ہی تھا تو یہ محال ہے کہ آپ رسالت نبوت و کتاب سے بچے خبر دیں،	
191		
192		
193		

369	احیاء اللہ میں ذکر الہیہ۔	
370	سید المفسرین علامہ سید محمود امجدی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ جب بعض ائمہ کرام کو بچپن میں نبوت ملی جبکہ دودھ و دو تین سال کے تھے تو حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نہ تو اپنی دینی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس بات کے زیادہ حق و سچ ہیں کہ بچپن میں آپ پر اس قسم کی وحی ازل کی جائے اور جو خوش قسمت آپ کے مقام و مرتبہ کو جانتا ہے اور آپ کے سبب اللہ ہونے کی تصدیق کرتا ہے اور جانتا ہے کہ آپ اس وقت بھی جی تھے جبکہ دم علیہ السلام پانی نور میں تھے تو اس کیلئے بچپن میں وحی کا نزول ناممکن نہیں۔	194
371	بحر العلوم سیدنا امجدی امجدی کی رحمت اللہ علیہ کا عقیدہ۔	195
373	سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا عقیدہ سیدنا محمد بن علیہ السلام نے اپنی والدہ ماجدہ کے پیش میں بھی انجیل کو پڑھ لیا تھا اور اسے حفظ کر لیا تھا۔	196
374	بحر العلوم سیدنا امجدی امجدی کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نہ تو اپنی دینی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کائنات علیہ راہ اہل کا معاملہ شکر و ہے اور آپ کے نبی ہونے کی دلیل ہے۔	197
375	حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نہ تو اپنی دینی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بچپن میں ہی جے لیا ہو کر چلنے سے منع کر دیا گیا۔	198
376	علامہ عبدالحی ککھڑوی کا عقیدہ حضور۔ نہ تو اپنی دینی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے چاند چھوئے میں کام کرتا تھا اور آپ جب شکم ہار میں تھے تو بچوں حضور پر چلنے والے علم کی آواز سن لیتے تھے۔	199
378	حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نہ تو اپنی دینی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اعلان نبوت سے پہلے اصل جاہلیت کا کوئی کام کرتا چاہے تو اللہ تعالیٰ حاکم ہو جاتا۔	200
379	حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نہ تو اپنی دینی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی پیدائش کے وقت مشرقی	201

381	و غریب کے درمیان تمام زمین روشن و منور ہو گئی۔	
202	حضور سیدنا نبی کریم - ندوہ بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ولادت باسعادت کا وقت ترقیب آیا تو سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا سے کہا گیا کیا آپ کو شعور ہے کہ آپ کے دل میں اس امت کے سردار اور اس کے نبی - ندوہ بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہیں۔	
383	ازداع امت۔	203
385	حضور سیدنا نبی کریم - ندوہ بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - بول اٹھیں بھی ہیں اور آپ اٹھیں بھی ہیں۔	204
388	حضرت علامہ اجل سنت زیہ <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> کی خدمت قدس میں کوئی سی گزارش۔	205
394	عوام اجل سنت سے ہر دستانہ اٹیل۔	206
396	کہکشاہی علم و دانش، جو حضور سیدنا نبی کریم - ندوہ بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو عار و خوار میں زوال دی ہے پہلے نبی اکبر مانتے، ہے ایک سادہ سول حضور سیدنا نبی کریم - ندوہ بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی اولاد مبارکہ سیدنا خاتم - رضی اللہ عنہ - سیدنا عبداللہ - رضی اللہ عنہ - بن کا لقب و نام طیب و نثار ہے، سید و نسب - رضی اللہ عنہا - سیدہ رقیہ - رضی اللہ عنہا - سیدہ ام کلثوم - رضی اللہ عنہا - اور بنتی عورتوں کی سردار سیدہ فاطمہ زہراء - رضی اللہ عنہا - کیا حقیقت میں محمد رسول اللہ - ندوہ بنی وائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ولادہ ہیں یا محمد و علی اللہ فی اعلاہ ہیں یا محمد..... کی ولادہ ہیں۔	207
405	مصادر و مراجع	208
418	نہرست	209

مؤلف کی دیگر اہم کتب

نیلۃ الحدیث (8 جلدیں)	جواہر الحدیث (6 جلدیں)
انوار الحدیث (5 جلدیں)	مشکاۃ الحدیث (5 جلدیں)
علم النبی صلی اللہ علیہ وسلم (2 جلدیں)	یوم القیامت (2 جلدیں)
صدقہ و خیرات (2 جلدیں)	ذکر الہی
صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم	فضائل قرآن
ترجمہ صحیفہ قائم علی حدیث رضی اللہ تعالیٰ عنہ	تعلیمات نبویہ شرح اربعین نوویہ
سنت مبارکہ	اخلاص و التوبہ
شیطان دشمن ہے اسے دشمن چاہیے	حدیث المبارک
مساجد کی آباد کاری	فضائل مسجد
شاہ جیلان	روزہ
آداب الدعاء	فضائل اصحاب رضی اللہ عنہم اجمعین

ان کے علاوہ مؤلف کی دیگر کتب و رسائل مکتبہ صبح نور میں دستیاب ہیں اور چند کتب زیر طبع بھی ہیں۔

مکتبہ صبح نور

خیلڑ کالونی نمبر 1 ڈی ہاک فیلڈ ہار

فون: 041-8730834

فقیہہ عظیمہ تراویح کا اسلاف

مفتی محمد امین صاحب مدظلہ العالی

کی یادگار تصنیف

آپ کوثر



جس میں علم کے موتی اچھے کر ہمارے لیے قیمتی سرمایہ
 زبانِ اعلیٰ آسان کے سچے بھی روانی سے پڑھ سکیں
 زبان میں انکی لطافت کا علم کیے بغیر چھوڑنے کوئی نہ چاہے
 بزرگوں سے اتنی بھرپور کہ جس کمر میں ہو وہ مصیبتوں سے محفوظ رہے
 اس محبت سے کسی کی کہ پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت و
 الفت کی محبت محسوس کرے
 اس جذبے سے کسی کی کہ چھٹی آنکھوں پر نہ ہونے پائے
 قیمت صرف اتنی کہ ایک مرتبہ ہی عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیار و الفت
 میں ادب کر چاہی جائے
 اکثر ایسے بھی ہوا کہ دورانِ مطالعہ قاری ہمارا گواہیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 میں اپنی آنکھوں کے موتی لچھاور کر بار بار جیسے ہی عالمِ اعلیٰ میں جھکیں
 آپس میں بیست ہوئیں تو مظہر جمال انبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ
 نور برساتا چہرہ سامنے تھا۔
 آپ بھی گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر ادب و احترام سے اسے پڑھئے۔ ہو سکتا
 ہے کہ وہ والا آپ پر بھی کر فرماوے۔

چاہو تو اصل عالم
 محترمہ آپ کے پاس کوئی رفیق ملے گا

مکتبہ ضیاء نور



Tel: 041-8730834, Fax: 8739797